محمد رسول اللہ
خزائن
الصلوات والسلام
علیٰ سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم
فی کل زمان و فی کل مکان
طالب دعا
امجد علی خان

خزائن
الصلوات والسلام
على سيد البشر صلى الله عليه وسلم
في كل زمان وفي كل مكان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
هو اللہ
جل جلالہ
وہ اللہ
الذی لا الٰہ
جل جلالہ
کہ نہیں کوئی معبود
الا ھو
جل جلالہ
مگر وہ
الرحمٰن
جل جلالہ
بڑا مہربان
الرحیم
جل جلالہ
نہایت رحم والا
الملک
جل جلالہ
بادشاہ
القدوس
جل جلالہ
پاک
السلام
جل جلالہ
سلامت رکھنے والا
المؤمن
جل جلالہ
امن دینے والا
المھیمن
جل جلالہ
نگہبان
العزیز
جل جلالہ
غالب
الجبار
جل جلالہ
زبردست
المتکبر
جل جلالہ
بڑائی والا
الخالق
جل جلالہ
پیدا کرنے والا
البارئ
جل جلالہ
عالم کا بنانے والا
المصور
جل جلالہ
صورت بنانے والا
الغفار
جل جلالہ
بخشنے والا
القہار
جل جلالہ
زبردست
الوہاب
جل جلالہ
بہت دینے والا
الرزاق
جل جلالہ
رزق دینے والا
الفتاح
جل جلالہ
کھولنے والا
العلیم
جل جلالہ
جاننے والا
القابض
جل جلالہ
بند کرنے والا
الباسط
جل جلالہ
کھولنے والا
الخافض
جل جلالہ
پست کرنے والا
الرافع
جل جلالہ
بلند کرنے والا
المعز
جل جلالہ
عزت دینے والا
المذل
جل جلالہ
خوار کرنے والا
السمیع
جل جلالہ
سننے والا
البصیر
جل جلالہ
دیکھنے والا
الحکم
جل جلالہ
حاکم
العدل
جل جلالہ
عدل کرنے والا
اللطیف
جل جلالہ
باریک بین
الخبیر
جل جلالہ
خبردار
الحلیم
جل جلالہ
بردبار
العظیم
جل جلالہ
بزرگ
الغفور
جل جلالہ
بخشنے والا
الشکور
جل جلالہ
شکر پسند
العلی
جل جلالہ
بلند
الکبیر
جل جلالہ
بڑا
الحفیظ
جل جلالہ
نگہبان
المقیت
جل جلالہ
قوت دینے والا
الحسیب
جل جلالہ
کافی
الجلیل
جل جلالہ
بزرگ
الکریم
جل جلالہ
سخی
الرقیب
جل جلالہ
نگہبان
المجیب
جل جلالہ
قبول کرنے والا
الواسع
جل جلالہ
فراخی دینے والا

اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ دوست بڑا	اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ بزرگ	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ اُٹھانے والا	اَلشَّهِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ گواہ	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهٗ سچا
اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ کارساز	اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ طاقت والا	اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ مضبوط	اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ دوست	اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ قابل تعریف	اَلْمُحْصِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ گھیرنے والا
اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ پہلے پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ دوبارہ پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ زندہ کرنے والا	اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ مارنے والا	اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ پانے والا	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ بزرگی والا	اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ ایک	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اکیلا	اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ بے نیاز	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ صاحب قدرت کا	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهٗ پہلا	اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ پچھلا	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهٗ اول	اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ آخر	اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ آشکارا
اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ پوشیدہ	اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُهٗ کارساز	اَلْمُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُهٗ برتر	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ توبہ قبول کرنیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ معاف کرنے والا	اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ بہت مہربان	مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ مالک ملک کا	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ صاحب بزرگی و بخشش کا	اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ عدل کرنے والا	اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ بے پرواہ	اَلْمُغْنِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ دولتمند کرنے والا	اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ منع کرنے والا	اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ ضرر دینے والا	اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ روشنی والا
اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ راہ دکھانے والا	اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ نیا پیدا کرنیوالا	اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ مالک	اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ راہنما	اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ بڑا تحمل والا

وَ اَحۡسَنُ مِنۡکَ لَمۡ تَرَ قَطُّ عَیۡنُ

کسی آنکھ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوبصورت شخص نہیں دیکھا

وَ اَجۡمَلُ مِنۡکَ لَمۡ تَلِدِ النِّسَاءُ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ صاحبِ جمال کبھی کسی عورت نے نہیں جنا

خُلِقۡتَ مُبَرَّاً مِنۡ کُلِّ عَیۡبٍ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر عیب سے اس طرح پاک و صاف ہیں

کَاَنَّکَ قَدۡ خُلِقۡتَ کَمَا تَشَآءُ

جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی مرضی اور پسند سے پیدا ہوئے ہیں

انتساب

میں اس کتاب کو مسلمان بچوں کے نام معنون کرتے ہوئے اسے نبی کریم امامُ الانبیاء حضرت محمد مصطفٰے احمدِ مجتبٰی صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی بارگاہ اقدس میں بطور ہدیہ پیش کرتا ہوں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ •

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۞ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۞ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۞ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۞ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۵ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۞

ترجمہ :- سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا۔ روز جزا کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔ نہ ان کے جن پر غضب ہوا۔ اور نہ بہکے ہوؤں کا

حرفِ دعا

یا ارحم الرّاحمین ! جو اہل ایمان اس دار فانی سے کوچ فرما گئے آپ کے حکم کے مطابق ، نبی کریم ﷺ کے وسیلہ جمیلہ سے ان کی نیکیاں قبول فرما۔ ان کی سہواً یا عمداً فکری و جسمانی لغزشوں کو معاف فرما۔ اور ان کے ساتھ عفو و در گزر فرما۔ کیونکہ تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے اور جو اہل ایمان زندہ ہیں۔ ان کے دلوں میں خشیّت الٰہی اور عشق رسول ﷺ کو زندہ و جاوید فرما۔ انھیں ظاہری و باطنی آلائشوں اور بیماریوں سے محفوظ و مامون فرما۔ اور ان کے قلوب واذہان میں ایک دوسرے کے لئے ایثار و محبت کا جذبہ پیدا فرما۔ اس حیاتِ فانی میں انھیں نیک اعمال کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہم سب کا خاتمہ بالایمان فرما۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کو ہمارا نصیب بنا دے۔ اور اس کتاب کو میری تمام لغزشوں اور سیہ کاریوں کا کفّارہ بنادے آمین ! یا ربّ العالمین ! !

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُکَ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ خَطَوۡتُ اِلَیۡہِ بِرِجۡلِیۡ اَوۡ مَدَدۡتُّ اِلَیۡہِ یَدِیۡ اَوۡتَاَمَّلۡتُہٗ بِبَصَرِیۡ اَوۡ اَصۡغَیۡتُ اِلَیۡہِ بِاُذۡنِیۡ ، اَوۡ نَطَقۡتُ بِہٖ بِلِسَانِیۡ اَوۡاَتۡلَفۡتُ فِیۡہِ مَارَزَقۡتَنِیۡ ثُمَّ اسۡتَرۡزَقۡتُکَ عَلٰی عِصۡیَانِیۡ فَرَزَقۡتَنِیۡ ثُمَّ اسۡتَعَنۡتُ بِرِزۡقِکَ عَلٰی عِصۡیَانِکَ فَسَتَرۡتَ عَلَیَّ ثُمَّ سَاَلۡتُکَ الزِّیَادَۃَ فَلَمۡ تَحۡرِمۡنِیۡ ثُمَّ جَاھَرۡتُکَ بَعۡدَ الزِّیَادَۃِ فَلَمۡ تَفۡضَحۡنِیۡ فَلَا اَزَالُ مُصِرًّا عَلٰی مَعۡصِیَتِکَ وَلَاتَزَالُ عَآئِدًا بِحِلۡمِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَکۡرَمَ الۡاَکۡرَمِیۡنَ ط

اے اللہ! میں مغفرت طلب کرتا ہوں تمام ایسے گناہوں کی جس کی طرف میں اپنے پاؤں سے چلا، یا اس کی طرف میں نے ہاتھ بڑھایا، یا میں نے آنکھوں سے تاکا، یا میں نے اس کی طرف کان لگایا، یا میں نے اس گناہ کو اپنی زبان سے بول کر کیا ہو۔ یا میں نے فنا و برباد کر دیا اس گناہ کے کرنے میں وہ مال جو آپ نے مجھے عطا کیا تھا، پھر میں نے آپ سے رزق مانگا اپنے گناہوں کے باوجود۔ پھر بھی آپ نے مجھے زیادہ رزق دیا۔

پھر میں نے آپ کے اسی رزق سے مدد حاصل کی آپ کی نافرمانی کرنے کے واسطے، پھر بھی آپ نے میری پردہ پوشی فرمائی، پھر میں نے آپ سے زیادہ رزق کا سوال کیا لیکن پھر بھی آپ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے محروم نہیں فرمایا زیادہ رزق عطا کیا، پھر میں نے اپنی بدقسمتی سے صد افسوس آپ کے عطا کردہ رزق کی فراوانی کے باوجود کھلم کھلا آپ کی نافرمانی کی لیکن اس کے باوجود آپ نے مجھے رسوا نہیں کیا۔ میں مصر رہا آپ کی نافرمانی کرنے پر اور آپ مسلسل مجھ پر اپنی بردباری اور اپنے کرم کا معاملہ فرماتے رہے۔ اے کرم کرنے والوں میں سب سے بہتر کرم کرنے والے۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡہُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ .

پس آپ رحمت نازل فرمایئے اے میرے پروردگار اور سلامتی اور برکت نازل فرمایئے۔ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کی آل پر اور میرے گناہ معاف فرما دیجئے۔ اے سب سے بہتر معاف کرنے والے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ ، خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَاءِ وَ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ، وَمَنۡ تَبِعَھُمۡ بِاِحۡسَانٍ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ.

میں اس خدائے بزرگ وبرتر جل شانہ عم نوالہ کا جس قدر بھی شکر بجالاؤں کم ہے. جسکی رحمت (میری کم علمی، تقریری وتحریری بے بضاعتی، بے مائیگی، میری سیہ کاریوں اور تمام تر انسانی لغزشوں کے باوجود) مجھ پر اس طرح برسی کہ میں اس کتاب کو ترتیب دینے میں کامیاب ہو سکا. یہ محض اللہ تعالیٰ کی توفیق گراں مایہ ہی ہے جس کے سہارے اب تک سلسلۂ حیات رواں دواں ہے۔ اس کتاب میں پائی جانے والی تمام تر خوبیاں اللہ جل شانہ کے بے پایاں رحم وکرم اور سرور کونین شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصی نظر کرم کا نتیجہ ہوں گی. اور کسی قسم کی بھی کمی وکوتاہی اور سقم میری خطاؤں، کم علمی اور میری بےمایہ ذات کے باعث ہوگی.

اس کتاب کی تکمیل کے سلسلے میں جن دوست احباب کا غیر مشروط تعاون ہمہ وقت حاصل رہا. ان کے لیے میرے پاس ماسوائے دعائے عاجزانہ کے کچھ نہیں. ان سب احباب واقارب کا تہہ دل سے احسان مند ہوں کہ وہ اس کام میں میرے ممدومعاون رہے. دعا ہے اللہ عزوجل سے کہ وہ ہم سب مسلمانوں کو روزِ محشر اپنے پیارے حبیب سیّد الانبیاء ﷺ کی شفاعت کا سزاوار ٹھہرائے، اور ہماری انفرادی واجتماعی لغزشوں سے صرفِ نظر کرتے ہوئے بخش دے۔

یہ کتاب ہے ان عاشقانِ رسول کریم کے لئے جن کے دل فقط دھڑکتے ہیں اس شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی آرزو لئے ہوئے. یہ کتاب ہے ان مطہر و معطر لبوں کے نام جو ہمہ وقت ربّ ذوالجلال کی تسبیح وتہلیل اور ذکرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مشغول ہیں آپ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک انتہائی مستحسن اور مقبول عمل ہے کہ اس کا حکم خود اللہ جل شانہٗ نے ان الفاظ میں دیا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا .

ترجمہ : بے شک اللہ اور اسکے فرشتے ان پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ) پر درود بھیجتے ہیں. مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

انسانی گناہوں کے باعث انسان کے اندر کئی ایسے نفسیاتی امراض خبیثہ دُر آتے ہیں جو امراضِ جسمانی سے کہیں زیادہ مضر ہوتے ہیں ان میں سے مرضِ نفاق شدید تر ہے. اس سے نجات کا واحد ذریعہ ذکرِ الٰہی اور آپ ﷺ پر

درود شریف بھیجنا ہے. کیونکہ درود شریف کا پڑھنا حقیقت میں انسان کو ظلمت و گمراہی سے بچاتا ہے. جہاں نفلی عبادات میں محسن انسانیت ﷺ پر درود و سلام کا بھیجنا افضل ترین عبادت ہے وہیں فرض عبادات بھی اس وقت تک تکمیل کے سارے مراحل طے نہیں کر پاتیں تاوقتیکہ محبوبِ رب ذوالجلال ﷺ پر درود شریف نہ بھیجا جائے۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سیّد البشر رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ طہارت اور مجھ پر درود کے بغیر نماز قبول نہیں۔ نبی کریم ﷺ کے احسانات کا قدر شناس ہونا بھی ایک نعمتِ ربّانی ہے. اور جو انسان بھی اللہ رب العزت کا قرب چاہے اسے چاہیے کہ وہ ہمیشہ آپ ﷺ پر درود و سلام کثرت کے ساتھ بھیجے. سید الانبیاء حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑے ترازو میں تُلیں تو اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

انتہائی عاجزی کے ساتھ حرفِ دعا ہے اس خالق کون و مکاں، مالک ارض و سما سے جس کی بے پایاں رحمت اس کے غضب پر غالب ہے کہ وہ اس عاجزانہ کوشش کو شرفِ قبولیت عطا کرے اور میری ہر خطا اور لغزشِ انسانی کو معاف فرمائے کیونکہ وہی غفور الرّحیم ہے اور اسے میرے لیے اور اس کتاب کو پڑھنے والوں کے لیے نفع بخش بنائے اور نہ صرف ہماری دنیاوی زندگی میں بلکہ روز محشر میں ہم سب کے لیے اسے شافع محشر سرکار دو عالم ﷺ کی خوشنودی کا ذریعہ بھی بنائے اور انکی شفاعت سے ہر عاشقِ رسول کو مستفید فرمائے۔

آمین ! ثم آمین !! بحرمتہ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

اس کتاب کی اشاعت کے لیے کئی ایک عاشقانِ رسول نے مالی تعاون فراہم کیا ہے ان کے لیے سب قارئین اکرام سے دعائے خیر کرنے کی التجا کرتا ہوں کہ اللہ جل جلالہ انہیں دنیا و آخرت میں خوشنودیٔ رسول اکرم ﷺ سے نوازے اور ہم سب کی آنے والی نسلوں کو دین اسلام کی خدمت کے لیے قبول فرمالے۔ آمین ! اس کتاب کا تحفہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے اس شرط کے ساتھ کہ آپ روزانہ کم از کم پانچ سو مرتبہ صبح و شام درود شریف پڑھ کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کریں اور اس کے لیے آپ اول و آخر درود تامہ پڑھ کر کوئی سا بھی مختصر صیغۂ درود پڑھ کر تعداد پوری کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرنے سے قاصر ہیں تو یہ کتاب کسی اور عاشقِ رسول کو اپنی طرف سے بطور تحفہ دے دیں۔ آپ کا یہ عمل خیر بھی ہم سب کے لئے باعث خیر و برکت ہوگا۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

محتاج دعا

گدائے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

امجد علی خان

۲۰/جمادی الثانی، ۱۱/ مئی ۲۰۱۲ جمعۃ المبارک

درود شریف کی فرضیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا .

ترجمہ :- بے شک اللہ اور اسکے فرشتے ان پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو ! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

حافظ ابن کثیر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں اللہ عزوجل نے اپنے بندے اور نبی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بارے میں ہمیں آگاہ کیا ہے کہ اعلیٰ علیین میں رہنے والی جماعت (ملائکہ اکرام) میں ان کا مقام و مرتبہ انتہائی بلند ہے اور فرشتے ان کے لیے دعائے رحمت کرتے اور ان پر درود شریف بھیجتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے زمین پر رہنے والے اپنے بندوں کو بھی یہی حکم دیا ہے کہ وہ کثرت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود و سلام بھیجیں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اوپر اور نیچے دونوں جہانوں کے لوگوں کی مدح و ثنا جمع ہو جائے۔

علامہ محمود آلوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "روح المعانی" میں لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کسی دوسری امت کو حکم نہیں دیا کہ وہ اپنے نبی پر درود و صلوٰۃ بھیجیں۔ یہ خصوصیت فخر رُسل خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امّت کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و صلوٰۃ بھیجنے کا حکم ہوا. امّت محمدی پر نبی مکرّم سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا جائے۔

امام ابن مردویہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ و السّلام سے بنی اسرائیل نے سوال کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ تم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر وحی بھیجی کہ ان سے کہدو کہ ہاں اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں اور رسولوں پر رحمت بھیجتا رہتا ہے۔

سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی . ترجمہ :- سلام نازل ہو اللہ کے برگزیدہ بندوں پر

سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔ ترجمہ :- سلام ہو رسولوں پر۔

القرآن الحکیم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ جب یہ آیت کریمہ " اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ، نازل ہوئی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اللہ تعالیٰ کوئی فضل و شرف عطا فرماتا ہے تو ہم نیازمندوں کو بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ طفیل میں نوازتا ہے۔ اس پر اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی۔ **هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ○**

ترجمہ :- وہی تو ہے جو آپ پر رحمت (درود) بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے بھی تا کہ آپ کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے.

امام ابن مردویہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت عطا بن ابی رباح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بندوں پر صلوٰۃ یہ ہے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ۔ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

اللہ جلّ جلالہ کے فضل و کرم کا حقیقی حقدار بننے کا آسان طریقہ یہی ہے کہ آنحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر دل وجان سے عمل پیرا ہوا جائے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ خود فرما رہا ہے " اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ " اگر تم اللہ کی محبت چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔" نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت درحقیقت اللہ جلّ جلالہ کی ہی اطاعت ہے۔ اور اطاعت اگر جبراً کی جائے تو اس قدر فائدہ نہ دے گی جس قدر محبت کے ساتھ کی گئی اطاعت۔ اور اس کا ذریعہ ہمیں اللہ جل شانہٗ خود بتا رہے ہیں۔ کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں میری رضا و خوشنودی حاصل ہو جائے تو میرے محبوب (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ) پر درود کی کثرت کرو۔ جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا۔ جس نے دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا ہوگا۔

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا ارشاد گرامی ہے۔" جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔" درود شریف کی فضیلتوں کا اندازہ لگانا کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے والے پر اللہ جل جلالہ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اور اللہ جل شانہ کی رحمت کیا ہے اس کا ہم تصوّر ہی کر سکتے ہیں۔ سورۃ اعراف کی آیت مبارکہ ۱۵۶ میں اللہ تبارک و تعالیٰ خود ارشاد فرماتے ہیں۔" وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ "اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔

اسی طرح جب نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے والے کے درجات کی بلندی کی بات کی جاتی ہے تو اس کا اندازہ کرنا بھی مشکل ہے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرورِ کائنات نبی مکرّم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اے اہل حرفہ ! تم تیراندازی کیا کرو۔ جس کا ایک تیر بھی اللہ تبارک و تعالیٰ کے کسی دشمن کو لگ گیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا ۔ حضرت عبدالرّحمٰن بن نحام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ، یا رسول اللہ ﷺ ! درجہ کیا ہے ؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ درجہ تمہاری ماں کی چوکھٹ (گھرکی) نہیں ہے۔ بلکہ دو درجات کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے۔

(ابن تاثیر۔ اسد الغابہ فی معرفت الصحابہ ، جلد ٦)

میرے مسلمان بھائیو ! خود ہی فیصلہ کر لیجئے کہ دنیاوی دولت و اعلیٰ پوزیشن کے حصول کے لئے ہمہ وقت تگ ودو کرنا افضل ہے یا کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنا۔ آج ہماری زندگیوں کا بیشتر وقت کن کاموں میں گزرتا ہے۔ لمحۂ فکریہ ہے ؟

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

حقیقت و احکام درود و سلام

جب اللہ جلّ شانہٗ نے یہ آیت مقدسہ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا .. نازل فرمائی اور اہل ایمان کو واضح طور پر یہ حکم دیا گیا۔ کہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود وسلام بھیجیں۔ تو صحابہ رضوان اللہ علیہم نے آپ سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ سے درخواست کی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود کس طرح بھیجیں۔ جس کی خبر ہمیں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث مبارکہ سے ملتی ہے۔

عن كعب بن عجرة أنه قال لما نزلت هذه الآية (يا أيهاالذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما) جاء رجل إلي النبي صلي الله عليه وآله وسلم فقال يارسول الله صلي الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليك فكيف الصلاة؟ فقال : قولوا ''أللهم صل علي محمد و علي آل محمد كماصليت علي إبراهيم إنك حميد مجيد، أللهم بارك علي محمد وعلي آل محمد كما باركت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم إنك حميد مجيد.''

(طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن،۲۱ : ۱۹۷۰)

''حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ''اے مومنو! حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو'' تو اس وقت ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام تو اس طرح بھیجا جاتا ہے(اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ) ، درود کس طرح بھیجا جائے؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یوں کہا کرو۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.**

''اے اللہ ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ ہم اس آیت کریمہ کو سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست گزار ہوئے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم " اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ " ہمیں آتا ہے. آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلوٰۃ کا طریقہ سکھا دیجئے۔ آپ ہادی برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یوں کہو۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ**

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

اسی طرح ایک روایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ۔ جس میں آپ ﷺ سے بیان فرمائے گئے الفاظ یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ؕ

عن أبي مسعود الأنصاري قال: أتانا رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم ونحن في مجلس سعد ابن عبادة فقال له بشير بن سعد أمرنا الله أن نصلي عليك يا رسول الله فكيف نصلي عليك قال فسكت رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم حتي تمنينا أنه لم يسأله ثم قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم: قولوا أللهم صل علي محمد وعلي آل محمد كماصليت علي إبراهيم وبارك علي محمد وعلي آل محمد كما باركت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم في العالمين إنك حميد مجيد والسلام كماقد علمتم.

(ترمذی، الجامع الصحیح، ۵ : ۳۵۹، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة الاحزاب، رقم : ۳۲۲۰، قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۱۴ : ۱۱۳)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے (اس وقت) ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں تھے۔ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا (ہمیں بتائیے) ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح درود شریف بھیجیں؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے حتّٰی کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش انہوں نے یہ سوال نہ پوچھا ہوتا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو ”اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو دونوں جہانوں میں برکت دی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔“

عن أبي سعيد الخدري قال: قلنا يارسول الله صلي الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليك فكيف نصلي عليك قال قولوا أللهم صل علي محمد عبدك ورسولك كماصليت علي إبراهيم وبارك علي محمد وعلي آل محمد كما باركت علي إبراهيم و علي آل إبراهيم.

(بخاری، الصحیح، ۵ : ۲۳۳۹، کتاب الدعوات، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رقم : ۵۹۹۷، ابن ماجہ، السنن، ۱ : ۲۹۲، کتاب إقامۃ الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام بھیجنا تو ایسے ہے لیکن ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو : اے اللہ حضرت محمد مصطفٰی ﷺ پر درود بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفٰی ﷺ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام کو برکت دی۔"

عن عبدالرحمٰن بن أبي ليلي قال لقيني كعب بن عجرة فقال ألا أهدي لك هدية إن النبي صلي الله عليه وسلم خرج علينا فقلنا يارسول الله قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك قال : قولوا : أللهم صل علي محمد وعلي آل محمد كماصليت علي إبراهيم وآلِ إبراهيم إنك حميد مجيد، أللهم بارک علي محمد وعلي آل محمد كما باركت علي إبراهيم و علي آل إبراهيم إنك حميد مجيد.

(بخاری، الصحیح، ۵ : ۲۳۳۸، کتاب الدعوات، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

"حضرت عبدالرحمٰن بن ابو لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جب حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم عرض گزار ہوئے :۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی خدمت میں سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ یوں کہا کرو : اے اللہ ! درود بھیج حضرت محمد مصطفٰی ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر بیشک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ ! برکت دے حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کو اور آلِ محمد ﷺ کو جیسے تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔"

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، هٰذَا اَلسَّلَامُ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ یعنی سلام کو تو ہم جان گئے صلوٰۃ کیا ہے۔؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ : اے اللہ ! حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر درود بھیجا اور حضرت محمد ﷺ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کو برکت دے جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور آل حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو برکت دی۔

حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم آپ ﷺ پر درود کن الفاظ میں بھیجیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۝

ترجمہ : اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، اے اللہ برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، تو یقینا قابل تعریف ہے، بڑی شان والا ہے۔ (متفق علیہ)

امام ابن مردویہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے چند افراد نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود کا کیا طریقہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہو" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ۔" تو انصار کے ایک نوجوان نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! " آل محمد کون ہیں"۔ فرمایا ہر مومن . (درّ منثور)

علامہ شمس الدین خطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ میں النَّبِيِّ سے مراد سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد (اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط) کی تفسیر کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ اسکا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے نبی کریم ﷺ کی تعریف کرتا ہے اور ان کی مغفرت فرماتا ہے اور ملائکہ اکرام کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے دُعائے اِستغفار کا حکم دیتا ہے (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا-) کے معانی یہ ہیں : اے ایمان والو ! تم اپنی نمازوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعریف و توصیف کرو اور اپنی مساجد میں اور ہر جگہ پر اور نکاح کے خطبہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و ثنا کرو، کہیں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ بھولنا چاہئیے۔ (بحوالہ القول البدیع ۲۱۵)

اللہ جل جلالہ کی طرف سے آپ ﷺ پر صلوٰۃ نازل فرمانے کی کئی ایک تاویلیں ہیں جو آئمہ کرام نے بیان فرمائی ہیں حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ، حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود ملائکہ کے سامنے آپ ﷺ کی تعریف کرکے اپنے محبوب ﷺ منزلتِ عالیہ کا اظہار کرتے ہیں . حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرشتوں کی صلوٰۃ کا مقصد برکت کا نازل کرنا ہے ۔اور حضرت ابو العالیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک صلوٰۃِ ملائکہ سے مراد بارگاہ الٰہی میں فرشتوں کا دعا کرنا ہے۔ جبکہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ اور کئی دوسرے علماء اور صالحینِ امت کے نزدیک صلوٰۃِ ملائکہ سے مراد یہ ہے کہ فرشتے سرور کائنات نبی کریم ﷺ کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ صلوٰۃِ ملائکہ درحقیقت نبی کریم ﷺ کی کرامتِ عظیمہ اور منزلتِ عالیہ کا اظہار ہے۔ اور اس بات کا ثبوت حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ جنکی روایت کے مطابق صبح وشام ستر ستر ہزار ملائکہ رسول کریم ﷺ کی قبر مطہر ومعطّر پر آسمان سے نازل ہو کر درود وسلام کے نذرانے پیش کرتے ہیں۔اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔ اللہ کریم نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کی رفعتِ عظمت کے بارے بتاتے ہوئے اہل ایمان کو مخاطب کرکے کہا۔اے ایمان والو! تم بھی میرے انتہائی پیارے محبوب ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجا کرو جیسا کہ ملائکہ علیہم السلام بھیجتے ہیں امام حلبی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب " الایمان " میں فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا احترام اور تعظیم ایمان کا حصہ ہے۔ امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ کہ مومن کے لیے ضروری ہے کہ وہ جب بھی آپ ﷺ کا اسم گرامی سنے یا اپنی زبان پر لائے تو آپ ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف ضرور پڑھے۔ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اہل ایمان کو اللہ جل جلالہ نے آپ ﷺ پر درود و سلام پڑھنے کے لیے فقط اس لیے شامل فرمایا کہ اہل ایمان بھی رحمت و شفقت کے مستحق ٹھہریں. امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ایک ساتھ بھیجنے چاہئیں صرف ﷺ یا صرف علیہ السلام نہ کہے۔ اس آیت میں بھی دونوں ہی کا حکم ہے۔

اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں صاحب تفسیر جلالین میں یہ الفاظ مذکور ہیں : "اللھم صلی علی سیدنا محمد وسلم."

امام بدر الدین عینی نے یہ کلمات لکھے ہیں : " اللھم صلی علی سیدنا محمد و علی آلہ وصحبہ مادامت آزمنۃ و اوقات وسلم تسلیما کثیر او بارك علیھم وعلی من تبع ھدیھم بتحیات مبارکات زاکیات." (عمدۃ القاری، ۲۵ : ۲۰۳)

امام ابن منذر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو لوگ جوق درجوق آنے لگے اور اس آیت کے ذریعے آپ ﷺ کو مبارک باد پیش کرنے لگے۔ علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ (علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ، امام حلبی رحمۃ اللہ علیہ اور عزالدین بن سلام رحمۃ اللہ علیہ سے) نقل کرتے ہیں۔ کہ ہمارا درود وسلام پڑھنا ہماری طرف سے شفاعت نہیں ہے کیونکہ ہم جیسے آپ ﷺ کی شفاعت نہیں کر سکتے۔ ہم تو آپ ﷺ کے کسی ایک احسان کا بدلہ ہی نہیں چکا سکتے اسی لیے ہم اَللّٰھُمَّ کہہ کر اپنے مالک حقیقی سے عاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہی رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام بھیجے کہ وہی رسول کریم ﷺ کی شان اور

عظمت و رفعت سے واقف ہے۔اس لیےاس نے آپ ﷺ کا نام " محمد " رکھا یعنی وہ ذات جسکی بار بار بے حد وحساب ، زمان و مکان کی حدود سے ماورا ہو کر تعریف اور ستائش کی جائے۔اس لئے جب ہم درود وسلام پڑھتے ہیں تو ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں جس کے نتیجے میں اللہ جل شانہ کی رحمتیں ہمارا مقدر بنتی ہیں۔ سبحان اللہ !

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

کشف الدّجےٰ بجمالہٖ

حسنت جمیعُ خصالہٖ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وآلہٖ

آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کا حکم

صحیح مسلم میں ہے کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "لا تصلوا علی الصلوٰۃ البتراء" "تم مجھ پر دُم بریدہ درود نہ بھیجا کرو"

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ہم نہیں سمجھ سکے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجیں اور وہ دُم بریدہ ہو، نامکمل ہو، ناتمام ہو، ناقص ہو۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں اگر کوئی شخص میری آل کو مجھ سے جُدا کرکے درود شریف بھیجے تو وہ دُم بریدہ (دم کٹا ہوا) اور نامکمل درود شریف ہوگا. اس لئے جب بھی مجھ پر درود بھیجو تو میری آل (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) پر بھی ساتھ درود شریف بھیجا کرو۔

اہل بیت درحقیقت قدرو منزلت کے ایک ایسے عظیم درجہ پر فائز ہیں جسے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے ان مشہور زمانہ اشعار میں یوں قلمبند کرتے ہیں:

یا اھل بیت رسول اللہ حبّکم فرض من اللہ فی القرآن انزلہ

کفاکم من عظیم القدر انّکم مَن لم یصلِّ علیکم لا صلاۃ لہ

ترجمہ: اے اہل بیتِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی محبت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نازل کرکے واجب قرار دے دیا ہے. آپ کی قدرو منزلت کے لئے بس یہی کافی ہے کہ جو شخص بھی آپ پر صلوات نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہوتی.

حدیث قدسی ہے کہ اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کی حاجت رد نہ ہو تو اسے چاہئے کہ پہلے حضرت محمد ﷺ اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تین بار درود شریف پڑھے پھر اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اور دعا کرے اس کے بعد پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین مرتبہ درود شریف بھیجے۔

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی اور پر درود بھیجا جا سکتا ہے؟

سورۃ توبہ میں اللہ عزوجل اپنے پیارے محبوب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یوں گویا ہوئے " وصل علیھم ان صلاتک سکن لھم " یعنی ان پر درود بھیج کیونکہ آپ کے درود (دعا) سے ان کو تسلی ہوتی ہے۔

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی اور پر درود بھیجا جا سکتا ہے؟ اس بات کا جواب ہمیں سرور کائنات ﷺ کی حدیث مبارکہ سے ہی مل سکتا ہے۔

حدثنا سليمان بن حرب، حدثنا شعبة، عن عمرو بن مرة، عن ابن أبي أوفى، قال كان إذا أتى رجل النبي صلى الله عليه وسلم بصدقته قال " اللهم صل عليه" فأتاه أبي بصدقته فقال " اللهم صل على آل أبي أوفى"

مفہوم :- ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا، کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا، ان سے عمرو بن مرہ نے اور ان سے ابن ابی اوفی رضی تعالیٰ اللہ عنہ نے بیان کیا جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی شخص اپنی زکوۃ لے کر آتا تو آپ ﷺ فرماتے " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیۡہِ " (اے اللہ ! اس پر اپنی رحمت نازل فرما) میرے والد بھی اپنی زکوۃ لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے اللہ ! آل ابی اوفی پر اپنی رحمت نازل فرما۔

دوسری حدیث مبارکہ میں ہے

حدثنا عبد الله بن مسلمة، عن مالك، عن عبد الله بن أبي بكر، عن أبيه، عن عمرو بن سليم الزرقي، قال أخبرني أبو حميد الساعدي، أنهم قالوا يا رسول الله كيف نصلي عليك قال " قولوا اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته، كما صليت على آل إبراهيم، وبارك على محمد وأزواجه وذريته، كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميد مجيد ".

مفہوم :- ہم سے عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا، ان سے امام مالک نے، ان سے عبد اللہ بن ابی بکر نے، ان سے ان کے والد نے اور ان سے عمرو بن سلیم زرقی نے بیان کیا کہ ہم کو ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! ہم آپ ﷺ پر کس طرح درود بھیجیں ؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح کہو " اے اللہ ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابرہیم علیہ السّلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور آپ ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی۔ بلاشبہ تو تعریف کیا گیا شان و عظمت والا ہے۔

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس باب میں دو احادیث بیان کی ہیں جنمیں سے ایک کے واسطے سے بالاستقلال غیر انبیاء پر اور دوسرے سے تبعاً غیر انبیاء پر درود بھیجنے کا جواز نکالا ہے۔ بعض علماء اکرام نے غیر انبیاء کے لئے بھی استقلال کو اس انداز سے کہنا درست رکھا ہے۔" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیۡہِ " اور حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا بھی رجحان اسی طرف معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ صلاۃ کے معنی رحمت کے بھی لیے جاتے ہیں۔ تو اللھم صل علیہ کا مطلب یہ ہوا کہ یا اللہ ! اس پر اپنی رحمت نازل کر اور ابو داؤد اور نسائی کی روایت میں یوں ہے۔" **اللھم اجعل صلواتك ورحمتك علی آل سعد بن عبادۃ** "بعض علماء اکرام نے یوں کہنا بھی درست رکھا ہے کہ پہلے آنحضرت ﷺ پر درود شریف ہو اور اس کے بعد کسی اور کو بھی شریک کیا جائے جیسے یوں کہا جائے " **اللھم صل علی محمد و علی الحسن بن علی** "

لیکن بعض علماء اکرام دوسرا نقطہ نظر رکھتے ہیں اور اس سلسلے میں یہ دلیل دیتے ہیں۔

اسماعیل قاضی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ " فضل الصلاۃ علی النبی " میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ کہ " نبی کے علاوہ کسی پر درود نہ بھیجو البتّہ مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے استغفار کرو۔"

فضائلِ درود آئینۂ حدیث کی روشنی میں

حدیثِ نبوی ﷺ (۱)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

حدیثِ نبوی ﷺ (۲)

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں " رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا۔ جس نے دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا ہوگا۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۴)

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ۔ کہ ایک دن نبی کریم ﷺ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے پاس اس انداز میں تشریف لائے ۔ کہ آپ ﷺ کا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ۔ میں نے آپ ﷺ سے اتنی خوشی کا سبب دریافت کیا ۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے تھے ۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ اے محبوب ! کیا آپ (ﷺ) اس بات پر راضی نہیں کہ آپ (ﷺ) کا کوئی امتی آپ (ﷺ) پر ایک بار درود بھیجے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور آپ ﷺ پر ایک بار سلام پڑھے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں اور میں اس کے دس گناہ مٹادوں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۵)

نبیِ اکرم شفیعِ معظم سرور کون و مکاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مجھ پر دس بار درود پڑھا۔اللہ جل شانہٗ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔اور جو مجھ پر سو بار درود شریف پڑھے۔اللہ جل شانہٗ اس پر ایک ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔اور جو محبت و شوق سے اس سے بھی زیادہ پڑھے۔ میں روز قیامت اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

حدیثِ نبوی ﷺ (٦)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) دن رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہتے تھے اور رسول اللہ ﷺ سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ ﷺ کی ضروریات میں خدمت کی جائے۔ایک دن حضور نبی کریم ﷺ اپنے گھر سے باہر تشریف لائے تو میں بھی ان کے پیچھے ہو لیا حضور ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں حضورِ اکرم ﷺ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں رونے لگ گیا اور یہ خیال کیا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ ﷺ کی رُوح مُبارکہ کو قبض فرما لیا ہے۔ پھر جب نبی آخر الزماں ﷺ نے اپنا سر مُبارک اُٹھایا اور مجھے بُلا کر فرمایا تجھے کیا ہُوا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رُسول اللہ ﷺ، آپ ﷺ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اَپنے رسُولِ کریم ﷺ کی رُوح مُبارکہ کو قبض فرما لیا۔اب میں حُضورِ اکرم ﷺ کو کبھی نہیں دیکھ سکوں گا تو رسُولِ کریم ﷺ نے فرمایا مُجھ پر میرے رَبِ کریم نے انعام کیا تو میں نے سجدۂ شکر ادا کیا ہے۔انعام یہ ہے کہ میری اُمّت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دَس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے دَس گناہ مٹا دے گا۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۷)

ایک مرتبہ نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ باہر کی طرف تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عُمر رضی اللہ عنہ دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لیے تو دیکھا کہ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ ایک بالاخانہ میں سَر بسجود ہیں حضرت عُمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے سرِ مُبارک اُٹھایا تو فرمایا اے عُمر! تو نے بہت اچھا کیا جبکہ تو مجھے سَر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السّلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ جو کوئی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر ایک بار دُرود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رَحمتیں بھیجے گا اور اُسکے دس درجے بلند کرے گا۔اس حدیث شریف کو امام بُخاری رحمۃ اللہ علیہ نے الادب المفرد میں نقل کیا ہے۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر ایک بار درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس شخص پر ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا جس نے دن بھر میں مجھ پر ایک ہزار بار درود شریف پڑھا۔وہ شخص مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۱۰)

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا -جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا۔اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔اور اس کے دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔اور اس کے دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۱)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا ۔ جو مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو دس بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور قیامت کے دن اسے شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی اس وقت رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ بھی موجود تھے۔حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دعا کی۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے یہ دیکھ کر فرمایا۔ جو مانگو گے دیا جائے گا۔مانگ دیا جائے گا۔

(ترمذی شریف)

حدیث نبوی ﷺ (۱۳)

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی۔ پھر اس نے دعا مانگنا شروع کی۔ یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے۔لہٰذا جب تو نماز پڑھے۔ تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دعا مانگا کر۔ پھر ایک اور نمازی آیا۔ اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور پھر حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود شریف پڑھا تو اس پر نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔اے نمازی تو جو دعا مانگے گا وہ قبول ہو گی۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۴)

سیّدنا فارُوقِ اعظم رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا جو بندہ مُجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔اب بندے کی مرضی ہے کہ وُہ دُرُودِ شریف کم پڑھے یا زیادہ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۵)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا جس نے مُجھ پر ایک بار دُرود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کے لیے اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس دُرُود شریف کے بدلے اس کے دَس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۶)

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خُطبہ فرماتے سُنا (بندہ جب تک مُجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرِشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مُجھ پر دُرُود شریف کم پڑھو یا زیادہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۷)

سیّدنا صدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مَیں نے حُضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کو فرماتے سُنا ہے جو مُجھ پر دُرُود شریف پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۸)

سیّدنا ابُو کاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا اے ابُو کاہل جو شخص مُجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبّت اور میری طرف شوق کی وجہ سے دُرُود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر اس کا حق ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے اُس دِن اور رات کے گناہ بخش دے۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات فخر موجودات نبی مکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔جب کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے۔اللہ تعالیٰ میری روح لوٹا دیتے ہیں۔میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۲۰)

رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا ارشاد مبارک ہے مجھ پر کثرت کے ساتھ درود شریف بھیجا کرو کہ یہ تمہارے لئے تزکیہ ہے اور جب اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو وسیلہ کا سوال کرو کہ یہ جنت میں سب سے بلند درجہ ہے۔اور یہ ایک ہی شخص کے لئے مخصوص ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہوں گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۱)

رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا فرمان ہے۔ اے میری اُمّت مُجھ پر دُرُود شریف کی کثرت کرو، کیونکہ قبر میں تم سے پہلے میرے متعلّق سوال ہو گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۲)

رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا ارشاد مبارک ہے۔ جو شخص مجھ پر درود کی کثرت کرے گا۔ وہ (قیامت کے دن) عرش کے سائے تلے ہو گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۳)

سیّدہ عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسُولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وُہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مُجھ پر دُرُودِ شریف کی کثرت کرے۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۴)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔ کہ درود شریف کی برکت سے انسان حضرت جبرائیل علیہ السلام کی بد دعا (جس میں جبرائیل علیہ السلام نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود شریف نہ پڑھنے والے کو ہلاکت کی بد دعا دی ہے) سے بچ جاتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۵)

سیّد الانبیاء حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص مجھ پر درود پڑھے اور وہ قبول ہو جائے۔ تو اسّی سال کے گناہ اس کے محو ہو جاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۶)

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا۔ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ملا۔ انھوں نے مجھے خوشخبری سنائی کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ جو شخص آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود بھیجے گا۔ میں اس پر رحمت بھیجوں گا۔ اور جو شخص آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر سلام پڑھے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔ میں نے یہ سن کر سجدۂ شکر ادا کیا۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۷)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ مجھ پر ہر چاندنی رات اور روزِ روشن میں بکثرت درود شریف بھیجا کرو۔ بے شک تمہارا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ پھر میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۸)

حضور اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ کا فرمان ہے۔ جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس بار درود بھیجے اور پھر شام کے وقت بھی دس بار درود بھیجے قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت ہو گی۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۹)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ کی خدمت اقدس میں حاضر تھا۔ اور میں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ کی خدمت اقدس میں عرض کی ۔ یا رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ! میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں۔ تو میں کتنا درود پڑھوں ۔ آپ سرکار دو عالم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر۔ میں نے عرض کی۔ اپنی فرصت کا چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں۔ تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر۔ اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی۔ کہ اگر زیادہ میں بہتری ہے ۔ تو میں وظائف کا آدھا وقت درود میں لگا دیا کروں گا ۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درود شریف پڑھ لیا کروں۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا ۔ تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تمہارے لئے بہتر ہے ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ میں پھر سارے وقت میں درود شریف ہی پڑھ لیا کروں گا۔ تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ کہ اگر تو ایسا کرے گا۔ تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۰)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی آواز سننے کی طاقت دی ہے۔ میری وفات کے وقت سے وہ فرشتہ میری قبر پر کھڑا رہے گا۔ جو بھی شخص مجھ پر درود شریف بھیجے گا۔ وہ فرشتہ عرض کرے گا۔ یا محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ ! آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ پر فلاں ابن فلاں نے درود شریف بھیجا ہے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی پر ایک درود کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ مجھ پر درود شریف پڑھ کر اپنی مجلسوں کو زینت دو۔ بے شک تمہارا مجھ پر درود شریف بھیجنا قیامت کے دن نور ہو گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۲)

رسول مکرّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا۔ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھ دیتا ہے۔ اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۳)

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کا فرمان مبارک ہے۔ جس نے قرآن پڑھا اور اپنے رب کی حمد و ثناء کی اور مجھ پر درود پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۴)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے مجھے وصیّت فرمائی کہ سفر و حضر میں نماز چاشت پڑھتا رہوں اور وتر پڑھ کر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر درود شریف پڑھ کر سووں۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۵)

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا، بے شک تم مجھ پر اپنے ناموں اور چہروں کے ساتھ پیش کیے جاتے ہو۔ اس لئے مجھ پر بہتر انداز میں درود شریف بھیجا کرو۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۶)

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر تھے۔ کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کچھ اور ارشاد فرمایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کچھ اور ارشاد فرمایئے ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔ ذکر الٰہی کرنا اور مجھ پر درود شریف پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے ۔ میں نے عرض کیا ۔ یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ اور ارشاد فرمایئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا۔ جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۷)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا۔ جہاں کہیں بھی ہو، مجھ پر درود شریف پڑھتے رہا کرو، بے شک تمہارا درود شریف مجھے پہنچتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۸)

بیہقی نے لکھا ہے۔ کہ رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص میری قبر پر درود پڑھتا ہے۔ اس کو میں خود سنتا ہوں۔ اور جو مجھ سے فاصلے پر پڑھتا ہے۔ وہ میرے پاس (ملائکہ کے ذریعے) پہنچا دیا جاتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۹)

ایک روایت میں آتا ہے۔ کہ سیّدالانبیاء صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ اس پر اللہ جلّ جلالہٗ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اس پر اللہ جل شانہٗ خود درود بھیجتا ہے۔ اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں.

حدیث نبوی ﷺ (۴۰)

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا ارشاد مبارک ہے۔ جب تم دعا مانگو تو پہلے درود شریف پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اس کے کرم سے یہ بعید تر ہے۔ کہ اس سے دو دعائیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو قبول کرے اور دوسری کو رد کردے.

حدیث نبوی ﷺ (۴۱)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اپنے بیتِ اطہر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے آج رات خواب میں عجیب منظر دیکھا۔ کہ میرا ایک امّتی پل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے۔ تو اس کا مجھ پر پڑھا ہوا درود شریف آیا اور اس امّتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پل صراط پار کرا دیا۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۲)

حضرت ابوسعید واعظ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ " شرف مصطفیٰ " میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا" جو شخص دن میں مجھ پر سو مرتبہ درود شریف بھیجے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ایک لاکھ گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور اس کے لیے ایک سو مقبول صدقات لکھتا ہے۔ اور جس نے مجھ پر درود بھیجا اور وہ مجھ تک پہنچ گیا تو میں اس پر صلوٰۃ بھیجوں گا۔ اور وہ میری شفاعت پائے گا۔"

حدیث نبوی ﷺ (۴۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ جب تم رسولوں پر درود شریف بھیجو تو ان کے ساتھ مجھ پر بھی درود شریف بھیجو کہ میں بھی رسولوں میں سے ایک رسول ہوں۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۴)

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے جو شخص مجھ پر زیادہ درود شریف بھیجے گا، جنت میں اس کو زیادہ بیویاں ملیں گی۔ (صاحب الدرالمنظم)

حدیث نبوی ﷺ (۴۵)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں۔ اور مصافحہ کرتے ہیں اور مجھ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔ تو جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود شریف پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا۔ وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیغمبرِ رافت و رحمت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا۔ تو جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۸)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر کسی سے بات چیت کرنے سے پہلے مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اس کی ایک سو حاجتیں پوری فرمائیں گے، ان میں سے تیس حاجتیں تو جلد پوری ہوں گی دنیا میں اور ستر حاجات آخرت کیلئے ذخیرہ ہوں گی اور یہی حال صلوٰۃ المغرب کا ہے۔" صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا،" یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! ہم آپ ﷺ پر درود شریف کس طرح پڑھا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَعُدَّ مِائَةً." (مسند الفردوس)

حدیث نبوی ﷺ (۴۹)

سید الانبیاء حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑے ترازو میں تُلیں تو اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۰)

حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے اللہ جلّ شانہ اس درود شریف پڑھنے والے کے سانس سے ایک سفید بادل پیدا فرماتا ہے۔ پھر اسے برسنے کا حکم دیتا ہے۔ جب وہ برستا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ زمین پر برسنے والے ہر قطرے سے سونا پیدا فرماتا ہے اور پہاڑ پر گرنے والے ہر قطرہ سے چاندی پیدا فرماتا ہے اور کافر پر گرنے والے ہر قطرے کی برکت سے اس کو ایمان کی دولت نصیب فرماتا ہے۔" (مکاشفۃ القلوب)

حدیث نبوی ﷺ (۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر ہر چاندنی رات اور روزِ روشن میں بکثرت درود شریف بھیجا کرو۔ بے شک تمہارا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے لوح محفوظ میں یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ رفیع بلند آواز والا فرشتہ کو اور وہ حضرت اسرافیل علیہ السّلام کو، وہ حضرت میکائیل علیہ السّلام کو، وہ حضرت جبرائیل علیہ السّلام کو اور حضرت جبرائیل علیہ السّلام نبی مکرّم سرور دو عالم ﷺ کو خبر دیں کہ جو شخص آپ ﷺ پر دن رات میں سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے۔ میں اللہ جلّ شانہ اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت بھیجتا ہوں اور اس کی ایک ہزار حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ کم سے کم حاجت اس کو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۳)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے ،اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں، اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے ، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے ، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ایک ہزار مرتبہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں اور جہنم کی آگ اس جسم کو نہیں چھوئے گی" (القول البدیع)

حدیث نبوی ﷺ (۵۴)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا" اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! مجھ سے دو خصلتیں یاد کر لو جنھیں حضرت جبرائیل علیہ السّلام میرے پاس لائے ہیں۔ وقتِ سحری مجھ پر کثرت سے درود بھیجو اور مغرب کے وقت استغفار کرو، درود مجھ پر اور استغفار میرے صحابہ کیلئے ، بے شک سحری اور مغرب کے اوقات اللہ تعالیٰ کے گواہوں کے مخلوق خدا پر حاضر ہونے کے اوقات ہیں۔" (ابن بشکوال)

حدیث نبوی ﷺ (۵۵)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جس نے مجھ سے کوئی علمی بات لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھ دیا اس کو اس وقت اجر ملتا رہے گا جب تک وہ تحریر پڑھی جاتی رہے گی۔"

(دار قطنی)

حدیث نبوی ﷺ (۵٦)

حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا" فرائض کی ادائیگی کا پختہ عزم کرلو کہ اس کا ثواب فی سبیل اللہ بیس غزوات سے افضل ہے اور بے شک مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجنا ان سب کے برابر ہے۔"

حدیث نبوی ﷺ (۵۷)

رسُول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا۔ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مُجھ پر دُرود شریف پڑھو ،انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے گی۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۸)

آپ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا۔ درود شریف کی کثرت سے اللہ جل شانہٗ بندے کے کاموں کا محافظ بن جاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۹)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے سوار کے پیالہ کی مانند نہ بناؤ جو پہلے اس کو پانی سے بھرتا ہے پھر اس کو رکھ دیتا ہے۔ اور اپنے سامان کی ترتیب اور اس کو اٹھانے اور ہٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے۔ اور جب اسے پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس میں سے پیتا ہے ،وضو کرتا ہے ورنہ اس کو پھینک دیتا ہے۔ تم جب بھی دعا کرو تو ابتدا میں مجھ پر درود بھیجو دعا کے درمیان میں بھی درود شریف پڑھنے میں غفلت نہ کرو اور دعا کے آخرے کلمات بھی درود شریف پر ہی ختم کرو۔

حدیث نبوی ﷺ (٦۰)

رسول کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا، میں نے حضرت جبرائیل علیہ السّلام سے پوچھا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے یہاں محبوب ترین عمل کیا ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے جواب دیا " آپ ﷺ پر درود شریف پڑھنا اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت کرنا۔" اس روایت کی سند ضعیف ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (٦۱)

حضرت ابن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے مجھ پر دس بار درود شریف بھیجا اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا کہ ایک غلام آزاد کرنے پر ملتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (٦۲)

سیدنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کہ، "قیامت والے دن اللہ جلّ جلالہ کے حکم سے حضرت ابو البشر آدم علیہ السلام عرش الٰہی کے پاس سبز حلہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہوں گے کہ میری اولاد میں سے کس کس کو جنت میں لے جاتے ہیں اور کس کس کو دوزخ میں لے جاتے ہیں۔

اچانک حضرت آدم علیہ السلام دیکھیں گے کہ سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ایک امتی کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر سیّدنا حضرت آدم علیہ السلام ندا دیں گے۔ اے اللہ عزوجل کے حبیب ﷺ! آپ ﷺ کے ایک امتی کو ملائکہ کرام دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ سید دو عالم شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں۔ یہ سن کر میں اپنا تہبند مضبوط پکڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا، اے رب للعالمین کے فرشتو! ٹھہر جاؤ۔

فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے۔ "یا حبیب اللہ (ﷺ)! ہم فرشتے ہیں اور فرشتے اللہ تبارک و تعالیٰ کی حکم عدولی نہیں کر سکتے اور وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربار الٰہی سے حکم ملتا ہے۔ یہ سن کر سیّدالمرسلین نبی مکرّم ﷺ اپنی ریش مبارک پکڑ کر دربار الٰہی میں عرض کریں گے۔ اے میرے رب کریم! کیا آپ کا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری امت کے بارے میں رسوا نہیں کروں گا تو عرش الٰہی سے حکم آئے گا۔ اے فرشتو! میرے حبیب ﷺ کی اطاعت کرو اور اس بندے کو واپس میزان پر لے چلو۔ فرشتے اس امّتی کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دوں گا تو اس کا نیکیوں والا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔

اچانک ایک شور برپا ہو گا کہ کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اس کو جنت میں لے جاؤ۔ جب فرشتے اسے جنت کی طرف لے جا رہے ہوں گے تو وہ کہے گا، اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو میں اس بزرگ سے کچھ عرض کر لوں۔

تب وہ عرض کرے گا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ کا خلق کتنا عظیم ہے۔ آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ آپ کون ہیں؟ فرمائیں گے، میں تیرا نبی محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں اور یہ تیرا درود شریف تھا جو تو نے مجھ پر پڑھا ہوا تھا۔ وہ میں نے تیرے آج کے دن کے لئے محفوظ رکھا ہوا تھا۔" (القول البدیع، معارج النبوۃ)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

درود وسلام کی اہمیت صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیاء اکرام رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کی نظر میں

- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں " درود شریف گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جس طرح بھڑکتی ہوئی آگ کو پانی بجھا دیتا ہے۔ "
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا " مجلسوں کی زینت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔ لہٰذا مجالس کو درود شریف سے آراستہ کرو۔ "
- سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا " اگر مجھے ذکرِ خدا کے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں قربِ الٰہی کو صرف درود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے حاصل کرتا۔ "
- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا جنت کا راستہ ہے۔
- حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا جو شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو گناہوں سے یوں پاک کر دیتا ہے جس طرح پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (بحوالہ القول البدیع)
- حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے " اہل سنت والجماعت کی علامت اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے حبیب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت ہے۔ "
- حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا " جمعہ کے دن علم کی اشاعت کرو اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ "
- حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا " میں اس چیز کو محبوب رکھتا ہوں کہ ہر مسلمان ہر حال میں درود شریف کثرت سے پڑھے۔ "
- حضرت ابن نعمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا " رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا سب عملوں سے افضل ہے۔ "
- حضرت حلیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں " اللہ تعالیٰ بھی درود شریف پڑھتا ہے اور فرشتے بھی حالانکہ فرشتے شریعت کے پابند نہیں مگر درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے ہیں۔ "
- سیدنا غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا " اے ایمان والو! تم مسجدوں میں نماز پڑھنا اور اللہ کے محبوب نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کو لازم کرلو۔ "
- حضرت امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا " اس محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے اولیٰ اور اعلیٰ افضل اور اکمل ذکر پاک آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔ "
- حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے مسلمان بھائیوں کو ان الفاظ میں نصیحت کرتے ہیں۔ اے بھائی! اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے راستوں میں سے قریب ترین راستہ اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔
- سید مکرم علی خواصی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد ہے " جسے کوئی حاجت پیش آئے تو ہزار بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پوری توجہ اور ادب کے ساتھ درود شریف پڑھے اور دعا مانگے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ "

♦ حضرت شیخ اکبر ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا اہل محبت کو چاہیے کہ درود شریف پڑھنے پر صبر واستقلال کیساتھ ہمیشگی کریں۔

♦ حضرت علامہ عراقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا خوشیوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور نقصان والی چیز سے بچنے کا راستہ ہے۔"

♦ حضرت سیدنا ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرماتے ہیں "رسول مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہر خیر اور انوار واسرار حاصل کرنے کی چابی ہے۔"

♦ شاہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو درود شریف کے راستے سے آئے گا اس کو رد ہونے کا کوئی خوف نہیں۔"

♦ سید عبد العزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں "جنت صرف درود شریف سے اس لیے وسیع ہوتی ہے کہ جنت نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیدا شدہ ہے۔"

♦ حضرت حافظ بن حبان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد عالیہ ہے "حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا صدقہ نہ ہونے کی صورت میں صدقہ کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔"

♦ حضرت شیخ المشائخ سیّد سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا "یااللہ! درود شریف بھیج اُس ذاتِ گرامی (ﷺ) پر جس پر درود شریف سے اولیائے کرام کے درجے بلند ہوتے ہیں۔"

♦ حضرت شیخ عبد الوہاب متقی رحمۃ اللہ علیہ نے جب اپنے پیارے مرید شیخ عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ کو مدینہ منورہ کی زیارت کے واسطے رخصت کیا تو فرمایا "یاد رکھ کہ اس راہ میں بعد از ادائیگی فرض کوئی بھی عبادت اگر فرض کے برابر ہے تو صرف درود شریف پڑھنا ہے تم کو چاہیے کہ تمام وقت اس میں صَرف کرو۔" شیخ عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کی اس میں کوئی خاص عدد ہو تو فرمایئے تاکہ میں اس قدر پڑھوں۔ حضرت نے فرمایا "کوئی عدد نہیں۔ اتنا پڑھو کہ تمہاری زبان اس میں تر ہو جائے اور تو اس رنگ میں رنگین ہو جائے۔"

♦ امام عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ "جس کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ پر درود پڑھتے دیکھوں تو اُس کا احترام کرتا ہوں۔ اسے اپنی طرف متوجہ نہیں کرتا۔ اپنی ضرورت مؤخر کر دیتا ہوں کیونکہ وہ اس مصروفیت میں اللہ تعالیٰ اور حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہم نشین ہوتا ہے۔"

♦ حضرت شیخ ابو العباس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد مبارک ہے "صفاء قلب کے ساتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا دنیوی واُخروی تمام مقاصد کے حصول کا ضامن اور تمام مشکلات کا حل ہے جو شخص اس پر عمل کرے گا وہی اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑھ کر برگزیدہ ہوگا۔"

♦ حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "درود شریف پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ روح انسانی جو ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی طاقت حاصل کرلے۔"

◆ حضرت قاضی ابوبکر بن بکیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ "ہر اہل ایمان کو چاہیے کہ درود شریف کثرت سے پڑھے اور کسی حال میں بھی درود شریف سے غافل نہ رہے۔"

◆ حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا جو شخص ایک کروڑ مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھے وہ حکیم الامّت بن سکتا ہے۔

◆ حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہی ارشاد عالیہ ہے "کہ مشرق و مغرب کے علوم نے مجھے چنداں نفع نہیں پہنچایا" مجھے نفع تو صرف پہنچایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام نے۔

◆ حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔

مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ إِنْ ذُكِرَ اسْمُهٗ

فَهُوَ الْبَخِيْلُ وَ زِدْهُ وَصْفَ جَبَانٖ

جو شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے جس وقت کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدّس نام کا ذکر کیا جارہا ہو پس وہ پکا بخیل ہے اور اتنا اضافہ کر اس پر کہ وہ بزدل نامرد بھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ•

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَرْضٰى لَهَا يَا رَبِّيْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً أَدْخُلُ بِهَا رَوْضِيْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً يُكْرَمُ بِهَا إِمَامِيْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً يُقْبَلُ بِهَا جَمْعِيْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً يُغْفَرُ بِهَا ذَنْبِيْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً أَلْقٰى بِهَا رَبِّيْ

جمعتہ المبارک کے روز فضیلتِ درود و سلام

جمعتہ المبارک ہفتے کے تمام دنوں میں سب سے افضل ترین دن ہے اور اسے سب دنوں کا سردار قرار دیا گیا ہے جیسا کہ اس دن کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: " بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوا جمعتہ المبارک کا دن ہے، اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے، اسی دن جنت میں داخل کئے گئے، اسی دن جنت سے نکالے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی "۔ (مسلم)

اسی لیے جمعتہ المبارک کے دن اور اس کی رات میں درود وسلام پڑھنے کی بہت بڑی فضیلت ہے۔ شب جمعہ اور یوم جمعہ کے اوقات میں پڑھے جانے والے درود وسلام کو لکھنے کیلئے مخصوص ملائکہ آسمان سے نازل ہوتے ہیں۔ اور اس دن اور رات میں پڑھے اور بھیجے جانے والے درودوسلام کو خصوصی اہتمام کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کیا جاتا ہے۔ حضرت ایوب سختیانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ جمعتہ المبارک کے دن درود پہنچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر ہے جو درود اہتمام کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پہنچاتا ہے۔

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین جمعتہ المبارک کے دن درود شریف کا خاص اہتمام فرماتے تھے اور اسے مستحب گردانتے تھے۔ جمعتہ المبارک کے دن اور رات درود شریف کی کثرت کرنا عشق رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا واضح ثبوت ہے اس لئے ہر مسلمان کو اس دن درود وسلام کا خصوصی اہتمام کرنا چاہئے۔

(أكثروا من الصلاة عليّ يوم الجمعة فإنه يوم مشهود تشهده الملائكة وإن أحدا لم يصل عليّ إلا عُرضت عليّ صلاته حين يفرغ منها") قال راويه (قلت وبعد الموت قال وبعد الموت إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء فنبي الله حي يُرزق) أخرجه ابن ماجه عن أبي الدرداء رضي الله عنه ورجال ثقات لكنه منقطع أي غير متصل الإسناد وأخرجه الطبراني بلفظ قريب من هذا.

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول مکّرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا۔ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ یہ یوم مشہود ہے۔ اور اس میں ملائکہ حاضر ہوتے ہیں۔ اور تم میں سے جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے پوچھا موت کے بعد بھی۔ رسول مکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے اجسام کو کھائے۔ (الترغیب والترہیب)

عن أوس بن أوس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه قبض وفيه النفخة وفيه الصعقة فأكثروا علي من

الصلاۃ فإن صلاتکم معروضة علي قالوا یا رسول اللہ کیف تعرض علیك صلاتنا وقد أرمت ؟ یقولون قد بلیت قال : (إن اللہ حرم علی الأرض أن تأکل أجساد الأنبیاء)

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ تمہارے دنوں میں افضل ترین دن جمعہ کا ہے۔اسی دن حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش ہوئی۔اسی دن ان کا وصال ہوا۔اسی دن صور پھونکا جائے گا۔اسی دن اٹھائے جائیں گے۔اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو۔ تمہارا درود ہم پر پیش کیا جائے گا۔ حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم نے پوچھا۔ اے اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ ہمارا درود آپ پر بعد از وصال کس طرح پیش کیا جائے گا۔جبکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا جسم بوسیدہ ہو چکا ہو گا۔تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے اجسام کو کھائے۔ (الترغیب والترہیب)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔کہ جمعہ کے دن اپنے آقا نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر خوب کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔اس لیے کہ وہ ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے۔

إن للہ تعالی ملائکة خلقوا من النور لا یهبطون إلا لیلة الجمعة ویوم الجمعة بأیدیهم أقلام من ذهب ودوي من فضة وقراطیس من نور لا یکتبون إلا الصلاۃ علی النبي.(الدیلمي عن علي)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا فرمایا۔ یہ زمیں پر جمعہ کی رات اور دن کے علاوہ نہیں اترتے۔ان کے ہاتھوں میں سونے کا قلم، چاندی کی دوات اور نور کا کاغذ رہتا ہے۔ جس سے وہ صرف اس دن کا درود نور سے لکھتے ہیں۔

(من صلی عليَّ یوم الجمعة کانت شفاعة له عندي یوم القیامة) أخرجه الدارقطني عن عائشة رضي اللہ عنها .

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ جو مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھے گا قیامت کے دن اسے میری شفاعت نصیب ہو گی۔

أکثروا الصلاۃ علي في یوم الجمعة، فإنه لیس یصلي علي أحد یوم الجمعة إلا عرضت علي صلاته.(ك هب) عن أبي مسعود الأنصاري.

حضرت ابن مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا " مجھ پر ہر جمعہ کے روز کثرت سے درود شریف بھیجا کرو، بے شک جو شخص مجھ پر جمعتہ المبارک کے دن درود شریف بھیجے، اس کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ "

(من صلى عليَّ في كل يوم جمعة أربعين مرة محا الله عنه ذنوب أربعين سنة ومن صلى عليَّ مرة واحدة فتقبلت منه محا الله عنه ذنوب ثمانين سنة) رواه أبو الشيخ والتيمي عن أنس بن مالك رضي الله عنه

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا " جو شخص ہر جمعہ کے دن مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجے۔ اللہ تعالیٰ اس کے چالیس برس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اور وہ قبول ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کے اسی برس کے گناہ مٹا دیتا ہے"

أكثروا عليّ من الصلاة يوم الجمعة وليلة الجمعة فمن صلى عليّ صلاة صلى الله عليه عشرا] رواه البيهقي في فضائل الأوقات عن أنس رضي الله عنه.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا " مجھ پر جمعہ اور جمعتہ المبارک کی رات کو کثرت سے درود شریف بھیجا کرو۔ بے شک جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔"

أكثروا الصلاة عليّ يوم الجمعة فإنه أتاني جبريل عليه السلام آنفا عن ربي عز وجل قال [ما من على الأرض من مسلم يصلي عليك مرة واحدة إلا صليت أنا وملائكتي عليه عشرا] رواه الطبراني وغيره عن أنس رضي الله عنه

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا ۔ مجھ پر جمعتہ المبارک کے دن کثرت سے درود شریف بھیجا کرو، جبریل علیہ السّلام ابھی ابھی میرے پاس میرے رب کریم کا پیغام لائے تھے کہ روئے زمین پر جو بھی مسلمان آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے، میں اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ میں نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر شب جمعہ اور روز جمعہ میں کثرت سے درود پڑھا کرو۔ (بیہقی فی الشعب)

(إذا كان يوم الخميس بعث الله ملائكة معهم صحف من فضة وأقلام من ذهب يكتبون يوم الخميس وليلة الجمعة أكثر الناس صلاة على النبي صلى الله عليه وسلم)أخرجه ابن بشكوال عن أبي هريرة رضي الله عنه.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا جب جمعرات کا دن ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو نازل فرماتے ہیں جن کے پاس چاندی کا رجسٹر اور سونے کا قلم ہوتا ہے۔ جمعرات اور جمعہ کی رات کو جو بکثرت درود پڑھتا ہے۔ اسے لکھ لیتے ہیں۔

من صلى صلاة العصر من يوم الجمعة فقال قبل أن يقوم من مكانه (اللهم صل على محمد النبي الأمي وعلى آله وسلم تسليما) ثمانين مرة غفرت له ذنوب ثمانين عاما وكتبت له عبادة ثمانين سنة] رواه ابن بشكوال عن أبي هريرة رضي الله عنه .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا "جو شخص جمعۃ المبارک کے دن نماز عصر ادا کرے اور اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ درود شریف پڑھے ، اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔ اور اس کے لئے اسی (80) سال کی عبادت لکھ دی جاتی ہے" درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا.

من صلى علي يوم الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة ومعه نور لو قسم النور بين الخلق كلهم لوسعهم.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ جو جمعۃ المبارک کے دن سو مرتبہ درود پڑھے گا۔ وہ قیامت کے دن اس قدر نور کے ساتھ آئے گا کہ اس کا نور تمام مخلوق کو تقسیم کر دیا جائے تو کافی ہو جائے گا۔

[من صلى عليّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر الله له ذنوب ثمانين سنة قيل يا رسول الله كيف الصلاة عليك تقولوا (اللهم صل على محمد عبدك ونبيك ورسولك النبي الأمي) وتعقد واحدة] رواه الدارقطني

دار قطنی کی روایت میں نبی مکرم ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کیا گیا ہے۔ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسّی (80) مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسّی برس کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ کسی نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ درود کس طرح پڑھا جائے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ .

وعن جعفر الصادق رضي الله عنه قال إذا كان يوم الخميس عند العصر أهبط الله ملائكة من السماء إلى الأرض معها صحائف من فضة بأيديها أقلام يكتبون الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في ذلك اليوم وتلك الليلة من الغدو إلى غروب الشمس.

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ کہ جب جمعرات کے دن عصر کا وقت ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ آسمان سے فرشتوں کو نازل فرماتے ہیں۔ جن کے پاس چاندی کے صحیفے۔ سونے کا قلم ہوتا ہے۔ جو شخص جمعہ کی شب سے لے کر جمعہ کے غروب شمس تک درود شریف پڑھتا ہے۔ اسے وہ لکھ لیتے ہیں۔

إذا كان يوم الجمعة وليلة الجمعة فأكثروا الصلاة علي. (الشافعي) في المعرفة عن صفوان بن سليم مرسلا.

حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شب جمعہ اور روز جمعہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو

حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا۔ اور ان کی مغفرت کی وجہ دریافت کی۔ آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کے جواب میں فرمایا۔ کہ میں یہ پانچ درود شریف جمعہ کی شب پڑھتا تھا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ مَنۡ صَلّٰى عَلَيۡهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ مَنۡ لَّمۡ يُصَلِّ عَلَيۡهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرۡتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيۡهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنۡ يُّصَلّٰى عَلَيۡهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنۡۢبَغِىۡ اَنۡ تُصَلِّيَ عَلَيۡهِ.

ابن عبداللہ المکیؒ رحمتہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ کہ میں نے ابوالفضل القومانی رحمتہ اللہ علیہ سے سنا کہ خراسان سے ایک شخص آیا اس نے کہا کہ میں نے خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔ اس وقت میں مسجد نبوی میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم ہمدان جاؤ تو ابوالفضل بن زیرک کو میرا اسلام پہنچا دینا۔ میں نے پوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ کس وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چونکہ وہ ہر جمعہ کو مجھ پر سو مرتبہ یا اس سے زائد یہ درود پڑھتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهۡلُهٗ.

عن يزيد الرقاشي : أن ملكا موكل يوم الجمعة من صلى على النبي صلى الله عليه وسلم يبلغ النبي صلى الله عليه وسلم يقول إن فلانا من أمتك صلى عليك۔

یزید رقاشی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جمعۃ المبارک کے دن کے لیے ایک خاص فرشتہ مقرر ہے۔جو شخص اس دن درود شریف پڑھتا ہے۔ وہ فرشتہ اس درود کو رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کی خدمت میں لے جاتا ہے۔اور کہتا ہے۔اے اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کی امّت کے فلاں شخص نے یہ درود پیش کیا ہے۔ (جلاء الافہام)

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے مرفوعاً منقول ہے۔ کہ جمعہ کے دن خوب کثرت سے درود پڑھا کرو۔ کہ وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

من صلى علي يوم الجمعة مائتي صلاة غفر له ذنب مائتي عام .(الديلمي) عن أبي ذر

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا " جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا۔ اس کے سو سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

من صلى علي في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة من الصلاة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا ووكل الله بذلك ملكا يدخله قبري كما تدخل عليكم الهدايا إن علمي بعد موتي كعلمي في الحياة.(رواه الديلمي)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا " جو شخص مجھ پر جمعرات اور جمعۃ المبارک کو سو مرتبہ درود شریف بھیجے ،اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی اور اللہ تبارک و تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرما دیتے ہیں جو اس (درود شریف) کو میری قبر میں داخل کرتا ہے جیسے تمہارے پاس تحفے بھیجے جاتے ہیں۔ بے شک میری موت کے بعد بھی میرا علم اسی طرح رہے گا جس طرح زندگی میں ہے۔ (مسند الفردوس)

أكثروا من الصلاة علي في كل يوم جمعة فإن صلاة أمتي تعرض علي في كل يوم جمعة، فمن كان أكثرهم علي صلاة كان أقربهم مني منزلة. عن أبي أمامة.

"ہر جمعہ کو مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجو، بے شک ہر جمعہ کو میری امّت کا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف بھیجے گا اس کا مقام سب سے زیادہ میرے قریب ہو گا۔"

سات جمعہ کو سات مرتبہ پڑھنے پر شفاعت کا وعدۂ عظیم

القول البدیع میں ایک حدیث کے حوالے سے لکھا گیا ہے کہ جو شخص مسلسل سات جمعوں تک ہر جمعۃ المبارک کو سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔ اس کے لیے شافع محشر خاتم الانبیاء صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی شفاعت واجب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوۡنُ لَكَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَابۡعَثۡہُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ نِ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ وَاَجۡزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَاَھۡلُہٗ وَاجۡزِہٖ عَنَّا مِنۡ اَفۡضَلَ مَا جَزَیۡتَ نَبِیًّا عَنۡ اُمَّتِہٖ وَ صَلِّ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی جَمِیۡعِ اِخۡوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیۡنَ وَالصَّالِحِیۡنَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ .

ترجمہ: -اے اللہ سیدنا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلِّمْ اور سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو۔ اور آپ کو وسیلہ اور مقام محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے۔ عطا فرما اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ کی شانِ عالی کے لائق ہو۔ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

تارکِ درود وسلام کے لئے سخت ترین وعید وانتباہ

سیّد المرسلین شفیع المذنبین سرور کونین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر کثرت کے ساتھ درود وسلام کا پڑھنا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی محبت اور عشق کے حصول کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ اور ایمان کی تکمیل کا ذریعہ بھی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں (اسے) مال ودولت اور اپنے باپ بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔" (مشارق الانوار)

قرآن مجید میں آقائے دوجہاں سرور کون ومکاں رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کا حکم ہے، لہٰذا عمر بھر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر مجلس ذکر میں ایک بار واجب ہے۔ خواہ آقائے دوجہاں ﷺ کا اسم گرامی خود اپنی زبان سے بولے یا کسی اور سے سنے اور اگر ایک مجلس میں سو بار بھی اسم مبارک بولے یا سنے تو درود وسلام بھیجے۔ درالمختار مع ردالمختار

حضرت ابو بریدہ رضی للہ تعالیٰ عنہ اپنے والد ماجد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اکرم ﷺ کا یہ ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ آپ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چار چیزیں سخت ناپسندیدہ ہیں۔

پہلی یہ کہ آدمی (بلاوجہ) کھڑا ہو کر پیشاب کرے۔

دوسری یہ کہ نماز سے فارغ ہونے سے پہلے پیشانی پونچھنے لگے۔

تیسری یہ کہ اذان سنتے ہوئے کلمات اذان کا جواب نہ دے۔

چوتھی یہ کہ میرا نام لیا جائے تو مجھ پر درود نہ پڑھے۔

اس لیے ہر مسلمان کو اس بات کا خاص الخاص اہتمام کرنا چاہئے کہ وہ پابندی کے ساتھ رسول معظمؐ نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں درود وسلام پیش کرتا رہے کیونکہ درود شریف کی کثرت سے ہی وہ آپ ﷺ کی محبت میں اوج وکمال حاصل کر سکتا ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرنے لگیں گے۔ اس عمل خیر کو کبھی بھی ترک نہ کرے اور آپ ﷺ کی ان تمام حدیثوں کو اپنے ذہن میں رکھے جو درود شریف کے نہ پڑھنے والوں کے لیے سخت ترین وعید کا درجہ رکھتی ہیں۔ آپ نبی مکرّم شفیع معظم ﷺ کے ذکر مبارک کو سنتے وقت فوراً درود شریف پڑھنا چاہئے اور اس میں سستی اور کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔

حدیث نبوی ﷺ (۱)

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَلَمَّا رَقِيَ الدَّرَجَةَ الْاُوْلٰى قَالَ آمِيْنَ ثُمَّ رَقِيَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ

آمِیْنَ ثُمَّ رَقِیَ الثَّالِثَۃَ فَقَالَ آمِیْنَ فَقَالُوا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَمِعْنَاکَ تَقُوْلُ آمِیْنَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ لَمَّا رَقِیْتُ الدَّرَجَۃَ الْاُوْلٰی جَاءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ (عَلَیْہِ السَّلَامُ) فَقَالَ شَقِیَ عَبْدٌ اَدْرَکَ رَمَضَانَ فَانْسَلَخَ مِنْہُ وَلَمْ یُغْفَرْ لَہٗ فَقُلْتُ آمِیْنَ ثُمَّ قَالَ شَقِیَ عَبْدٌ ذُکِرْتَ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْکَ فَقُلْتُ آمِیْنَ ثُمَّ قَالَ شَقِیَ عَبْدٌ أَدْرَکَ وَالِدَیْہِ أَوْ أَحَدَھُمَا فَلَمْ یُدْخِلَاہُ الْجَنَّۃَ فَقُلْتُ آمِیْنَ.

مفہوم: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے جب نبی کریم ﷺ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔ جب دوسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین۔ جب تیسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا ۔آمین! صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ تین مرتبہ آمین کہنے کا سبب کیا ہے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا۔ کہ اس وقت جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے۔(جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو) انھوں نے کہا بد بخت ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں نے دوسرے درجے پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا بد بخت ہوا وہ شخص جس کے سامنے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا ذکر مبارک ہو اور وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے کہا آمین۔ جب میں تیسرے درجے پر چڑھا تو انہوں نے کہا بد بخت ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا۔ میں نے کہا آمین۔ (رواہ البخاری فی الادب المفرد)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ   بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی ﷺ (۲)

عن مَالِکِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ قَالَ: صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ ، فَلَمَّا رَقِيَ عَتَبَۃً ، قَالَ: " آمِیْنَ " ثُمَّ رَقِيَ عَتَبَۃً

أُخْرَى ، فقَالَ : " آمِيْنَ " ثُمَّ رَقِيَ عَتبَةً ثَالِثَةً ، فقَالَ : " آمِيْنَ " ثُمَّ ، قَالَ : " أَتَانِيْ جِبْرِيْلُ ، فقَالَ : يَا مُحَمَّدُ ، مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ ، قُلْتُ : آمِيْنَ ، قَالَ : وَمَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ، فَدَخَلَ النَّارَ ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ ، قُلْتُ : آمِيْنَ ، فقَالَ : وَمَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ ، قُلْ : آمِيْنَ ، فَقُلْتُ : آمِيْنَ " . (صحيح ابن حبان : ۴۱۰ ، ۱/۴۲۰ — المعجم الطبراني الكبير : ۱۹/۲۹۲)

ترجمہ : حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مِنبر پر تشریف لے گئے، جب پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا : آمین ، پھر دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا : آمین ، پھر تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا : آمین ، پھر (اس عمل کی وضاحت کرتے ہوئے) فرمایا : میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور کہنے لگے : اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص رمضان کا مہینہ پالے اور اس کی مغفرت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے ، میں نے کہا : آمین (اے اللہ قبول فرما) جب دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا : جو اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پالے ، پھر (ان کی نافرمانی کرکے) جہنم میں داخل ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے رُسوا کرے ، میں نے کہا : آمین ، حضرت جبریل علیہ السلام نے (جب تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو) پھر فرمایا : اور وہ شخص جس کے پاس آپ کا نام لیا جائے پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود نہ بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے ، کہئے آمین ، میں نے کہا : آمین۔

حدیث نبوی ﷺ (۳)

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَقَدْ شَقِيَ . (القول البدیع ص۱۴۵)

مفہوم : حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا وہ بدبخت ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ بِقَدۡرِ حُسۡنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی ﷺ (۴)

عَنۡ أَبِيۡ هُرَيۡرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوۡمٌ مَجۡلِسًا يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ تَعَالٰی فِيۡهِ وَلَمۡ يُصَلُّوۡا عَلٰی نَبِيِّهٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ عَلَيۡهِمۡ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ فَإِنۡ شَآءَ عَذَّبَهُمۡ وَإِنۡ شَآءَ غَفَرَلَهُمۡ .

مفہوم : حضرت ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں۔ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی کریم ﷺ پر درود نہ ہو۔ تو یہ مجلس ان پر قیامت کے دن ایک وبال ہو گی۔ پھر اللہ کو اختیار ہے۔ کہ ان کو معاف کر دے یا عذاب دے۔ (ابو داؤد، احمد، الطبرانی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ بِقَدۡرِ حُسۡنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی ﷺ (۵)

عَنۡ أَبِيۡ هُرَيۡرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ قَالَ : قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنۡ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ نَسِيَ وَ فِيۡ رِوَايَةٍ خَطِئَ طَرِيۡقَ الۡجَنَّةِ .

(رواہ البیہقیؒ، السنن الکبری، القول البدیع)

مفہوم : حضرت ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا۔ وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

حدیث نبوی ﷺ (٦)

عَنۡ أَبِيۡ هُرَيۡرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

(مَنۡ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ ؛ نَسِيَ طَرِيۡقَ الۡآخِرَةِ) .

مفہوم : حضرت ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا۔ وہ آخرت کا راستہ بھول گیا.

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی ﷺ (۷)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

(لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ إِلَّا بِطُهُوْرٍ ؛ وَ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ).

مفہوم : اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نور مجسّم رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ طہارت اور مجھ پر درود کے بغیر نماز قبول نہیں۔

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی ﷺ (۸)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

لَا يَرَىٰ وَجْهِيْ ثَلَاثَةُ اَنْفُسٍ اَلْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ وَ تَارِكُ سُنَّتِيْ وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ إِذَا ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ.

مفہوم : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تین ایسے شخص ہیں جو قیامت کے دن میری زیارت سے محروم رہیں گے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ) ا۔ اپنے والدین کا نافرمان ۲۔ میری سنت کا تارک ۳۔ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا۔

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی ﷺ (۹)

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ **قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ **مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَا دِيْنَ لَهٗ .**

مفہوم : حضرت عَبْدُاللّٰہِ بن مَسْعُود رضی اللہ تعالیٰ عَنْہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں. (کشف الغمہ صفحہ 272 جلد اوّل، القول البدیع)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی ﷺ (۱۰)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تَخِيْطُ شَيْئًا فِي وَقْتِ السَّحَرِ فَضَلَّتِ الْاِبْرَةُ وَطُفِئَ السِّرَاجُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ **فَأَضَاءَ الْبَيْتَ بِضَوْئِهٖ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ **وَوَجَدَتُ الْاِبْرَةَ فَقَالَتْ مَا أَضْوَءَ وَجْهَكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَيْلٌ لِمَنْ لَايَرَانِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَتْ وَمَنْ لَايَرَاكَ قَالَ الْبَخِيْلُ قَالَتْ وَمَنِ الْبَخِيْلُ قَالَ الَّذِیْ لَا يُصَلِّیْ عَلَيَّ إِذَا سَمِعَ بِاُسْمِيْ .**

مفہوم : اُمُّ الْمُوْمنین حضرتْ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سحری کے وقت کچھ سی رہی تھی کہ سوئی گر گئی اور چراغ بجھ گیا۔اسی دوران اچانک رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے تو آپ ﷺ کے نور سے سارا گھر روشن ہو گیا یہاں تک کہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو سوئی مل گئ۔اُم المؤمنین حضرتْ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عَنْہا نے عَرض کیا. یارَسولَ اللہ ﷺ آپ کا چہرہ اقدس کتنا روشن ہے اس پر آپ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ویل ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا۔اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا. یا رَسولَ اللہِ ﷺ وہ کون ہے .آپ ﷺ نے فرمایا وہ بخیل ہے اُمُّ الْمُوْمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یارَسولَ اللہ ﷺ بخیل کون ہے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا جس نے میرا اسم گرامی سنا اور مجھ پر درود شریف نہ پڑھا.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۱)

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيْ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْلِسُ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَا يُصَلُّوْنَ فِيْهِ عَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ وَ إِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِمَا يَرَوْنَ مِنَ الثَّوَابِ. (اخرجہ الدینوری فی المجالسۃ، الترغیب، البیہقی)

مفہوم : حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس مجلس میں کچھ لوگ بیٹھیں اور اس میں اللہ جل جلالہ عمّ نوالہ کا ذکر نہ کریں اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجیں تو یہ مجلس ان لوگوں کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہو گی۔ اگرچہ ثواب کے لئے جنت میں داخل ہو جائیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۲)

وَعَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : (اَلْبَخِيْلُ الَّذِيْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ).

مفہوم : حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (الترمذی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۳)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ. (ابن ماجہ)

مفہوم : حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا۔ وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ بِقَدۡرِ حُسۡنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۴)

عَنۡ أَنَسٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُکُمۡ بِأَبۡخَلِ الۡبُخَلَاءِ اَلَا اُنَبِّئُکُمۡ بِأَعۡجَزِ النَّاسِ . مَنۡ ذُکِرۡتُ عِنۡدَہٗ فَلَمۡ یُصَلِّ عَلَیَّ . (القول البدیع ص۱۴۶)

مفہوم : حضرت اِنس رضی اللہ تعالیٰ عَنۡہُ سے روایت ہے کہ رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ بخیلوں میں سب سے بڑا بخیل کون ہے۔ اور لوگوں میں عاجز ترین کون ہے؟ وہ ہے کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا۔

صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ بِقَدۡرِ حُسۡنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۵)

عَنۡ عَبۡدِاللہِ بۡنِ جَرَادٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنۡ ذُکِرۡتُ عِنۡدَہٗ فَلَمۡ یُصَلِّ عَلَیَّ دَخَلَ النَّارَ .

مفہوم : حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا وہ دوزخ میں جائے گا ۔ (معاذاللہ تعالیٰ)
(القول البدیع ص۱۴۶)

شفاء القلوب " میں ایک شخص کا انتہائی عبرت ناک واقعہ لکھا گیا ہے کہ جب اس کا انتقال ہو گیا۔ اور اسے دفن کرنے کے لئے جب قبر کھودی گئی تو اس میں ایک خوفناک کالا سانپ نظر آیا۔ لوگوں نے گھبرا کر وہ قبر بند کر دی اور دوسری قبر کھودی لیکن وہاں بھی وہی خوفناک کالا سانپ موجود تھا بالآخر تیسری جگہ قبر کھودی تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہی کالا سانپ وہاں بھی موجود تھا۔ آخر کار سانپ نے زبان سے پکار کر کہا تم جہاں بھی قبر کھودو گے میں وہیں جا پہنچوں گا۔

لوگوں نے اس سے پوچھا کہ اس قہر و غضب کی وجہ کیا ہے؟ اس پر وہ خوفناک سانپ بولا! یہ شخص جب بھی تاجدار مدینہ شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی سنتا تھا تو درود شریف پڑھنے میں بخل سے کام لیتا تھا۔ اب میں اس بخیل کو سزا دیتا رہوں گا۔

میرے مسلمان بھائیو اور بہنو! لرز جاؤ اور کانپ اٹھو کہ اگر خدانخواستہ ایسی گستاخانہ عادت آپ میں پائی جاتی ہے تو فوراً سچے دل سے توبہ کر لیجئے اور آئندہ کیلئے عہد کر لیں کہ جب بھی پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی سنیں تو اسی وقت درود شریف یعنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنے کی عادت اپنائیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۶)

كُلُّ كَلَامٍ لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ فَيُبْدَأُ بِهٖ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَهُوَ أَقْطَعُ مَمْحُوْقٌ مِنْ كُلِّ بَرَكَةٍ. (مطالع المسرات ص۶)

مفہوم: سیّد الانبیاء رسول کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہر وہ کلام جو اللہ جلّ جلالہٗ کے ذکر کے بغیر اور درود شریف پڑھے بغیر شروع کیا جائے۔ وہ وہ دُم کٹا ہے اور برکت سے خالی ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی ﷺ (۱۷)

يُؤْمَرُ بِأَقْوَامٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَى الْجَنَّةِ فَيُخْطِئُوْنَ الطَّرِيْقَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِمَ ذٰلِكَ قَالَ سَمِعُوْا بِإِسْمِيْ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلَيَّ (نزہۃ المجالس ص۱۱۰)

مفہوم: کچھ لوگوں کو قیامت والے دن جنت جانے کا حکم ہوگا، لیکن وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے۔ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہوں گے اور کس وجہ سے جنت کا راستہ بھول جائیں گے آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے میرا اسم گرامی سنا اور مجھ پر درود شریف نہ پڑھا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۸)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا یُبْدَأُ فِیْہِ بِذِکْرِ اللّٰہِ ثُمَّ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَھُوَ اَقْطَعُ اَکْتَعُ. (مطالع المسرات ۶)

مفہوم: - سیدالانبیاء رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا ہر با مقصد کام جو اللہ جل جلالہٗ کے ذکر کے بغیر اور درود شریف پڑھے بغیر شروع کیا جائے۔ وہ بے برکت اور خیر سے کٹا ہوا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۹)

عَنْ قَتَادَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ أُذْکَرَ عِنْدَ الرَّجُلِ؛ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ.

مفہوم: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا کہ یہ بڑے ظلم وجفا کی بات ہے۔ کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو۔ اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۲۰)

امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوع حدیث منقول ہے۔ جو حضرت سھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

یُرْوٰی "أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا صَلَاۃَ لِمَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ"

مفہوم: جو شخص اپنے نبی پر درود شریف نہیں بھیجتا۔ اس کی نماز (کامل) نہیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی ﷺ (۲۱)

عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلّٰى صَلَاةً لَمْ يُصَلِّ فِيْهَا عَلَيَّ وَ عَلٰى أَهْلِ بَيْتِيْ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ . (سنن الدار قطنی)

مفہوم : - حضرت ابی مسعود الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ شافع محشر سرکار دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے نماز میں مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود شریف نہ پڑھا تو اس کی نماز بھی قبول نہ ہوگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

حدیث نبوی ﷺ (۲۲)

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ . (جس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا وضو نہیں ہے۔) (کشف الغمہ ص ۲۷۲ جلد اوّل)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی ﷺ (۲۳)

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتَنِ جِيْفَةٍ .

مفہوم : حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نور مجسّم سرکار دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو۔ اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور نہ ہی سرکار دوعالم ﷺ پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اٹھے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ) (رواہ الطیالسی ؛ البیہقی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۲۴)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سرور کائنات سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کو یہ فرماتے سنا'' جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر مکمل درود شریف نہ بھیجا، نہ وہ مجھ سے، نہ میں اس سے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا' " اَللّٰھُمَّ صِلْ مَنْ وَصَلَنِیْ وَاقْطَعْ مَنْ لَمْ یَصِلْنِیْ " "اے اللہ! جو مجھ سے مل جائے اسے ملا دے اور جو مجھ سے نہ ملے اسے جدا کر دے۔"

مَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اِنْ ذُکِرَ اسْمُہٗ

فَھُوَ الْبَخِیْلُ وَ زِدْہُ وَصْفَ جَبَانِ

ترجمہ: جو شخص حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود نہ بھیجے جس وقت کہ سرکار دو جہاں سیّدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے پاک نام " محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ " کا ذکر کیا جا رہا ہو پس وہ پکا بخیل ہے۔اور اتنا اضافہ کر اس پر کہ وہ بزدل نامرد بھی ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

درود شریف دعا کی قبولیت کا ذریعہ

رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا ارشاد عالیہ ہے۔ جب تم دعا مانگو تو پہلے درود شریف پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اس کے کرم سے یہ بعید تر ہے۔ کہ اس سے دو دعائیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو قبول کرے اور دوسری کو رد کردے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ **قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّكَ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ۔ (رواہ الترمذی، مشکوۃ شریف، طبرانی فی الأوسط)

مفہوم: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ دعا آسمان وزمین کے درمیان رکی رہتی ہے۔ اس میں سے کوئی چیز بھی اللہ تعالیٰ کے پاس نہیں جاتی۔ جب تک کہ تو اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود نہ بھیجے۔

اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا یُصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ۔ (ترمذی)

مفہوم: امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ " دعا زمین وآسمان کے درمیان روکی جاتی ہے۔ جب تک تو اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود شریف نہ پڑھے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہر دعا اس وقت تک رکی رہتی ہے جب تک نبی کریم ﷺ درود نہ بھیجا جائے۔ (مسند الفردوس)

حضرت شیخ ابو سلیمان دارانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تم جب اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگو تو رسول کریم ﷺ پر درود سے ابتدا کرو اس کے بعد جو چاہو مانگو۔ اس کے بعد پھر نبی مکرّم ﷺ پر درود شریف پڑھ کر اسے دعا کو ختم کرو۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس بات سے بالاتر ہے کہ وہ دونوں درودوں کو تو قبول فرمالے اور ان کے بیچ میں کی جانے والی دعا کو چھوڑ دے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

کب اور کہاں درود شریف پڑھا جائے

درود و سلام کے مواقع

احوال اور مقامات: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ آپ خود ہی غور فرمائیں کہ نماز، روزہ اور حج وغیرہ کے اوقات متعین کئے گئے ہیں۔ اور آپ نماز کو اوقات مکروہہ میں ادا نہیں کر سکتے ۔ سال میں پانچ دن ایسے ہیں کہ ان میں روزہ رکھنے سے منع فرما دیا گیا، یعنی عید الفطر کے دن اور ایام نحر کے چار دن (10، 11، 12، 13 ذی الحجہ)۔ اسی طرح حج ذی الحجہ کے چند دن میں ہی کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ ان تینوں عبادات میں وقت کی پابندی ہے، اس لئے مقررہ وقت کے علاوہ ان پر عمل کرنا جائز نہیں۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام میں بھیجنے کے لئے وقت کی قید نہیں ۔شافع محشر خیر البشر نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا کسی وقت اور کسی جگہ اور کسی حالت و کیفیت سے مختص نہیں ہے. ہر حالت میں ہمہ دم ہر مقام پہ یہ عمل سعید باعثِ سعادت وفضیلت اور دین و دنیا میں کامیابی و کامرانی کا ضامن ہے لیکن حسبِ ذیل جگہوں اور اوقات میں زیادہ مستحسن اور اہمیت کا حامل ہے

1) مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔ سیّدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں جاتے تو درود و سلام پڑھ کر اللھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک پڑھتے اور جب مسجد سے نکلتے تو درود و سلام کے بعد اللھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک پڑھتے تھے۔

2) اذان سننے کے بعد درود شریف کا پڑھنا باعث شفاعت بنے گا۔ مسند کی حدیث میں ہے جب تم اذان سنو تو جو موذن کہہ رہا ہو تم بھی کہو پھر مجھ پر درود بھیجو ایک کے بدلے دس درود اللہ تم پر بھیجے گا پھر میرے لئے وسیلہ مانگو جو جنت کی ایک منزل ہے اور ایک ہی بندہ اس کا مستحق ہے مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہوں سنو جو میرے لئے وسیلہ کی دعا کرتا ہے اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو جاتی ہے ۔

3) نماز قائم ہونے کے وقت

4) نماز کے اندر قعدۂ اخیرہ میں بعدِ تشہد

5) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے نام نامی اسم گرامی سننے پر اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے نام مبارک کو لکھتے وقت

6) شب و روز جمعۃ المبارک

7) ماہ شعبان شریف میں

8) مصافحہ کرتے وقت

9) جب اپنے گناہوں کو یاد کرے

10) گناہ کرکے جب نادم ہو.

11) وضو اور تیمّم سے فراغت کے وقت

12) غسلِ جنابت و حیض کے بعد

13) دعا کرتے وقت

14) بعد از صلوٰۃ

15) بالخصوص صلوٰۃ الفجر اور صلوٰۃ المغرب کے بعد

16) دعائے قنوت میں

17) تہجد پڑھنے سے پہلے اور بعد

18) مساجد سے گزرتے وقت

19) مساجد دیکھ کر

20) جس کے پاس صدقہ دینے کو مال نہ ہو تو صدقہ کے بدلے حضور اقدس ﷺ پر درود و سلام پڑھے

21) اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے وقت

22) شنبہ، یکشنبہ، دوشنبہ، سہ شنبہ کو

23) خطبۂ جمعہ اور عیدین اور کسوف و خسوف کے خطبوں میں، استسقاء کی نماز میں

24) عیدین اور جنازہ کی تکبیروں کے درمیان

25) میّت کو قبر میں داخل کرتے وقت

26) کعبہ مقدسہ پر نظر پڑتے وقت

27) صفا و مروہ پر چڑھتے وقت

28) تلبیہ سے فراغت پر

29) حجر اسود چومتے وقت

30) ملتزم سے چمٹتے ہوئے

31) شامِ عرفہ کو

32) منٰی کی مسجد میں

33) مدینہ منورہ پر نگاہ پڑنے پر

34) حضور اقدس صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی قبرِ انور کی زیارت

35) حضور اقدس صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی قبرِ انور کی زیارت کے بعد رخصت ہوتے وقت

36) حضور پُر نور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے آثارِ شریفہ دیکھ کر گزر گاہوں، قیام گاہوں سے گزرتے وقت

37) مدینہ منورہ کے آثار مبارک دیکھنے کے وقت، بدر، اُحد وغیرہ میں

38) تجارت کرتے وقت

39) وصیت لکھتے وقت

40) خطبۂ نکاح پڑھاتے وقت

41) دن کے اوّل و آخر میں

42) سوتے وقت

43) سفر شروع کرتے وقت

44) سواری پر سوار ہونے میں

45) بازار جانے کے وقت

46) جسے نیند کم آتی ہو

47) دعوت میں جاتے وقت

48) گھر میں داخل ہوتے وقت

49) رسالے شروع کرنے پر

50) بسم اللہ کے بعد

51) غم کے وقت

52) رنج و غم پریشانی مصیبت کے وقت

53) فقر و فاقہ اور تنگی معیشت کے موقع پر

54) ڈرنے کے موقع پر

55) طاعون، ہیضہ و بائی امراض کے وقت اس کا ورد

56) پاؤں میں ورم آنے پر

57) کسی چیز کے اچھا لگنے پر

58) مولی کھانے کے وقت تاکہ منہ کی بدبو دور ہو

59) گناہ سے توبہ کرنے میں

60) ہر نیک اور عمل خیر کرتے وقت

61) اس آدمی کے لئے جس پر تہمت لگی ہو حالانکہ وہ اس سے بری ہو

62) دوستوں سے ملاقات پر

63) قرآن شریف حفظ کرنے کی دعا میں

64) ہر کلام کے افتتاح پر

65) حدیث پاک کی قرأت کرتے وقت

66) فتویٰ نویسی کرتے وقت

67) وعظ کرتے وقت

68) منگنی کرنے والے کے لیے

69) قبر میں میت اتارتے وقت

70) جنازہ میں بعد تکبیر دوم

(القول البدیع للامام السخاوی)

71) اقامت کے وقت

72) دعا کے شروع میں، بیچ میں اور آخر میں درود شریف پڑھنا قبولیت کا باعث ہوگا۔

73) اجتماع میں منتشر ہونے سے قبل

74) رات کے وقت بیدار ہونے پر

75) ختمِ قرآن کے بعد

76) کسی مجلس سے کھڑے ہوتے وقت

77) درس وتدریس کرتے وقت

78) جب فقر و محتاجی کا احساس ہو

79) چھینک آنے پر

80) ہر اس جگہ جہاں ذکرِ خدا کے لئے جمع ہو

81) جب کوئی چیز بھول جائے

82) جب کوئی ضرورت پیش آجائے

83) کان آواز کرے تب (بجنے میں)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّھِمِ

مقاماتِ ممنوعہ

درود شریف ایک ایسا عطیۂ رب ذوالجلال ہے۔ جسے ہر آن ہر گھڑی پڑھ سکتے ہیں۔ اللہ عزوجل کی اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی امّت پر رحم و کرم کی برسات تو دیکھئے۔ اللہ جل شانہٗ نے درود پڑھنے کی نہ تو تعداد متعین کی اور نہ ہی وقت کی قید رکھی۔ اس کا فیصلہ خود عشاق رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر چھوڑ دیا۔ جب دل چاہے عشق رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ میں جذب ہو کر درودوسلام کا نذرانہ پیش کریں۔ صبح و شام۔ رات دن۔ کھڑے ہو کر یا باادب بیٹھ کر۔ لیکن تقدیس حبیب کبریا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے پیش نظر بعض مقامات اور اوقات میں درود شریف کا پڑھنا سخت منع ہے۔ کیونکہ ان مقامات پر درود شریف کا پڑھنا انتہائی کراہت اور بے ادبی کا باعث ہے۔

1. تاجر کا سامان تجارت کھول کر دکھانے کے وقت (شامی۔ بحر الرائق)
2. کسی بڑی شخصیت کے آنے کی اطلاع کرنے کی غرض سے درود شریف کا پڑھنا۔ (در مختار)
3. مباشرت یعنی ہمبستری کرتے وقت
4. جانور ذبح کرتے وقت
5. حسرت اور تعجب کے وقت
6. بول و براز کرتے وقت
7. خطیب کے خطبہ دینے کے وقت اگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کا مبارک نام آئے۔ ایسی صورت حال میں آہستہ سے اپنے دل ہی دل میں پڑھ لیں۔
8. ٹھوکر لگ جانے پر۔
9. فرض نماز کے اندر قعدہء اخیرہ کے علاوہ میں (شامی)
10. کوڑا کرکٹ کی جگہ
11. نجاست و گندگی کی جگہ
12. ہنسی مذاق اور ٹھٹھہ و مخول کرتے یا سنتے وقت

درود شریف لکھنے اور پڑھنے کے آداب

درود شریف پڑھنے والے کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ پڑھنے والے کا بدن اور لباس پاک اور صاف ہوں۔ قبلہ رخ نہایت مؤدب دوزانو ہو کر بیٹھ جائے، جس جگہ درود شریف پڑھا جائے وہ بالکل پاک صاف ہو۔ متعفّن اور غلاظت زدہ ہر گز نہ ہو یوں تو بے وضو درود شریف کا پڑھنا جائز ہے۔ اور باوضو پڑھنا نور علیٰ نور ہے۔ درود شریف پڑھنے سے پہلے منہ کو خوب صاف کرنا چاہئے۔ اگر مسواک یا برش کر لے تا کہ اگر منہ بدبودار ہو تو پاک صاف ہو جائے۔

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہنوزِ نام تو گفتن کمال بے ادبی است

درود شریف پڑھتے وقت بلا ضرورت اعضائے جسمانی کو حرکت دینا اور چیخ چیخ کر پڑھنا منع ہے۔ درود شریف کو انتہائی پروقار اور متانت و سنجیدگی اور خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھیں۔ فقہ و فتاویٰ کی شہرۂ آفاق کتاب در مختار میں لکھا ہے۔ **وازعاج الاعضاء برفع الصوت جهل۔**

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جگہ لکھتے ہیں: "ذکر کن او را و درود بفرست بروے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و باش در حال ذکر گویا حاضر است پیش تو در حالتِ حیات، و می بینی تو او را متادب با جلال و تعظیم و ہیبت و حیاء۔ بدآنکہ وے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم می بیند ترا و می شنید کلام ترا زیرا کہ وے متصف است بصفات اللہ تعالیٰ۔ ویکے از صفات الٰہی آنست کہ انا جلیس من ذکرنی و پیغمبر را نصیب وافر است ازیں صفت۔"

"(اے مخاطب!) تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کر اور ان پر درود بھیج اور حالتِ ذکر میں اس طرح سمجھ کہ گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیات ظاہری میں تیرے سامنے موجود ہیں، اور تو جلالت و عظمت کو ملحوظ رکھ کر اور ہیبت و حیاء کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا ہے۔ یقین جان کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے دیکھتے ہیں اور تیرا کلام سنتے ہیں کیونکہ حضور نبی اکرم ﷺ، اللہ تعالیٰ کی صفات کے ساتھ موصوف و متصف ہیں۔ ان صفاتِ ربانی میں سے ایک صفت یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ (میں اس کا ہم نشین ہوں جو مجھے یاد کرے) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس صفتِ الٰہیہ سے وافر حصہ حاصل ہے۔"

جب بھی کوئی شخص سیّد المرسلین شفیع معظم نبی اکرم ﷺ کا اسم گرامی اپنی زبان سے ادا کرے تو اس سے پہلے سیّدنا کہے۔ اسی طرح لکھتے وقت لفظ "سیّدنا" آپ نبی مکرّم ﷺ کے اسم گرامی قدر سے پہلے تحریر کرنا بہترین عمل اور باعث اجر و ثواب ہے۔ نبی مکّرم ﷺ کے نام نامی اسم گرامی سے پہلے "سیّدنا" کا لفظ بڑھا دینا انتہائی مستحب اور باعث ادب ہے۔ لفظ "سیّدنا" کے معانی ہمارے آقا، ہمارے سردار کے ہیں در مختار میں لکھا ہے کہ لفظ "سیّدنا" کا اضافہ انتہائی افضل اور مستحب ہے۔ در مختار میں درود شریف کے بیان میں یہ الفاظ تحریر کیے گئے ہیں۔ " **وندب السيادة لان زيادة الاخبار بالواقع عين سلوك الادب فهو افضل من تركه.** اسی لیے علامہ حصکفی رحمۃ اللہ علیہ نے لفظ

"سیّد نا" کے اضافے کو مستحب قرار دیا ہے۔ علامہ رملی شافعی رحمتہ اللہ علیہ تعالیٰ علیہ نے شرح منہاج النووی میں اسے مستحب قرار دیا ہے۔ ظہیریہ اور علمائے امت کی کثیر تعداد نے اس کا ذکر کیا. اس بات کی تائید ہمیں ان احادیث مبارکہ سے بھی ملتی ہے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا" **انا سید ولد آدم یوم القیامۃ و لا فخر** " (جامع الصغیر) میں قیامت کے دن تمام انسانوں کا سردار ہوں اور (اس پر) کوئی فخر نہیں۔ "

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا "

انا سید ولد آدم یوم القیامۃ و اول من ینشق عنہ القبر و اول شافع و اول مشفع . " (ابوداؤد، جامع الصغیر)

ترجمہ۔ میں اولاد آدم کا سردار ہوں قیامت کے دن سب سے پہلے میں قبر سے نکلوں گا۔ اور میں ہی سب سے پہلے شافع ہوں گا۔ اور میں ہی پہلا ہوں گا۔ جس کی شفاعت قبول کی جائیگی.

اسی طرح حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ انہوں نے درود شریف کا جو صیغہ تعلیم فرمایا۔ اس کے الفاظ میں **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ مُحَمَّدٍ ....** موجود ہے۔ اور حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے تعلیم کردہ صیغہ درود میں **سید المرسلین امام المتقین خاتم النبیین** کے الفاظ منقول ہیں۔ (ذکرہ فی شفاء الاسقام)

ایک مرتبہ ایک تُرکی نوجوان حضرت شیخ الدلائل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور "دلائل الخیرات" پڑھنے لگا۔ جہاں کہیں سیّدنا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی آتا، وہ سیّدنا نہیں کہتا تھا۔

حضرت شیخ قدس سرہ نے فرمایا۔ آنحضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ سیدنا بھی کہہ ! اس نے کہا کہ جب کتاب میں سیدنا نہیں لکھا تو میں کیوں کہوں۔ حضرت شیخ قدس سرہ نے ہر طرح سے اس نوجوان کو سمجھایا مگر اس نے آپ کا کہنا نہ مانا۔ رات جب وہ ترکی مرد سو گیا تو دیکھا کہ عالم رؤیاء میں سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور اس کے پیٹ پر خنجر رکھ دیا اور پوچھا۔ "بتا تو سیّدنا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کے ساتھ "سیدنا" کہے گا یا نہیں۔؟ وہ تو سیّد العالمین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں تو کس گنتی میں ہے۔ (وہ تو جنوں کے بھی سردار ہیں اور انسانوں کے بھی، وہ خاکیوں کے بھی سردار ہیں اور نوریوں کے بھی)۔

اسی طرح آپ سرورِ کونین رسول کریم ﷺ کے اسم مبارک سے پہلے لفظ " مَولانا" کا اضافہ کرنا بھی موجب اجر وثواب ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ کا مَولا ہونا بھی حدیث مبارکہ سے ثابت ہے جیسا کہ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ احادیث سے ثابت ہے۔ کہ سرورِ دوجہاں مالک کون ومکاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا" مَنۡ کُنۡتُ مَوۡلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوۡلَاہُ." جس کا میں مولا ہوں، علی بھی اس کے مولا ہیں۔ (جامع الصغیر)

جب کوئی شخص کسی کتاب یا دستاویز میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کا اسم مبارک لکھے تو صلوٰۃ وسلام ضرور لکھے۔اور زبان سے بھی درود شریف پڑھے۔ صرف لکھنے کو ہی کافی نہ سمجھے۔آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کا اسم مبارک لکھتے وقت صلوٰۃ وسلام کا نہ لکھنا انتہائی شقاوت قلبی اور بہت بڑی گستاخی ہے

امام سخاوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں،" رہا نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا اسم مبارک لکھتے وقت درود وسلام پڑھنا اور اس کا ثواب اور غفلت کرنے والے کی مذمّت! تو تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ جس طرح اپنی زبان سے درود وسلام پڑھتے ہو، اس طرح سرور کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر اپنے ہاتھ سے درود شریف لکھا کرو کیونکہ جتنی مرتبہ تم آپ سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کا اسم گرامی لکھوگے اجر وثواب حاصل کروگے۔

حضرت ابوزکریا رحمتہ اللہ علیہ ایک شخص کے بارے میں بیان فرماتے ہیں جو کاغذ کی بچت کرنے کے لیے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمۡ کے اسم مبارک کے ساتھ صلوٰۃ وسلام نہیں لکھتا تھا۔ اس کاتب کی اس گستاخی اور بےادبی کی نحوست کے سبب اس کے داہنے ہاتھ میں زخم آکلتہ ہو گیا۔ اور اس کا ہاتھ گل سڑ گیا۔(نَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنۡ غَضَبِہٖ وَ نُصَلِّیۡ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ وَ حَبِیۡبِہٖ)

علّامہ ابن الصلاح رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں جب بھی کوئی شخص آپ سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کا اسم مبارک لکھے تو اس کے ساتھ درود وسلام لازم لکھے، چاہے نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا نام بار بار آرہا ہو۔ پھر بھی درود وسلام لکھنے میں ہرگز ہرگز کوتاہی نہ کرے کہ اسی میں عظیم الشّان فائدہ ہے۔ جو علمِ حدیث کے طلبہ اور کاتبوں کو فوراً حاصل ہوتا ہے، جس شخص نے بھی اس سے غفلت کا مظاہرہ کیا تو وہ یقینی طور پر بڑے پیمانے پر حاصل ہونے والے اجر وثواب سے محروم رہا۔

علّامہ ابن الصلاح رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ درود شریف تحریر کرتے وقت دو کوتاہیوں سے بہر صورت بچنا چاہیے۔اوّل یہ کہ درود شریف کو مکمل صورت میں نہ لکھنا بلکہ اس کے الفاظ کم کرکے لکھنا۔ جیسا کہ بعض سست الوجود جاہل اور عام افراد کرتے ہیں۔ کہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ کی جگہ فقط 'صلعم' وغیرہ لکھتے ہیں۔ دوم یہ کہ معانی میں کمی کردیتے ہیں۔ مثلاً درود شریف لکھتے وقت 'وَسَلَّمۡ' کا لفظ حذف کردیتے ہیں۔ جس سے سلام کا معنی کم ہو گیا۔ میرے مسلمان بھائیو! یاد رکھیئے "صلعم" ایک مہمل کلمہ ہے اس کے کوئی معنی نہیں بنتے۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت رکھنے والے جلد بازی سے کام نہ لیا کریں۔ پورا صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے پڑھنے کی عادت بنا ڈالیں۔

شیخ ابن حجر مکی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے نقل کیا ہے کی ایک شخص صرف صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ لکھنے پر ہی اکتفا کرتا تھا۔ "وسلّم" کا لفظ تحریر نہیں کرتا تھا۔ سرکار دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ نے اسے خواب میں ارشاد فرمایا تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں روکتا ہے (محروم رکھتا ہے)۔ یعنی وسلم کے لفظ میں چار حروف (و۔س۔ل۔م) ہیں اور ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر ایک نیکی پر دس گنا ثواب۔ اس لیے لفظ "وسلّم" میں چالیس نیکیاں ہو گئیں۔

اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ صرف لفظ "وسلم" نہ لکھنے یا بولنے پر آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں آکر خفگی کا اظہار فرمائیں تو جو غافل اور سست الوجود لوگ پورا درود شریف "صلی اللہ علیہ وسلم" ہی غائب کرکے صرف "ؐ" یا "صلعم" پر اکتفا کرتے ہیں ان سے آپ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر ناراض ہوتے ہوں گے۔

حضرت شیخ احمد بن شہاب الدین بن حجر ہیتمی مکی (رحمۃ اللہ علیہ) فتاوی حدیثیہ میں لکھتے ہیں،

"اسی طرح رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اسم گرامی کے بعد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لکھا جائے کہ یوں ہی تمام سلف صالحین کا طریقہ چلا آرہا ہے۔ لکھتے وقت اس کو اختصار کرکے "صلعم" نہ لکھا جائے کہ یہ محروم لوگوں کا کام ہے"

اللہ جلّ جلالہ سے دعا ہے کہ وہ اپنے رحم و کرم سے ہمیں نہ صرف اس دنیا میں بلکہ قبر اور محشر میں بھی اپنے پیارے حبیب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خفگی اور ناراضی سے بچائے۔۔۔آمین ثم آمین!

حضرت ابو طاہر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میری عادت تھی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کے نام کے ذکر مبارک کے ساتھ درود شریف تحریر نہ کرتا تھا۔ ایک مرتبہ خواب میں میں نے شافع محشر نبی مکرّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کی زیارت سے فیضیاب ہوا۔ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کی طرف متوجّہ ہو کر سلام عرض کیا، لیکن آپ سرور کونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ نے مجھ سے اپنا چہرہ مبارک پھیر لیا۔ پھر میں دوسری جانب سے گھوم کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کے سامنے آیا لیکن رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ نے پھر بھی اپنا چہرہ مبارک پھیر لیا۔ تو میں تیسری مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کے سامنے حاضر ہوا اور گزارش کی کہ یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ مجھ سے اپنا چہرہ مبارک کیوں پھیر لیتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا وہ اس لیے کہ تو جب میرا ذکر لکھتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا (یعنی درود شریف نہیں لکھتا)۔ حضرت ابو طاہر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس واقعہ سے تنبیہ ہوئی کہ اس واقعہ کے بعد میں نے یہ عادت بنالی کہ ہمیشہ آپ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ اسم گرامی کے ساتھ "صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ تسلیماً کثیراً کثیرًا" لکھتا ہوں۔

اس واقعہ کو یہاں تحریر کرنے کا مقصد یہی ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کا اسم مبارک لکھے تو اسے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کے اسم گرامی کے ساتھ مکمل درود شریف لکھنا چاہئے۔

در مختار رد مختار کے مصنف لکھتے ہیں "جب بھی کوئی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کا نام اقدس لکھے تو درود شریف ضرور لکھے کہ بعض علماء اکرام کے نزدیک اس وقت درود شریف لکھنا واجب ہے۔" جن اشخاص کے نام محمد۔ احمد۔ علی۔

حسن یا حسین ہوتے ہیں کئی لوگ ان ناموں پر "ؓ " "یا" "ؑ " بنا دیتے ہیں یہ بھی ممنوع ہے کہ اس جگہ تو یہ شخص مراد ہے۔اس پر درود کا اشارہ کیا معنی۔ (طحطاوی)

علامہ طحطاوی حاشیہ دُرِ مختار میں فرماتے ہیں:

ویکرہ الرمز بالصلوٰۃ والترضی بالکتابۃ بل یکتب ذلک کلہ بکمالہ وفی بعض المواضع من التتار خانیۃ من کتب علیہ السلام بالھمزۃ والمیم یکفرلانہ تخفیف و تخفیف الانبیاء کفر بلاشک ولعلہ ان صح النقل فھو مقید بقصد والافالظاھر انہ لیس بکفر وکون لازم الکفر کفرابعد تسلیم کونہ مذھباً مختارا محلّہ اذاکان اللزوم بیّناً نعم الاحتیاط فی الاحتراز عن الایھام والشبھۃ۔ (حاشیہ الطحطاوی علی الدر المختار مقدمۃ الکتاب مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت ۱/ ۶)

ترجمہ: ۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ (ص) وغیرہ اور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جگہ (رض) لکھنا مکروہ ہے بلکہ اسے کامل طور پر لکھا پڑھا جائے تاتار خانیہ میں بعض جگہ پر ہے جس نے درود وسلام ہمزہ (ء) اور میم (م) کے ساتھ لکھا اس نے کفر کیا کیونکہ یہ عمل تخفیف ہے اور انبیاء علیہم السلام کی بارگاہ میں یہ عمل بلا شبہ کفر ہے۔ اگر یہ قول صحت کے ساتھ منقول ہو تو یہ مقید ہوگا اس بات کے ساتھ کہ ایسا کرنے والا قصداً ایسا کرے، ورنہ ظاہر یہ ہے کہ وہ کافر نہیں باقی لزومِ کفر سے کفر اس وقت ثابت ہوگا جب اسے مذہب مختار تسلیم کیا جائے اور اس کا محل وُہ ہوتا ہے جہاں لزوم بیان شدہ اور ظاہر ہو البتہ احتیاط اس میں ہے کہ ایہام اور شبہ سے احتراز کیا جائے۔

بہار شریعت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کے ساتھ بھی عزوجل پورا لکھیں آدھے جیم پر اکتفاء نہ کریں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ لکھنے پر مستقل مزاج ہونا میرے نزدیک انتہائی نیک بخت ہونے کی دلیل ہے۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے نام کے ساتھ محض "صلعم" لکھنا یا فقط "ؐ " کی علامت بنا دینا سخت گستاخی اور بے ادبی ہے. یہ ناجائز اور سخت حرام ہے۔ اس گستاخی کے ارتکاب سے ہر مسلمان کو بچنا چاہئے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط

درود وسلام پڑھنے کی دینی و دنیاوی برکات

علمائے امّت فرماتے ہیں کہ ایک مقبول درود دنیا ومافیہا سے بہتر ہے اور دونوں جہاں کے لئے کافی ہے اس کا ثواب ہزار ہا سال کی عبادات مالیہ اور بدنیہ کے ثواب سے زیادہ اور اس کا رتبہ اعلیٰ ہے یہ فضل وعنایت اس امّت کو حضور اقدس صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی ہی بدولت حاصل ہے۔

درود وسلام پڑھنے کی دینی و دنیاوی برکات شمار سے باہر ہیں۔ لیکن پھر بھی چند ایک کا ذکر کیے دیتے ہیں۔

1) درود شریف مسلمان کے لیے ذریعہ مغفرت ہے

2) درود وسلام کی برکت سے دعا قبول ہوتی ہے

3) دس نیکیوں کا نامہ اعمال میں اضافہ ہوتا ہے

4) ایک بار پڑھنے میں اللہ کی دس رحمتیں مسلمان پر نازل ہوتی ہیں

5) جنت الفردوس میں دس درجے بلندی نصیب ہوتی ہے

6) دس گناہ نامہ اعمال سے محو کر دیئے جاتے ہیں

7) حکم خداوندی کی بجاآوری ہوتی ہے

8) درود شریف پڑھنے میں اللہ رب العزت سے موافقت ہوتی ہے

9) فرشتوں کے عمل سے موافقت ہوتی ہے

10) اس کے سبب رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی شفاعت نصیب ہوگی انشاء اللہ العزیز

11) اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے بندے کی تمام معاملاتِ حیات میں کفایت فرماتے ہیں

12) یوم قیامت محبوب کبریا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے قرب حاصل ہوگا انشاء اللہ العزیز

13) درود شریف محتاج و فقیر کے لئے صدقہ کے قائم مقام ہے

14) اس کے باعث ساری ضرورتیں پوری ہوتی ہیں

15) درود پڑھنے والے پر خداوند قدوس اور اس کے فرشتے رحمتیں بھیجتے ہیں

16) اس سے درود بھیجنے والے کی طہارت اور نظافت حاصل ہوتی ہے

17) درود خواں کو موت سے پہلے ہی جنت کی بشارت مل جاتی ہے

18) درود وسلام پڑھنے کا نیک عمل قیامت کی ہولناکیوں سے چھٹکارا پانے کا عظیم ذریعہ ہے

19) درود وسلام پڑھنے والے کو حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی بارگاہ سے سلام کا جواب ملتا ہے

20) درود شریف کا پڑھنا بھولی ہوئی چیزوں کو یاد دلاتا ہے

21) درود وسلام کے ذریعے مجلس میں خوشبو پائی جاتی ہے اور قیامت کے دن وہ مجلس وبال جان نہ بنے گی

22) درود وسلام فقر و محتاجی دور کرتا ہے

23) اس کی وجہ سے بندہ بخل سے دور ہو جاتا ہے

24) درود شریف ایک عظیم الشان دعا ہے

25) یہ راہِ جنت دکھاتا ہے

26) مجلس کو بدبو سے محفوظ رکھتا ہے

27) یہ کلام کو پایۂ تکمیل کو پہنچادیتا ہے

28) پُل صراط پر اس سے نور کامل کا حصول ہوتا ہے

29) انسان کو ادا جور وجفا سے ہٹا دیتا ہے اور انسان دوسروں کے ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔

30) اس کی وجہ سے درود خواں اہلِ زمین اور اہلِ آسمان میں قابلِ ستائش ہوتا ہے.

31) ہدیۂ درود وسلام بھیجنے والے کی ذات میں اور اس کے عمل اور عمر میں برکت ہوتی ہے

32) رحمت الٰہی ملنے کا بہت بڑا ذریعہ اور سبب ہے

33) عشقِ نبی علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی کیفیت قائم ودائم ہو جاتی ہے بلکہ گونا گوں اضافہ ہوتا رہتا ہے

34) درود وسلام پڑھتے رہنے والا سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کا محبوب ہو جاتا ہے

35) درود شریف بندے کی رشد وہدایت کا یقینی سبب ہے

36) قلب مومن کی حرارتِ حیات ہے

37) اس کی وجہ سے درود خواں کا نام بارگاہ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ میں پیش کیا جاتا ہے

38) بندہ انتہائی آسانی اور ثابت قدمی کے ساتھ پُل صراط سے گزر جائے گا انشاء اللہ العزیز

39) جو نعمتیں اور برکات زندگی خالق کائنات نے عطا کی ہیں اس کا کچھ شکریہ درود وسلام کے ذریعے ادا ہو جاتا ہے

40) درود ذکر الٰہی اور شکر الٰہی اور معرفت انعام ربّانی پر مشتمل ہوتا ہے

41) ہلاکت اور تباہی کی بد دعا سے نجات مل جاتی ہے (جلاء الافہام لابن قیم)

42) درود شریف پڑھنے والے کے اعمال بہت بڑے ترازو میں تولے جائیں گے

43) درود وسلام پڑھنے والا قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے سایہ تلے ہو گا انشاء اللہ العزیز

44) اس کی وجہ سے نیک اعمال کے پلڑے کا بلند ہونگے

45) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہو گی انشاء اللہ العزیز

46) قیامت کی ہولناکی اور پیاس سے امن ہو گا

47) نارِ جہنم سے نجات ملنا

48) مرنے سے پہلے اپنے محل جنت کا دیدار

49) جنت میں بہت ساری حوریں ملیں گی

50) اس کا ثواب 20 جہاد سے زیادہ ہے

51) سو سے زائد حاجتیں اور ضروریات پوری ہوتی ہیں

52) نیک اعمال میں اللہ تعالیٰ کو یہ سب سے زیادہ محبوب ہے

53) دلوں کو نفاق اور ریاکاری سے پاک کرتا ہے

54) اس سے اسباب خیر تلاش کئے جاتے ہیں

55) درود پڑھنے سے پڑھنے والا اور اس کی آنے والی نسلیں سب نفع اٹھاتے ہیں

56) درود مبارک کا ایصال ثواب جسے کیا جاتا ہے وہ بھی فائدہ و نفع اٹھاتا ہے

57) اللہ جل جلالہٗ اور اس کے رسول مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کی بارگاہ کا قرب حاصل ہوتا ہے

58) دین اور دنیا کا ہر کام درست ہوتا ہے

59) مجالس کے لئے زینت ہے

60) لوگوں کے دلوں میں درود پڑھنے والے کی محبت پیدا ہوتی ہے

61) اس کے پڑھنے والا غیبت کئے جانے سے محفوظ رہتا ہے

62) شادمانی و مسّرت کے حصول اور ہر طرح کے نقصان و خسارہ سے حفاظت کا یقینی ذریعہ ہے

63) دین و دنیا میں سب سے زیادہ نفع بخش عمل ہے

64) یہ صالحین امت، عارفین حق اور اولیائے کرام کا صبح وشام کا مستقل معمول ہے

65) اللہ کے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے

66)) اسّی سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے

67) اسّی برس کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا

68) خواب میں زیارت سرکار کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ سے سرفراز ہونے کا ذریعہ ہے

69) بہشت میں رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رفاقت نصیب ہو گی انشا اللہ الرّحمٰن ! !

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط

ایمان افروز حکایات و واقعات اور درود شریف

آنحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی فضیلت و اہمیت کے بارے میں کثرت کے ساتھ احادیث موجود ہیں۔ درود وسلام کی برکات عالیہ اس قدر ہیں کہ انھیں شمار کرنا ناممکنات میں سے ہے جو درود شریف پڑھنے والوں کو اللہ عزوجل کی طرف سے عطا کی جاتی ہیں۔ بزرگان دین کے واقعات و حکایات کو بیان کرنے کا مقصد عوام النّاس کو درود شریف کی ترغیب دلانا ہے کہ درود شریف پڑھنے والا نہ صرف بارگاہ الٰہی میں مقبول عام ہو جاتا ہے بلکہ اس کی دنیاوی زندگی بھی دوسروں کے لئے قابل رشک نمونہ بن جاتی ہے۔

آسمان میں فرشتوں کے ہمراہ نماز کی ادائیگی

حضرت جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حافظ ابوزرعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا کہ فرشتوں کے ساتھ آسمان پر نماز پڑھتے تھے۔ پوچھا یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا۔ حافظ ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ میں نے ہزاروں احادیث نبوی ﷺ اپنے ہاتھ سے لکھیں اور ہر ایک حدیث کے ساتھ لکھا " عن النبی ﷺ " اور سیّد المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر دس درود بھیجتا ہے۔ (کلام اوضح، ابن عساکر)

درود شریف کے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں

ابو سلیمان محمد بن حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے خواب میں فرمایا۔ اے ابو سلیمان! جب میرا ذکر حدیث شریف میں آتا ہے تو " صلی اللہ علیہ " لکھتا ہے اور " وسلم " چھوڑ دیتا ہے حالانکہ اس میں چار حرف میں ہر حرف کے بدلے دس نیکی ہے پس تو چالیس نیکیاں ترک کرتا ہے (اوضح، ابن بشکوال، احیاء العلوم)

اسے ابن اصلاح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور رشید عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حمزہ کتانی سے نقل کیا ہے۔ حسن بن موسیٰ حضرمی معروف بابن عجیبہ کہتے کہ میں جلد بازی کے سبب حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ درود شریف نہیں لکھتا تھا ایک رات رسول مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں تجھے کیا ہوا ہے کہ ابو عمر اور طبری کی طرح مجھ پر درود شریف نہیں بھیجتا اس وقت سے میں نے عہد کر لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے ساتھ " صلی اللہ علیہ وسلم " ضرور لکھا کروں گا۔ (ابن بشکوال، کلام اوضح)

امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ پر بہشت کا دلہن کی طرح نچھاور

عبداللہ بن حکم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا اور ان کا حال دریافت کیا، وہ فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا، اور رحم فرمایا اور بہشت کو مجھ پر اس طرح نچھاور کیا جیسے دلہن پر کرتے ہیں، پھر کسی نے مجھ سے کہا یہ مرتبہ تمھیں اس درود شریف کے بدلے ملا جو تم نے اپنے رسالہ میں

لکھا ہے۔" صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ."

درود شریف کی برکت سے فرزند عطا ہو گیا

شاہ عزیز عبداللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ مجھ سے دو سوداگروں نے عظیم آباد میں نقل کیا (جو دونوں بھائی تھے) کہ ہمارے باپ کے ہاں اولاد نہ ہوتی تھی۔ انھوں نے کسی اللہ والے سے التجا کی، انھوں نے فرمایا کہ ایک کروڑ بار درود شریف غیر معینہ مدّت میں پڑھواؤ، اور پڑھنے والوں کی خوب خاطر مدارت اور دلجوئی کرو، ہمارے والد نے ان کے ارشاد کے مطابق ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے ہم دونوں فرزند ان کو عنایت فرمائے.
(کلام اوضح، بحر الرائق)

اللہ جلّ جلالہ‘ کی رحمت کی کوئی حد نہیں

ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ خواب میں اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ ”نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورہ تکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتی سو جا!“

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے۔ اسے گندھک کا لباس پہنا کر ہاتھوں میں آگ کی ہتھکڑیاں اور پاؤں میں بیڑیاں پہنا دی گئی ہیں۔ وہ گھبرا کر بیدار ہوئی اور خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا۔ آپ نے سن کر فرمایا، کچھ صدقہ کر! شاید اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے۔ بعد زاں حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ جس میں ایک تخت بچھا ہوا ہے۔ اس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے۔ اس نے دیکھ کر عرض کی، حضرت! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ خواجہ حسن نے فرمایا۔ نہیں۔

یہ سن کر لڑکی نے عرض کی حضرت! جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا، اس طرح صرف میری حالت ہی نہیں بلکہ اس قبرستان میں ستر ہزار مُردہ تھا جن کو عذاب ہو رہا تھا۔ ہماری خوش نصیبی یہ ہے کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسول گزرا اور اس نے درود شریف پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ عزوجل نے اس درود شریف کو قبول فرما کر ہم سب پر رحمت فرمائی اور عذاب سے نجات مل گئی اور سب کو یہ انعام واکرام عطا فرمایا۔ جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پورے گھر کا مشک کی خوشبو سے مہک جانا

شیخ محمد بن سعید بن مطرف رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ میں سوتے وقت سو بار درود شریف پڑھا کرتا تھا، ایک دن سرور کونین تاجدار مدینہ رسول اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں اپنا منہ آگے لاتا کہ میں اس کو چوموں کیونکہ تو اس منہ سے درود شریف پڑھا کرتا ہے۔ میں نے اپنے منہ کو اس قابل نہ سمجھا مگر آپ ﷺ کے حکم مبارک کے سبب اپنا رخسار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا تو سارا گھر مشک کی خوشبو سے مہکتا ہوا پایا۔ اور آٹھ دن تک میری بیوی کو اس رخسار سے مشک کی خوشبو آتی رہی۔

(کلام اوضح)

درود شریف کی برکت سے درندوں سے نجات مل جانا

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو کسی جنگل میں جنگلی درندوں نے آن گھیرا۔ جب کچھ نہ بن پڑا تو درود شریف پڑھنے لگے درود شریف کے پڑھتے ہی درندے بھاگ گئے اور ان کے شر سے انھیں نجات مل گئی۔

(درالمنضود، کلام اوضح)

جہنم سے برات

خلاد بن کثیر رحمتہ اللہ علیہ کی نزع کے وقت کسی کو ان کے سرہانے ایک رقعہ ملا جس میں لکھا تھا "یہ خلاد بن کثیر کے لئے دوزخ سے برات نامہ ہے" لوگوں سے پوچھا کہ وہ کون سا عمل کیا کرتے تھے جو یہ صلہ ملا، لوگوں نے کہا کہ وہ ہر جمعتہ المبارک کے دن ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے تھے۔ (القول البدیع)

فریاد رسی

حضرت سفیان ثوری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خانہ کعبہ کے طواف میں تھا جہاں میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ہر قدم پر درود شریف پڑھتا ہے میں نے اسے کہا، اے فلاں تو ساری تسبیح و تہلیل چھوڑ کر صرف درود شریف ہی میں مشغول ہے تو کیا تمہیں کچھ ملا بھی؟ اس نے پوچھا آپ کون؟ میں نے جواب دیا کہ میں سفیان ثوری ہوں اس نے کہا اگر آپ پردیسی نہ ہوتے تو میں اپنے حالات آپ کو کبھی نہ بتاتا نہ اپنے راز سے آگاہ کرتا۔ ہوا یوں کہ میں اور میرے والد محترم ہم دونوں حج بیت اللہ کے لئے نکلے۔ راستے میں میرے والد بزرگوار مرض الموت میں مبتلا ہوئے اور اُن کا انتقال ہو گیا۔ موت کے بعد ان کا چہرہ سیاہ ہو گیا آنکھیں پیلی پڑ گئیں اور پیٹ پھول گیا میں نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھ کر کہا میرے والد بزرگوار کو ایک اجنبی جگہ ایسی موت آئی اور کپڑا کھینچ کر چہرے پر کر دیا، میری آنکھ لگ گئی۔ خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ خوبصورت و پاکیزہ لباس میں ملبوس ایک ہستی جسے میں نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا وہ میرے والد کی میّت کے قریب آئے، چہرے سے کپڑا ہٹایا اور ہاتھ پھیرا تو میرے والد کا چہرہ دودھ سے زیادہ سفید ہو گیا۔ پھر شکم پر ہاتھ رکھا، وہ اپنی طبعی حالت میں واپس آگیا، اس کے بعد جب وہ جانے لگے تو میں اُن کی چادر مبارک سے لپٹ گیا اور عرض کیا حضور میں اس ذات کے وسیلہ سے پوچھتا ہوں جس نے آپ کو میرے باپ کے لئے بھیجا کہ آپ

ہیں کون؟ فرمایا نہیں پہچانتے، "میں محمد رسول اللہ ﷺ ہوں" تمہارے والد بہت گنہگار تھے لیکن مجھ پر درود شریف بھیجا کرتے تھے جب وہ اس عظیم مصیبت میں گرفتار ہوئے اور فریاد کی تو میں اس کی فریاد کو پہنچا اور میں ہر اس شخص کی فریاد رسی کرتا ہوں جو دنیا میں مجھ پر بکثرت درود شریف بھیجے، جب میں بیدار ہوا تو دیکھتا ہوں کہ والد محترم کا چہرہ روشن اور خوبصورت ہو گیا اور شکم کا ورم بالکل جاتا رہا۔ اس لئے میں اب صرف درود شریف ہی پڑھتا ہوں۔ (روح البیان)

نور کا ستون

ابوالقاسم مروزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد ماجد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات میں حدیث کی کتاب کا مناظرہ کیا کرتے تھے، میں نے خواب میں دیکھا کہ جس جگہ ہم حدیث پر بحث کرتے ہیں وہاں ایک نور کا ستون ایستادہ ہے میں نے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے تو بتایا گیا کہ یہ وہ درود شریف ہے. جس کو یہ دونوں کتاب کے مقابلے کے وقت پڑھا کرتے تھے.

برکت سلام سے حصول ثروت و دولت

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت ﷺ میں اپنی مفلسی و محتاجی کا ذکر کیا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بھی تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو سلام کرو چاہے گھر میں کوئی نہ ہو تب بھی اور سورۂ اخلاص ایک بار پڑھ لیا کرو اس کے بعد مجھ پر سلام بھیجا کرو۔ اس شخص نے اس فرمان پر عمل کیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اسے اس قدر مال و دولت سے نوازا کہ اس کے عزیز و اقارب اور آس پاس کے سب لوگ مالامال ہو گئے. (القول البدیع)

حضورِ اقدس ﷺ کا سلام

ابوالفضل قومانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ خراساں سے ایک شخص نے میرے پاس آکر کہا کہ مدینہ طیّبہ میں مجھے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی انھوں نے ارشاد فرمایا، ہمدان جا کر ابوالفضل بن زیرک کو میرا سلام پہنچا دو میں نے عرض کیا حضور ﷺ یہ کیا بات ہے؟ فرمایا کیونکہ روزانہ مجھ پر سو یا اس سے زائد بار یہ درود پڑھتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھۡلُہٗ .

حضرت ابوالفضل قومانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں اس شخص نے قسم کھا کر کہا کہ وہ اس خواب سے پہلے مجھے یا میرے نام کو نہ جانتے تھے حضرت ابوالفضل بن زیرک رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُن کو کچھ غلّہ دینا چاہا، انہوں نے انکار کر دیا کہ میں حضور علیہ الصلوۃ والتسلیم کے پیغام کو بیچتا نہیں اس کے بعد پھر وہ شخص کبھی نظر نہ آیا. (القول البدیع)

بہارِ فردوس بریں

حضرت عبید اللہ بن عمر قواریری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ میرا ایک پڑوسی کاتب تھا، اس کے انتقال کے بعد میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا میں نے دریافت کیا کس سبب سے؟ کہا جب بھی میں اسم مبارک محمد ﷺ کسی کتاب میں لکھتا تو درود شریف پڑھ لیا کرتا تھا، اس کی وجہ سے اللہ عزّوجل نے مجھے وہ سب کچھ عطا فرما دیا جسے نہ کسی کی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کے کان نے سُنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر اس کا خیال کبھی گزرا۔ (مطالع المسرات)

سلام بحالت قیام

حضرت ابو حازم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ میں نے سیّد المرسلین نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ارشاد فرماتے ہیں ابو حازم سے کہہ دے تو ہی ہے جو مجھ سے اعراض کرتے ہوئے میرے حضور سے گزر جاتا ہے اور کھڑے ہو کر مجھ پر سلام عرض نہیں کرتا پھر اس دن سے لے کر آج تک ابو حازم نے کبھی ایسا نہ کیا۔ (جوہر البیان)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مکّہ معظّمہ میں سرورِ کونین ﷺ کے روز ولادت (محفل میلاد شریف) مولد شریف میں لوگوں کا ایک ہجوم غفیر تھا اور وہ آنحضرت ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے اور آپ ﷺ کے معجزات بیان کرنے میں مشغول تھے، ناگاہ میں نے اس بقعۂ کریم سے بجلیاں چمکتی ہوئی دیکھیں، مجھے ان کے ادراک کی فکر ہوئی کہ کیا وہ نگاہ ظاہر سے ہیں یا نگاہ باطن سے، پھر جب میں نے غور کیا تو دیکھا کہ وہ ان ملائکہ کے انوار و تجلیّات ہیں جو اس متبرک مقام پر مامور ہیں، اور ان میں انوارِ رحمت بھی شامل ہیں۔

تین سو مرتبہ درود تنجینا پڑھنے پر ڈوبتا جہاز طوفان سے نکل گیا

صاحب معارج ابن فاکہانی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ سے ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ ضریر رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کا واقعہ نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ دریا کا سفر کر رہے تھے اتفاق سے دریا میں طوفان آگیا اور جہاز خطرے میں پڑ گیا۔ یہاں تک کہ لوگ مایوس ہو گئے اور ایک دوسرے سے رخصت ہونے لگے اور ہر شخص اپنی اپنی موت کی تیاری کرنے لگا۔ موسیٰ ضریرؒ فرماتے ہیں کہ مجھ کو کچھ غنودگی آ گئی اور تھوڑی دیر کے لئے میری آنکھ لگ گئی، میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ مجھ کو ایک درود تعلیم فرما رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جہاز کے مسافر اس درود کو ایک ہزار بار پڑھیں، میں نے خواب سے بیدار ہو کر وہ درود لوگوں کو بتایا، جہاز کے مسافروں نے پڑھنا شروع کیا شاید تین سو مرتبہ پڑھا ہو گا کہ جہاز طوفان سے نکل گیا۔ درود شریف یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، صَلٰوةً تُنَجِّيۡنَا بِهَا مِنۡ جَمِيۡعِ الۡاَهۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَ تَقۡضِیۡ لَنَا بِهَا جَمِيۡعَ الۡحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنۡ جَمِيۡعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرۡفَعُنَا بِهَا عِنۡدَكَ اَعۡلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقۡصَى الۡغَايَاتِ مِنۡ جَمِيۡعِ الۡخَيۡرَاتِ فِی الۡحَيٰوةِ وَ بَعۡدَ الۡمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ۞

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج اور اس درود کے وسیلہ سے تمام آفات اور خوف و دہشت سے ہم کو نجات دے اور اس وسیلہ سے ہماری تمام حاجات پوری کر دے اور ہم کو تمام گناہوں سے پاک کر دے اور س درود شریف کے وسیلہ سے اپنے نزدیک ہمارے مراتب اور درجات میں بلندی عطا فرما اور ہماری موت کے بعد اور زندگی میں انتہائی خیر و برکت اور نیکی و بھلائی عطا فرما بے شک اے اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

حضور سرور کائنات ﷺ کا توجّہ نہ فرمانا

ایک شخص آپ سرکارِ دو عالم ﷺ پر درود شریف نہیں بھیجتا تھا ایک دفعہ رات کے وقت اس نے آنحضور ﷺ کو خواب میں دیکھا لیکن آپ سرکار دو عالم ﷺ نے اس کی جانب توجہ نہ فرمائی اس نے عرض کیا، کیا آپ حضور ﷺ مجھ سے ناراض ہیں ؟ آپ ﷺ نے جواب دیا نہیں میں تو تمہیں پہچانتا ہی نہیں ہوں. اس پر اس شخص نے عرض کیا کہ آپ حضور ﷺ مجھے کیونکر نہیں پہچانتے حالانکہ علماء اکرام فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے امتیوں کو ان کی ماؤں سے بھی زیادہ پہچانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا، علماء سچ کہتے ہیں لیکن تم نے مجھ پر درود شریف بھیج کر یاد نہ دلایا کہ میرا کوئی اُمّتی مجھ پر جس قدر درود بھیجتا ہے میں اسے اتنا ہی پہچانتا ہوں اس آدمی کے دل میں یہ بات جم گئی، اور وہ ہر روز پابندی کے ساتھ سو بار درود شریف پڑھنے لگا کچھ دِنوں بعد خواب میں وہ ایک مرتبہ پھر نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اب میں تمہیں پہچانتا ہوں اور میں تمہاری شفاعت کروں گا لیکن تو اپنے درود شریف کو ترک مت کرنا۔ (مکاشفۃ القلوب، معارج النبوۃ)

حضرت شیخ ابوالفضل کندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر درود شریف کی برکات

بعض لوگوں نے حضرت شیخ ابوالفضل کندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وفات خواب میں دیکھا پوچھا آپ کے ساتھ کیا برتاؤ ہوا، فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحمت نازل فرمائی اور مجھے باوقار بنادیا اور میری تمام خطائیں اور لغزشیں معاف فرمادیں۔

ان سے دریافت کیا گیا ایسا کس بناپر؟ فرمایا ان دونوں انگشت شہادت کی وجہ سے، لوگوں نے عرض کیا وہ کیسے ؟ فرمایا چونکہ میں رسول اکرم ﷺ کے اسم گرامی کے بعد ﷺ بہت لکھا کرتا تھا. (معارج النبوۃ)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم درود وسلام

اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ پیغمبر علیہ السّلام پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰ ! اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری زبان پر کلام سے، تمہارے قلب میں خیالات سے، تمہارے بدن میں روح سے، آنکھوں میں نور بینائی سے اور تمہارے کانوں میں قوتِ سمع سے بھی زیادہ قریب رہوں تو پھر تم میرے محبوب حضرت محمد ﷺ پر کثرت سے درود بھیجو

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ

و علیٰ اٰلک و اصحابک یا نور اللہ

(مکاشفۃ القلوب، افضل الصلوٰت علیٰ سید السادات)

کثرت درود کا نفع

کسی نے ابو حفص کاغذی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا پوچھا خدا تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ کہا رحمت کی، بخش دیا اور بہشت میں داخل کر دیا پوچھا کس سبب سے فرمایا جب خدا کے حضور گیا فرشتوں کو حکم ہوا اس کے گناہوں اور درود کا حساب کرو. درود میرے گناہوں پر غالب ہوئی. فرمایا اسی قدر کفایت کرتا ہے اس سے محاسبہ نہ کرو اور بہشت میں لے جاؤ. یہ حکایت ابن حجر مکّی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی لکھی ہے. (قول بدیع)

موت کی تلخی سے حفاظت

ایک صاحب کسی بیمار کے پاس عیادت میں گئے وہ صاحب حالتِ نزع میں تھے پوچھا موت کی کڑواہٹ کیسی لگ رہی ہے؟ انہوں نے کہا مجھے کچھ بھی معلوم نہیں ہو رہا ہے کیونکہ میں نے علماء اکرام سے سنا ہے کہ جو شخص نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجے وہ موت کی تلخی سے محفوظ و مامون رہتا ہے.

(نزہتہ المجالس)

انگلیوں کو فضیلت ملنا

حضرت ابوالحسن بن علی میمونی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے شیخ ابو علی حسن بن عینیتہ رحمتہ اللہ علیہ کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا کہ اُن کے ہاتھ کی اُنگلیوں پر سونے یا زعفران کے رنگ سے کچھ لکھا تھا، اس

بارے میں میں نے ان سے سوال کیا. تو انہوں نے فرمایا بیٹے چونکہ میں حدیث رسول علیہ الصلوٰۃ والتسلیم میں ﷺ لکھا کرتا تھا یہ اُسی کی برکت ہے. (جلاء الافہام)

تمام اہلِ مجلس کی بخشش

ایک شخص مسطح نامی جو کہ آزاد طبع نفسانی خواہشات کا پیروکار تھا، اور دینی امور میں سستی اور کاہلی سے کام لیتا تھا۔ جب وہ فوت ہوگیا تو اس کی وفات کے بعد کسی صوفی بزرگ نے اسے خواب میں دیکھا۔ پوچھا، کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے اللہ عزوجل نے بخش دیا ہے۔ پوچھا، کس سبب سے بخشش ہوئی؟ کہا، میں نے ایک محدث صاحب کے ہاں حدیث شریف باسند پڑھی۔ محترم حضرت شیخ محدث نے سید دو عالم سرور کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا اور میں نے بھی بلند آواز سے درود شریف پڑھا اور جب اہل مجلس نے سنا تو انہوں نے بھی درود شریف پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا۔ (القول البدیع)

درود شریف باآواز بلند پڑھنے والے کے لئے جنّت واجب ہو گئی

ایک بزرگ خداترس فرماتے ہیں کہ میرے پڑوس میں ایک بڑا بد قماش شخص تھا، گناہوں میں ہمیشہ مبتلا رہتا، میں نے بارہا اسے توبہ کی تاکید کی مگر اس پر کچھ اثر نہ ہوتا جب وہ مر گیا میں نے اُسے جنت الفردوس میں دیکھا میں نے اس سے معلوم کیا کہ وہ اس مرتبہ پر کیسے پہنچ گیا؟ اس نے جواب دیا کہ میں ایک محدث کی مجلس میں تھا۔ انھوں نے فرمایا جو نبی کریم ﷺ پر باآواز بلند درود شریف کا ہدیہ پیش کرے اس کے لئے جنت الفردوس واجب ہے میں نے زوردار آواز سے درود شریف پڑھا. میرے پڑھنے کے ساتھ اور لوگوں نے بھی اجتماعی طور پر زور زور سے درود وسلام پڑھا اس پر ہم سب کی مغفرت ہو گئی۔ (نزہتہ المجالس، روضتہ الفائق)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ

وعلیٰ اٰلک و اصحابک یا نور اللہ

درود شریف کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلام

محمد بن یحییٰ کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں ہم ابو علی بن شاذان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک اجنبی نوجوان آیا اور سلام کرکے ابو علی بن زادان کے بارے میں پوچھا ہم نے ان کی طرف اشارہ کیا تو اس نوجوان نے کہا اے شیخ مجھے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے خواب میں حکم دیا کہ ابو علی بن شاذان کی مسجد میں جا اور جب اس سے ملاقات ہو تو میرا سلام اسے پہنچا دو. ابو علی یہ سن کر بہت روئے اور کہا میں اپنے اندر کوئی ایسا عمل نہیں جانتا جو اس عنایت کا سبب بنے سوائے اس کے کہ حدیث شریف ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا ہوں اور جب حضرت محمد ﷺ کا نام مبارک آتا ہے تو درود شریف

کی کثرت کرتا ہوں راوی کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے ذوق میں دو تین ماہ بعد ابو علی کا انتقال ہو گیا۔ (کلام اوضح ، ابن بشکوال)

تحفۂ درود

خواجہ قطبُ الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ہر رات ایک ہزار بار درود پڑھتے تھے جب نکاح کیا تو تین رات درود شریف نہ پڑھ سکے کسی سے سیّد دو عالم سرور کائنات ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا بختیار کاکی کو میرا پیغام پہنچا دینا اور میری طرف سے کہنا کہ جو تحفہ تو مجھے بھیجا کرتا تھا تین رات سے نہیں بھیجا۔ (اخبار الاخیار)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل ظالم بادشاہ سے پناہ کا مل جانا

صاحب نزہتہ المجالس فرماتے ہیں کہ ایک شخص ظالم بادشاہ سے ڈر کر بھاگا، اور جنگل میں حضور اکرم ﷺ پر ایک ہزار بار درود شریف پڑھا اور پھر عرض کی اے اللہ ! میں تیرے حبیب ﷺ کے وسیلہ سے اس ظالم بادشاہ سے پناہ مانگتا ہوں۔ ابھی دعا سے فارغ نہ ہوا تھا کہ آواز آئی محمد ﷺ تمام وسیلوں سے اچھا وسیلہ ہے، ہم نے تیری دعا قبول کر لی اور تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا. جب وہ شہر میں آیا تو معلوم ہوا کہ وہ ظالم بادشاہ مر چکا تھا۔

ایک عارف کا قصّہ

صاحب روضتہ الفائق رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ایک عارف کا قصّہ نقل فرماتے ہیں. سویا تو حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ ﷺ فرماتے ہیں آج تو نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا، میں نے عرض کیا حضور ﷺ مجھے درود شریف یاد نہ رہا، لیکن درود شریف کی بجائے اللہ عزوجل کی ثنا تو بیان کی تھی آپ ﷺ نے فرمایا تجھے خبر نہیں، کہ حق جل علیٰ شانہ کسی کی ثنا یا دعا بغیر مجھ پر درود شریف پڑھے قبول نہیں فرماتا اور نہ ایسے شخص کی حاجت اور ضرورت کو پورا کرتا ہے.

جنت کے حصول کا نسخۂ کیمیا

حضرت ابُو الحسن بغدادی رحمتہ اللہ علیہ نے ابن حامد رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو اُنکی وفات کے بعد عالمِ رویا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مُجھے بخش دیا اور مُجھ پر رحم فرمایا۔ پھر ابو الحسن بغدادی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا مُجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کے سبب میں جنتی ہو جاوں۔ ابنِ حامد رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہزار رکعت نفل پڑ اور ہر رکعت میں ہزار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھ۔ حضرت ابو الحسن رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا مُجھ میں اتنی طاقت نہیں۔ ابنِ حامد رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اگر یہ نہیں کر سکتا تو ہر رات رسولِ اکرم نبیِ محترم ﷺ پر ہزار بار دُرود شریف پڑھا کر !۔

حق شفاعت کا ملنا

حضرت شیخ ابُو المواہب شاذلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا مجھے خواب میں رسول مکرّم سرورِ دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہُوئی، تو آپ ﷺ نے فرمایا اے شاذلی ! تُو میری اُمت کے ایک لاکھ اشخاص کی شفاعت کرے گا۔ مَیں نے عرض

کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میرے لیے یہ انعام کس وجہ سے ہے؟ توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تُو میرے دربار میں درود شریف کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

عشق تو نام ہے خوشبو کا

مولوی فیض الحسن سہارنپوری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ بکثرت دُرود شریف پڑھا کرتے تھے خصوصاً جُمعتہ المبارک کی رات کو جاگ کر زیادہ دُرود شریف پڑھتے تھے۔ جب اُن کا انتقال ہُوا تواُن کے مکان سے ایک مہینہ تک خوشبو کی مہک آتی رہی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

سلطان محمود غزنوی کی بارگاہ رسالت میں مقبولیت

حضرت سلطان محمود غزنوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوااور عرض کی کہ میں مُدت مدید سے حبیب رب مجید عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دید کی عید سعید کا آرزو مند تھا قسمت سے گزشتہ رات سرور کائنات ﷺ کی زیارت کی سعادت ملی۔ نبی کریم ﷺ وسلم کو مسرور پاکر عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! میں ایک ہزار درہم کا مقروض ہوں، اس کی ادائیگی سے عاجز ہوں اور ڈرتا ہوں کہ اگر اسی حالت میں مر گیا تو بار قرض میری گردن پر ہوگا۔ رحمت عالم، نور مجسّم، سیّدالبشر، رسول محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔ محمود سبکتگین کے پاس جاؤ وہ تمہارا قرض اتار دے گا۔ میں نے عرض کی، وہ کیسے اعتماد کریں گے؟ اگر اُن کیلئے کوئی نشانی عنایت فرمادی جائے تو کرم بالائے کرم ہوگا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جاکر اس سے کہو، اے محمود! تم رات کے اول حصے میں تیس ہزار (30000) ہزار بار درود پڑھتے ہو اور پھر بیدار ہو کر رات کے آخرے حصے میں مزید تیس ہزار بار پڑھتے ہو۔ اس نشانی کے بتانے سے (انشاء اللہ عزوجل) وہ تمہارا قرض اُتار دے گا۔ سلطان محمود غزنوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب شاہ خیر الانام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا رحمتوں بھرا پیغام سنا تو رونے لگا اور تصدیق کرتے ہوئے اُس کا قرض اُتار دیا اور ایک ہزار درہم مزید پیش کیے۔ وزراء وغیرہ متعجب ہو کر عرض گزار ہوئے! عالیجاہ اس شخص نے ایک ناممکن سی بات بتائی ہے اور آپ نے بھی اس کی تصدیق فرمادی حالانکہ ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں آپ نے کبھی اتنی تعداد میں درود شریف پڑھا ہی نہیں اور نہ ہی کوئی آدمی رات بھر میں ساٹھ ہزار (60000) بار درود شریف پڑھ سکتا ہے۔ سلطان محمود غزنوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا! تم سچ کہتے ہو لیکن میں نے علمائے کرام سے سنا ہے کہ جو شخص دس ہزاری دورد شریف ایک بار پڑھ لے اُس نے گویا دس ہزار بار دورد شریف پڑھا۔ میں تین بار اول شب میں اور تین بار آخر شب میں دس ہزاری درود شریف پڑھ لیتا ہوں۔ اس طرح سے میرا گمان تھا کہ میں ہر رات ساٹھ ہزار (60000) بار درود شریف پڑھتا ہوں۔ جب اس خوش نصیب عاشق رسول ﷺ نے شاہ خیر الانام ﷺ کا رحمتوں بھرا پیام پہنچایا، مجھے اس دن ہزاری درود شریف کی تصدیق ہو گئی، اور گریہ کرنا اس خوشی سے تھا کہ عُلمائے کرام کا فرمان صحیح ثابت ہوا کہ رسول غیب دان، رحمت للعالمین ﷺ اس پر گواہی دی ہے۔

(تلخیص از تفسیر روح البیان جلد7)

عاشق رسول کو گبھرانا کیا؟

لکھنو میں ایک کاتب تھا اس نے ایک بیاض بنائی ہوئی تھی اور اُس کی یہ عادت تھی کہ صبح کے وقت جب وُہ کتابت شروع کرتا تو سب سے پہلے اُس بیاض پر درود شریف لکھتا۔ جب اُس کا وقتِ نزاع آیا تو گبھرا کر کہنے لگا دیکھیے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے؟ اتنے میں ایک مست مجذوب وہاں آن پہنچے اور اس کی گبھراہٹ دیکھ کر فرمانے لگے۔ ارے بابا گبھراتا کیوں ہے؟ تمہاری وہ بیاض سرکار دوعالم ﷺ کے دربار اقدس میں پیش ہے اور وہ اس پر گواہ بن رہے ہیں۔

موذی امراض کا مجرّب تریاق

ایک شخص کو پیشاب کی بندش کا مرض لاحق ہوگیا، جب وُہ علاج معالجہ سے عاجز آگیا تو اُس نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابنِ ارسلان رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا اور اُن کی خدمت میں اپنے مرض کی شکایت کی، آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ اے بندۂ خُدا! تُو تریاقِ مجرّب کو چھوڑ کر کہاں مارامارا پھرتا ہے، درود شفا پڑھ، نجات پائے گا۔ اس شخص نے جب آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی نصیحت پر عمل کیا تو اسے اپنے مرض سے نجات مل گئی۔

حکیم الامّت بننے کا لاجواب نسخہ

ڈاکٹر عبدالمجید ملک نے علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ سے دریافت کیا کہ آپ حکیم الامّت کیسے بن گئے؟ تو علّامہ اقبال نے بلا توقّف فرمایا یہ تو کوئی مشکل کام نہیں، اگر آپ چاہیں تو آپ بھی حکیم الامّت بن سکتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے حیرانی کے عالم میں پوچھا وُہ کیسے؟ تو علّامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ دُرود شریف پڑھا ہے، اگر آپ چاہیں تو اس نسخہ پر عمل کر کے حکیم الامّت بن سکتے ہیں۔

چار فرشتوں کا کرم

ایک مرتبہ اللہ عزوجل کے چاروں مقرب فرشتے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے۔ سیدنا جبرائیل امین علیہ السّلام نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر جو دس بار درود شریف پڑھے گا اسے پُل صراط سے بجلی کی سی تیزی سے گزار دوں گا۔ سیدنا میکائیل علیہ السّلام نے عرض کیا، میں اسے حوض کوثر پر پہنچا کر سیراب کروں گا۔ سیدنا اسرافیل علیہ السّلام نے عرض کیا میں بارگاہ رب العزت جل جلالہ میں اس وقت تک پڑا رہوں گا جب تک اس کی بخشش نہ ہو جائے۔ ملک الموت سیدنا عزرائیل علیہ السّلام نے عرض کیا میں اس کی روح اس قدر آسانی سے قبض کروں گا جس طرح انبیائے کرام کی روح نکالتا ہوں۔ (شفاء القلوب)

درود شریف کی برکت ذریعے عذاب قبر سے نجات مل جانا

حضرت شیخ شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہوگیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا۔ حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے

خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر و نکیر کے سوال وجواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا میں تیرا وہ درود شریف ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ جل ّجلالہ کے پیارے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا تھا۔ اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں حشر میں، پل صراط میزان پر، ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

نیکیوں کے پلڑے کا وزنی ہو جانا

"مواہب لدنیہ" میں "تفسیر قشیری" سے نقل کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن میزان کے پاس جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو شفیع المذنبین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کتنی اچھی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ وہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

درود شریف کی برکت کا واقعہ

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیرومرشد کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انھوں نے کہا ہاں خلیفہ صاحب نے فرمایا اچھا اس پزادے (آوے) میں جا کر کھڑے ہو جاؤ۔ یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی پزادہ میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے مگر ان کا کپڑا تک نہیں جلا۔

آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا کیا حال ہے عرض کیا جب میں اس پزادہ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درود شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے (ذکر خیر)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

درود شریف کی برکت صاحبِ دلائل الخیرات پر

حضرت شیخ جزولی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ "صاحب دلائل الخیرات" قدس سرّہٗ کے وصال کے ستتر (۷۷) سال بعد آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ بالکل صحیح وسالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔ نہ تو زمین نے آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو چھیڑا ہے نہ آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ستتر (77) سال کے بعد جب آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے بلکہ کسی نے براہِ امتحان آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دبایا اور انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آرہی تھی پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سرخ ہو گئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون روانہ ہوتا ہے۔ اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے۔ اور یہ ساری بہاریں درود شریف کی کثرت کی برکت سے ہیں۔

(مطالع المسرات)

درود شریف پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہو جانا

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مالدار آدمی تھا۔ جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اسے درود شریف پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درود شریف سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔ حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندا دی اے اللہ تعالیٰ کے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں۔ اور درود شریف کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی اس نے ندا پوری نہ کی تھی۔ کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پَر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتف سے آواز سنی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفالت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت پہنچ دیا ہے۔

یہ سن کو لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین وآسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے "اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا."

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

آگ سے نجات کا ذریعہ

سید محمد کردی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے " باقیات صالحات " میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا، نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور جب مجھے غسل دے دیا جائے۔ تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا۔ اس میں لکھا ہو گا کہ یہ آگ سے محمد کے لئے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔ چنانچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اس پر لکھا ہو تھا۔ "**ھذہ براۃ محمد العالم بعلمه من النار**" اور اس کاغذ کی یہ نشانی تھی کہ جس طرف سے بھی پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔ پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا؟ تو امی جان نے فرمایا ان کا عمل تھا ہمیشہ ذکر اور درود شریف کی کثرت -(سعادۃ الدارین)

درود شریف پڑھنے سے سونے پر دیناروں کا مل جانا

ایک مرتبہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے تھے ایک سائل آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس آیا اور اس نے کہا "لِلّٰہ مجھے کچھ دیجئے تنگدست ہوں"۔

آپ کے پاس اس وقت بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے تمسخر کے لئے بھیجا ہے آپ نے اس بار درود شریف پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک مار کر فرمایا۔ ہتھیلی کو بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا۔ جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے اس نے مٹھی کھولی تو اللہ کی رحمت سے سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب)

درود شریف کی بدولت قبر میں راحت ملے گی

حضرت احمد بن ثابت مغربی قدس سرہٗ نے فرمایا میں نے جو درود شریف کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں ایک رات تہجد کے لئے اٹھا تہجد پڑھ کر بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ آگئی تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص کو فرشتے پکڑے ہوئے کھینچتے ہوئے لے جا رہے ہیں جس کے گلے میں طوق تھا۔ گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پہنا ہوا ہے اور وہ بڑے جسم والا بڑے سر والا آدمی تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑی اور منہ پر چیچک کے داغ تھے میں نے ان کھینچنے والوں سے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول مقبول ﷺ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ بتاؤ یہ کون ہے۔

انھوں نے جواب دیا یہ ابو جہل ملعون ہے تو میں نے اس سے کہا "اے خدا تعالیٰ کے دشمن! تیری یہی سزا ہے اور یہ سزا اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دعا کی یا اللہ! یہ تو تھا تیرا اور تیرے پیارے نبی ﷺ کا دشمن یا اللہ! اب مجھ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف فرما یا اللہ! مجھے یہ انعام عطا کر تو ارحم الراحمین ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ میں ہوں

جس کو پہچانتا نہیں اچانک ایک جان پہچان والا دوست جو کہ حاجی اور نیک بزرگ تھا میں نے اسے سلام کہا اس نے جواب دیا میں نے پوچھا آپ کہاں جارہے ہیں۔

فرمایا میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد شریف کو جارہا ہوں میں بھی اس کے ساتھ ہولیا ایک گھڑی گزری تھی کہ ہم مسجد نبوی شریف میں پہنچ گئے تو ساتھی نے فرمایا یہ ہے ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ وآلہ وسلم کی مسجد مبارک"۔

میں نے کہا یہ تو حضور ﷺ کی مسجد ہے۔ لیکن مسجد والے آقا کہاں ہیں ؟ اس نے کہا ذرا صبر کرو! ابھی حضور ﷺ تشریف لانے والے ہیں تو شاہ کونین ﷺ تشریف لے آئے اور ان کے ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرہ انور میں نور تھا میں نے آقائے دو جہاں ﷺ کے حضور سلام عرض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا اللہ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السّلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں نے ان کی خدمت بابرکت میں بھی سلام عرض کیا اور دونوں سرکاروں سے دعا کی درخواست کی تو دونوں حضرات نے دعا فرمائی۔

پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دنوں میرے ضامن ہو جائیں تو آقائے دو جہاں ﷺ نے فرمایا میں تیرے لئے اس بات کا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔" پھر میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے۔ یہ سن کر فرمایا "مجھ پر درود شریف کی کثرت کرو"۔

پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! جب میں یہ درود شریف پڑھتا ہوں تو کیا آپ ﷺ میرا درود شریف سنتے ہیں تو فرمایا ہاں سنتا ہوں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقربین بھی آتے ہیں۔ پھر میں نے عرض کی۔ یارسول اللہ! آپ ﷺ میرے ضامین ہو جائیں تو فرمایا تو میری ضمانت میں ہے ۔ میں نے عرض کیا حضور ﷺ میرے متوسلین کے بھی ضامن ہو جائیں فرمایا میں ان کا بھی ضامن ہوا۔"

میں نے عرض کی حضور ﷺ میرے متوسلین میں سے فلاں بھی ہے فرمایا وہ نیکوکاروں سے ہے۔ پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق عرض کی تو فرمایا وہ اولیاء اللہ میں سے ہے پھر میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میں چاہتا ہوں کہ حضور ﷺ ان سب کے ضامن ہو جائیں جو میری اس کتاب کو پڑھیں جو میں نے درود شریف کے متعلق لکھی ہے فرمایا میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کا اور جو اس میں مندرجہ درود شریف پڑھنے والے ہیں۔ سب کا ضامن ہوا اور تجھ پر لازم ہے کہ تو اس درود شریف کو پڑھے اور کثرت کرے۔ اور تیرے لئے ہر وہ نعمت ہے جو تو نے سوال کیا۔

پھر میں بیدار ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے درود شریف کی کثرت کی توفیق عطا فرمائے گا اور یہ کہ وہ ہمیں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے دونوں جہان میں محروم نہیں رکھے گا۔

(سعادۃ الدارین)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درود شریف بکثرت پڑھنے کی وصیت

حضرت شیخ احمد بن ثابت غربی قدس سرہٗ نے بیان کیا ہے کہ میں نے خواب میں سید علی الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا حضرت آپ کے ساتھ دربار الٰہی میں کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے مجھے اکرام عطا فرمایا ہے اور میں نے رب تعالیٰ جل شانہ کو بڑا ہی رحیم و کریم پایا ہے۔

پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا وہ سب خیریت سے ہیں۔ پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں۔ "فرمایا تجھ پر اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے" پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام سے پوچھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں "؟

"فرمایا کہ تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درود شریف کے متعلق لکھا۔ اس کو پڑھو! اور زیادہ پڑھو!" میں نے پوچھا آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درود شریف کے متعلق کتاب لکھی ہے؟ حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے" فرمایا اللہ کی قسم اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے"۔ (سعادۃ الدارین)

درود شریف پڑھنے والے مولوی کا خواب

ایک مولوی صاحب جو کہ لوگوں کو درود شریف کی عموماً ترغیب دیتے رہتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ان کا ایک شاگرد حج کرنے گیا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضہ انور کے مواجہ شریف کے سامنے کھڑا نعت شریف پڑھ رہا تھا اسی حالت میں نیند آگئی۔

دیکھا کہ سیّدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف سیّد نا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیّد نا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور اس حالت میں بھی نعت شریف پڑھ رہا ہوں جب نعت شریف ختم ہوئی تو سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں تو سیّد نا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حج بدل کرنے آیا ہوں اور انھوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔"

یہ سن کر سیّد نا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کچھ میری جھولی میں ڈال دیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کی حضور کوئی اور بھی فرمان ہے؟ تو "فرمایا اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔"

خواب میں زیارت کا واقعہ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا سلام کرنے کے لئے تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا" مرحبا! اے بھائی میں نے رات عالم رویا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی ہے مجھے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا۔ میں نے اس

میں سے سیر ہو کر پیا ہے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے پوچھا حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے فرمایا کثرت درود شریف کی وجہ سے" (سعادة دارین)

درود پڑھنے کی بدولت قرض کی پریشانی سے نجات مل گئی

کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی۔ جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنگال ہو گیا۔ قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔ قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ وہ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں آخر اسے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی یاد آیا کہ جس بندے پر کوئی مصیبت یا پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے کیوں کہ درود شریف مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے۔ اس نے عاجزی اور زاری کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے تو اسے رات کو خواب دکھائی دیا کوئی کہنے والا کہتا ہے اے بندے تو پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کارساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا۔ تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا اور جا کر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لئے مجھے تین ہزار دینار دے دے چنانچہ نیند سے جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑا خوش ہوا کہ پریشانی ختم ہونے کی تدبیر ملی مگر اس کے ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے کیا کروں گا۔ آخر جب پھر رات ہوئی تو خواب میں نبی اکرم ﷺ کا دیدار نصیب ہوا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی تیسری رات پھر خواب میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اسے یہ فرمان سنا دو۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کوئی ایسی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس سچائی کی علامت یہ ہے کہ تم نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درود شریف کا تحفہ دربار رسالت ﷺ میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

یہ فرما کر سید دو عالم صلی علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے وہ بیدار ہوا نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا کہ وہ شخص وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا۔ اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی تو اس نے حضور محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا "مرحبا برسول اللہ حقا" اور پھر وزیر صاحب اندر گئے اور نو ہزار دینار لے کر آگئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا یہ تیرے قرضہ کی ادائیگی کے لیے" اور پھر تین ہزار اور دیے کہ " یہ تیرے بال بچوں کا خرچہ" اور پھر تین ہزار اور دیے کہ " یہ تیرے کاروبار کے لئے" اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدارا یہ تعلق محبت والا نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کوئی حاجت در پیش ہو

، بلا روک ٹوک آجانا میں آپ کے کام دل و جان سے کیا کرونگا فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے۔
میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی دولت کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ تو مفلس تھا، کنگال تھا میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آگئے اور فرمایا ساری برکتیں وزیر صاحب نے ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار کا غلام ہوں، تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین (قرض خواہ) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو، میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرض (اللہ جلّ جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے معاف کر دیا اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا "آپ کا شکریہ لیجئے! اپنی رقم سنبھال لیجئے۔" تو قاضی صاحب نے فرمایا اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہرگز تیار نہیں ہوں یہ آپ کے ہیں لہٰذا آپ انہیں لے جائیں تو وہ شخص بارہ ہزار دینار لے کر گھر آگیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درود شریف کی تھی

پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ

ایک شخص کے ذمہ پانچ صد درہم قرضہ تھا۔ مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو نبی اکرم ﷺ کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی حضور ﷺ نے اپنے امتّی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں وہ نیشا پور میں ایک سخی مرد ہے ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت میں سو بار درود پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔"
وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر حضور ﷺ کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن کیسائی سنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا۔ اور دربار الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا۔ کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل میں درود شریف پڑھنے سے محروم رہا تھا۔
پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو۔ اور ابوالحسن کیسائی نے عرض کیا اے بھائی یہ ہزار درہم آقائے دو جہاں ﷺ کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم آنحضور ﷺ کے حکم کی تعمیل ہے اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

درود شریف جنت میں لے گیا

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کا فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے

پوچھا تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی۔ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفےٰ ﷺ پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے یہ سن کو میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطا کر دی۔ (نزہۃ المجالس ۱۱۲)

یہ لکھ کر علامہ صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے المور دالعذب میں حدیث نبوی دیکھی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو دنیا میں مجھ پر درود شریف پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر صلوٰۃ کے لئے آواز بلند کرتے ہیں۔

درود شریف کی بدولت روٹی مل گئی

کتاب مصباح الظلام میں ہے کہ حضرت ابو حفص حدّاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا بھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یونہی پندرہ دن گزر گئے۔

جب میں زیادہ ہی نڈھال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ روضہ مقدسہ کے ساتھ لگا دیا۔ اور کثرت سے درود شریف پڑھا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اپنے مہمان کو کچھ کھانا کھلایئے۔ بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔ وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ کے دائیں جانب اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بائیں جانب ہیں اور حضرت حیدر کرار رضی اللہ عنہ سامنے ہیں مجھے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا۔ اٹھ سرکار ﷺ تشریف لائے ہیں میں اٹھا اور دست بوسی کی۔ آقائے دو جہاں ﷺ نے مجھ روٹی عنایت فرمائی میں نے آدھی کھا لی اور آنکھ کھل گئی۔ میں بیدار ہوا تو آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

شیخ احمد رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک خواب

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہٗ نے فرمایا میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ کہ میں نے خواب میں دیکھا میں دوزخ میں ہوں اور میں درود پاک پڑھ رہا ہوں اور دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا اور میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جس کا خاوند میرا دوست تھا۔

مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا اے شیخ احمد کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا کہ میرا دوست دوزخ میں ہے۔ میں اس کے گھر میں (جو اس کا ٹھکانہ دوزخ میں تھا) داخل ہوا اور دیکھا کہ ہنڈیا ہے اور اس میں کھولتا ہوا گندھک ہے اور اس عورت نے کہا یہ آپ کے دوست کے لئے پینے کی چیز ہے میں نے پوچھا کہ اسے یہ سزا کیسے ملی؟ حالانکہ وہ ظاہر میں نیک آدمی تھا تو اس کی بیوی نے جواب دیا۔ اس نے مال جمع کیا تھا خواہ وہ حلال تھا یا حرام۔

پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کہ میں آسمان کی بلندی تک پہنچ گیا اور میں نے فرشتو کو سنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس اور توحید بیان کر رہے ہیں۔ پھر میں نے کسی کہنے والے کو کہتے سنا اے شیخ احمد تجھے خیر کی بشارت ہو کہ تو اہل خیر سے ہے۔

پھر میں نیچے اتر آیا اور اسی جگہ اترا جہاں سے اوپر گیا تھا اور وہی عورت کھڑی ہے اور پھر دروازہ کھلا تو اس کا خاوند نکلا اور کہا ہمیں اللہ تعالیٰ نے تیری وجہ سے اور درود پاک کی برکت سے نجات عطا فرمادی ہے۔ پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہنچ گیا جس سے اچھی جگہ کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہو۔ اس میں ایک بالاخانہ دیکھا جو کہ نہایت ہی عالیشان اور بلند ہے اور اس میں ایک عورت کہ اس جیسی حسن و جمال والی عورت نہیں دیکھی گئی۔ بیٹھی آٹا گوندھ رہی ہے۔

میں نے اس آٹے میں ایک بال دیکھا میں نے اس عورت سے کہا اللہ تجھ پر رحم کرے اس بال کو آٹے میں سے نکال دے کہ اس بال نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے۔ وہ بولی یہ بال میں نہیں نکال سکتی یہ تو ہی نکال سکتا ہے اور یہ بال تیرے دل میں دنیا کی محبت کا بال ہے لہٰذا اگر تو چاہے تو اس کو نکال دے چاہے تو رہنے دے اور اس عورت کی بات پر میں بیدار ہو گیا۔ (سعادہ الدارین ص ۱۱۸)

درود کی بدولت بلا حساب جنت میں داخل ہونے کا واقعہ

ابوالحفص کاغذی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا "اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا"

دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے فرمایا کہ جب میں دربار الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرہ کبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربار الٰہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمان الٰہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولیٰ کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا اے فرشتو! میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہٰذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ۔ (القول البدیع)

شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی غربت دور ہونے کا واقعہ

حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیثی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ پابند شرع اور متبع سنت اور درود شریف کی کثرت کرنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آگئے۔ فقر و فاقہ کی نوبت آگئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آگئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لئے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی۔ رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں۔ انھوں نے شمعیں (قندیلیں) اٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے علاقے کا رئیس تھا۔ وہ آگے آیا ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں۔ اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو

بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سو یا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کونین امت کے والی ﷺ تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابو الحسن اور اس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا جا کر ان کی خدمت کر اس کے بچوں کے کپڑے لے جا اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تا کہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں لہٰذا یہ کچھ سامان عید قبول کیجئے اور میں درزی بلا کر ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہٰذا آپ بچوں کو بلائیں تا کہ ان کے لباس کی پیمائش کر لیں ان کے کپڑے سل جائیں۔ پھر اس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کو کپڑے تیار کرو۔ بعد میں بڑوں کے لہٰذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو سارے گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۴۷)

درود شریف کی بدولت دینار مل گئے

محمد بن فائک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا کہ ہم شیخ القراء ابو بکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھتے تھے کہ ایک دن ایک شخص آیا جس نے پھٹی پرانی پگڑی باندھی ہوئی تھی۔ اور پھٹا پرانا لباس تھا۔

ہمارے استاد اٹھے اور اسے اپنی جگہ بٹھا کر خیریت پوچھی اس آنے والے نے عرض کی آج میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور گھر والے مجھ سے گھی وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے شیخ ابو بکر بن مجاہد فرماتے ہیں کہ میں پریشانی کے عالم میں رات کو سویا۔ تو غریبوں کے والی بے سہاروں کے سہارے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ سلم جلوہ گر ہوئے اور فرمایا یہ کیا پریشانی ہے جاؤ علی بن عیسیٰ وزیر کے ہاں اور اسے میرا سلام کہو اور اسے حکم دو کہ وہ اس شخص کو سو دینار دے دے اور اس کی سچائی کی علامت یہ بیان کرنا کہ تم ہر جمعہ کی رات ہزار بار مجھ پر درود شریف پڑھتے ہو اور گزشتہ شب جمعہ تم نے سات سو بار درود شریف پڑھا تھا کہ بادشاہ کی طرف سے آپ کو بلاوا آگیا تھا۔ آپ وہاں گئے اور باقی درود شریف آپ نے واپس آکر پڑھا تھا۔

حضرت شیخ ابو بکر اٹھے اور اس شخص کو ساتھ لیا اور وزیر صاحب کے گھر پہنچ گئے۔ پہنچ کر وزیر سے فرمایا وزیر صاحب یہ آپ کی طرف رسول اللہ ﷺ کی طرف سے قاصد ہے یہ سنتے ہی وزیر صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور بڑی تعظیم و توقیر کی اور ان کو اپنی مسند پر بٹھایا اور غلام کو حکم دیا کہ وہ دیناروں والی تھیلی لائے۔

وزیر صاحب نے ہزار دینار لا کر سامنے رکھ دیئے اور عرض کیا اے شیخ آپ نے سچ فرمایا ہے یہ بھید میرے اور میرے رب کے درمیان تھا پھر وزیر صاحب نے عرض کیا حضرت یہ سو دینار قبول کریں یہ اس بچے کے باپ کے لئے ہیں اور پھر سو دینار گن کر اور حاضر کیے اور کہا یہ اس لئے کہ آپ سچی بشارت لے کر تشریف لائے ہیں اور پھر سو دینار اور حاضر کئے کہ آپ کو یہاں آنے میں تکلیف اٹھانا پڑی یوں کرتے کرتے وزیر صاحب نے ہزار دینار حاضر کیے۔ مگر حضرت شیخ ابو بکر نے فرمایا ہم اتنے ہی لیں گے جتنے ہمیں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لینے کو فرمایا ہے یعنی ایک سو دینار (سعادۃ الدارین ص ۱۲۳ رونق المجالس ص ۱۱)

درود شریف کی برکت سے کھجور کی گٹھلیاں دینار بن گئیں

جب شیخ الاسلام حضرت فرید الدین گنج شکر قدس سرہٗ نے درود پاک کے فضائل بیان فرمائے تواچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا توآپ نے فرمایا بیٹھ جاؤوہ بیٹھ گئے اور عرض کی ہم مسافرہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لئے جارہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے مہربانی فرمائیے یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیااور سراٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کران پر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے ؟ شیخ الاسلام قدس سرہٗ نے فرمایا حیران کیوں ہوتے ہو ؟ان کو دیکھو تو سہی جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔آخر شیخ بدر الدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ نے درود شریف پڑھ کر پھونکا تھااور وہ گٹھلیاں درود شریف کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راحتہ القلوب ص۶۱)

درود شریف پڑھنے والی مکھّی کا واقعہ

ایک دن آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کے لئے تشریف لے جارہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیااور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھالو۔

جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟ فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں۔اس وجہ سے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے۔ وہ کون لائے کیونکہ ہم تواسے لا نہیں سکتیں۔

پھر فرمایا پیارے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے اؤ چنانچہ حضرت حیدر کرار رضی اللہ عنہ ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہولیے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفا نچوڑ لیااور دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہو گئے سرکار دوعالم ﷺ نے وہ سارا شہد تقسیم فرمادیا جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آگئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یارسول اللہ ! ﷺ مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے ؟مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔

میں نے پوچھا پھول توکڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بدمزہ بھی ہوتے ہیں توتیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے تو مکھی نے جواب دیا یارسول اللہ ﷺ ہماراایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہماراامیر آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر درود شریف پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود شریف پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود شریف کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت ورحمت کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔

اگر درود شریف کی برکت سے کڑوے اور بدمزہ پھولوں کارس نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے تلخی شیرینی میں بدل سکتی ہے تو درود شریف کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ (مقاصد السالکین ص ۵۳)

حضرت شاہ عبدالرّحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا واقعہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ایک دفعہ مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا اور بیماری طول پکڑ گئی حتیٰ کہ زندگی سے ناامیدی ہو گئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے اور فرمایا" كَيْفَ حَالُكَ يَا بُنَيَّ "اے میرے بیٹے کیا حال ہے؟

اس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی غالب ہوئی کہ مجھے وجد آگیا اور زاری و بے قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی ۔ پھر مجھے میرے آقا امت کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس طرح گود مبارک میں لے لیا کہ حضور ﷺ کی ریش مبارک میرے سر پر تھی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا پیراہن مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت سکون سے بدل گئی پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدت گزر گئی۔

اس شوق سے کہ کہیں سے سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے بال مبارک دستیاب ہوں کتنا کرم ہوگا۔ اگر آقا ﷺ مجھے یہ دولت عنایت فرمائیں۔ بس یہ خیال آنا ہی تھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میرے اس خطرہ پر مطلع ہوئے اور شاہ کونین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دو بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔

پھر مجھے یہ خیال آیا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت (بال مبارک) میرے پاس رہے گی یا نہیں تو حضور ﷺ نے فوراً فرمایا بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے۔ ازاں بعد سرکار دوعالم ﷺ نے صحت کلی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اسی وقت آرام ہو گیا۔

میں نے چراغ منگایا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موئے مبارک نہ تھے میں غمگین ہو کر پھر دربار رسالت ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ آقائے دوجہاں ﷺ جلوہ افروز ہیں اور فرما رہے ہیں " بیٹا ہوش کر میں نے دونوں بال تیرے تکیے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیئے ہیں وہاں سے لے لو"۔

میں نے بیدار ہوتے ہی تکیے کے نیچے سے لے لئے۔ اور ایک پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لئے بعد ازاں چونکہ بخار یک دم اتر گیا تو کمزوری غالب آگئی حاضرین نے سمجھا شاید موت کا وقت آگیا ہے اور وہ رونے لگے چونکہ مجھ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی اس لئے میں اشارہ کرتا رہا۔ پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوت حاصل ہو گئی اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔ نیز حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں موئے مبارکہ کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب درود پاک پڑھا جاتا تو دونوں علیحدہ علیحدہ ہو کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی میں بے ادبی کے خوف سے آزمانے پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اسی وقت بادل آیا اور

اس نے سایہ کر دیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا۔ یہ دیکھ کران میں سے ایک نے توبہ کرلی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا یہ اتفاقی امر تھا۔ دوسری بار پھر وہ موئے مبارک دھوپ میں لے گئے تو پھر بادل نے آکر سایہ کر دیا دوسرا بھی تائب ہوا تیسرے نے کہا۔ اب بھی اتفاقی امر ہے تیسری بار پھر دھوپ میں لے گئے تو پھر فوراً بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو کر مان گیا۔

ایک بار کچھ لوگ موئے مبارکہ کی زیارت کے لئے آئے تو میں موئے مبارکہ والے صندوق کو باہر لایا۔ لوگ کافی جمع تھے۔ میں نے تالا کھولنے کے لئے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا۔ بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں میں فلاں آدمی جنبی ہے اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھل رہا میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا جاؤ دوبارہ طہارت کرکے آؤ جب وہ جنبی مجمع سے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔ والحمد للہ رب العالمین۔ (انفاس العارفین ۳۹)

درود پڑھنے سے شفا مل گئی

ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا بادشاہ کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہاں آئے ہیں اس نے عرض کر بھیجا کہ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا یہ برکت ساری درود شریف کی ہے۔ (راحت القلوب)

گناہوں کی معافی کا واقعہ

بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال فسق و فجور میں گزار دیئے جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ ڈال دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی اے پیارے کلیم ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور نبی اسرائیل نے اسے گندگی میں پھینک دیا ہے اور اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اٹھائیں تجہیز و تکفین کرکے آپ اس کا جنازہ پڑھیں۔ اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلائیں۔

جب کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پہنچے تو اس میت کو دیکھ کر پہچان لیا۔ تعمیل حکم کے بعد عرض کی یا اللہ! یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزا کے یہ اس عنایت کا حق دار کیسے ہوا؟ فرمان آیا کہ بے شک یہ بہت بڑی سزا اور عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن توریت مبارکہ کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہوا دیکھا محبت سے اسے بوسہ دیا اور درود شریف پڑھا۔ تو اس نام مبارک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے۔ (القول البدیع)

ایک عاشق رسول کا واقعہ

بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا اس کے دو لڑکے تھے۔ اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک تھے۔ جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کر لیں چھوٹے نے کہا اللہ کی قسم میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔ کون ہے جو رسول اکرم نبی محترم ﷺ کے بال مبارک کو توڑے۔

بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے تو یوں کر کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے چھوٹے نے یہ سن کر کہا واہ رے قسمت! مجھے اور کیا چاہئے ایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے۔ دنیا دار کمینہ کیا جانے چنانچہ بڑے بھائی نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارکہ لے لیے اور انہیں بڑے ادب و احترام سے اپنے پاس رکھ لیا۔ جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارکہ کی زیارت کرتا اور درود شریف پڑھتا اور پھر اس بے نیاز جل جلالہ کی بے نیازی دیکھو کہ اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر و کنگال ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا پھر جب وہ حبیب خدا ﷺ کا عاشق یعنی چھوٹا بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا اور ساتھ اسے بھی دیکھا۔

سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے میرے امتی! تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کسی کو کوئی حاجت کوئی مشکل در پیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑ اس قبر مبارک پر حاضر ہونے لگے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہ ادب سواری سے اتر جاتا اور پیدل چلتا۔ (القول البدیع ص ۱۲۸)

دلائل الخیرات' کا منصۂ شہود پر آنا

درود شریف پر لکھی جانے والی عظیم کتاب 'دلائل الخیرات' کے مؤلف امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کا مزارِ اقدس مراکش میں ہے۔ وہ اس کتاب کی تالیف کا سبب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آپ ایک سفر میں تھے دورانِ سفر نماز کا وقت ہو گیا آپ وضو کرنے کے لئے ایک کنویں پر گئے، جس پر پانی نکالنے کے لئے کوئی ڈول تھا اور نہ ہی کوئی رسی۔ پانی نیچے تھا ابھی اسی سوچ میں گم تھے کہ قریب ایک گھر کی کھڑکی کھلی اس میں سے ایک چھوٹی بچی نے سر نکالا' اس بچی کو دیکھ کر آپ نے اس کو مخاطب کیا اور فرمایا کہ نماز ظہر کا وقت تنگ ہو رہا ہے اور پیاس کی بھی شدت ہے' کنواں تو ہے مگر اس میں سے پانی نکالنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ یہ سن کر بچی نے کہا کہ حضرت میں ابھی آتی ہوں' یہ کہہ کر دروازہ کھول کر بچی کنویں کے قریب آ گئی اور پوچھا کہ آپ کون ہیں اور کہاں سے تشریف لائے ہیں؟

حضرت نے اپنا تعارف کرایا تو بچی نے عرض کیا... حضرت آپ کی علمیت و بزرگی کے تو بڑے چرچے ہیں مگر حیرت ہے کہ آپ بغیر رسی و ڈول کے کنویں سے پانی نہیں نکال سکتے۔ یہ کہہ کر بچی نے کچھ پڑھ کر کنویں میں پھونک ماردی' بس اس کے ساتھ ہی کنویں کا پانی ابل آیا اور باہر آکر زمین پر بہنے لگا۔ بزرگ اور ان کے ساتھیوں نے وضو کیا اور اپنی پیاس بجھائی اور نماز ظہر ادا کی' مگر تجسّس نے ان کو بے تاب کیے رکھا۔ نماز سے فارغ ہو کر اس بچی کے مکان پر گئے اور لڑکی سے کہا... تمہیں اللہ کی قسم! جس نے تم کو سیدھا راستہ دکھایا اور اس مرتبہ تک پہنچایا۔ یہ بتاؤ کہ تم اس مقام تک کیسے پہنچی اور تم نے کون سا عمل کیا۔ بچی نے کہا حضرت یہ مرتبہ مجھے درود شریف کی برکت سے حاصل ہوا' جس کا ورد میں ہمیشہ کرتی ہوں۔

یہ ایک خاص درود ہے کیونکہ یہ درود حضور ﷺ سے میرے بزرگوں کو ملا ہے اور سینہ بہ سینہ مجھ تک پہنچا ہے۔ بزرگ نے کہا اچھا میں درود پڑھتا ہوں' اگر تمہارے درود کا کوئی حصہ اس میں ہو تو بتا دینا۔ بچی نے حامی بھرلی۔ اب بزرگ درود پڑھنے لگے' پڑھنے کے دوران جہاں بھی اس درود کا حصہ آتا بچی بتا دیتی' آخر کار بچی کا درود شریف مکمل ہوگیا۔ پھر آپ نے مکمل جدوجہد کے ساتھ درود کو حاصل کرلیا۔ درود کے حصول پر حضرت کے دل میں خیال آیا کہ ایک ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں تمام بہترین درود شامل ہوں اور اس میں بچی کا وہ پراثر درود بھی موجود ہو' اس ارادہ کی تکمیل کی غرض سے حضرت بلاد مغرب کے شہر فاس جسے اولیاء کا شہر بھی کہا جاتا ہے' تشریف لائے اور اس شہر میں آپ نے کتاب مذکورہ کو تحریر کرتے وقت جامع قروبین کی لائبریری میں موجود کتب سے استفادہ کیا۔ اور یوں دلائل الخیرات جیسی عظیم الشّان کتاب منصۂ شہود پر آگئی۔

حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو اللہ تعالیٰ کا حکم

امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب 'المواہب اللدنیہ' (۱ : ۴۰) میں فرماتے ہیں کہ جب آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تخلیق کے بعد حضرت حوا علیھا السلام کی پیدائش ہوگئی تو حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کا قرب چاہا۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ پہلے ان کا نکاح ہوگا اور مہر کے طور پر دونوں کو حکم ہوا کہ مل کر بیس بیس مرتبہ میرے پیارے محبوب امام الانبیاء، ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھیں۔ (ایک روایت میں تین تین مرتبہ بیان ہوا ہے۔) چنانچہ انہوں نے بیس مرتبہ یا تین مرتبہ درود پڑھا اور حضرت حوّا علیھا السلام ان پر حلال ہوگئیں۔

(صاوی، حاشیۃ علی تفسیر الجلالین، ۱ : ۵۲)

قصیدہ بردہ شریف

امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک بہت بڑے تاجر اور عالم تھے، وہ عربی ادب کے بہت بڑے فاضل اور شاعر بھی تھے۔ انہیں اچانک فالج ہوگیا۔ بستر پر پڑے پڑے انہیں خیال آیا کہ بارگاہ سرور کونین ﷺ میں کوئی ایسا درد بھرا قصیدہ لکھوں جو درود و سلام سے معمور ہو۔ چنانچہ محبت و عشقِ رسالت مآب ﷺ میں ڈوب کر ۱۶۶ اشعار پر مشتمل قصیدہ بردہ شریف جیسی شہرت دوام حاصل کرنے والی تصنیف تخلیق کر ڈالی۔ رات کو آقا ﷺ خواب میں تشریف لائے اور امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو فرمایا : بوصیری یہ قصیدہ سناؤ، عرض کیا : یارسول اللہ ﷺ!

میں بول نہیں سکتا فالج زدہ ہوں۔ آقا ﷺ نے اپنا دستِ مبارک امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے بدن پر پھیرا جس سے انہیں شفا حاصل ہو گئی پس امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قصیدہ سنایا۔ قصیدہ سن کر آپ ﷺ کمال مسرت و خوشی سے دائیں بائیں جھوم رہے تھے۔ ایک روایت یوں بھی ہے کہ حالتِ خواب میں امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو آپ ﷺ نے چادر (بردہ) عطا فرمائی۔ اسی وجہ سے اس کا نام قصیدہ بردہ پڑ گیا۔ امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صبح اٹھے تو فالج ختم ہو چکا تھا۔ گھر سے باہر نکلے، گلی میں انہیں ایک مجذوب شیخ ابو الرجاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ملے اور امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے فرمایا کہ رات والا وہ قصیدہ مجھے بھی سناؤ۔ امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہ سن کر حیرت زدہ ہو گئے اور پوچھا آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟ انہوں نے کہا: جب اسے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن کر خوشی سے جھوم رہے تھے میں بھی دور کھڑا سن رہا تھا۔

(خرپوتی، عصیدۃ الشہدۃ شرح قصیدۃ البردۃ، ۳ : ۵)

چہل احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص امرِ دین کے متعلق چالیس احادیث میری امّت کو پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو زمرہ علماء میں محشور فرمائیں گے اور میں اس کا شفیع ہوں گا۔

پہلی حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ ۞ (طبرانی)

ترجمہ: -اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے مقام پر پہنچا تو جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

دوسری حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّىْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ۞ (مسند احمد)

ترجمہ:- اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نافع نماز کے مالک درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔

تیسری حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۞ (ابن حیان)

ترجمہ: -اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور درود نازل فرما سارے مؤمنین اور مؤمنات پر اور مسلمین اور مسلمات پر۔

چوتھی حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۞ (بیہقی)

ترجمہ: - اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے درود و برکت و رحمت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

پانچویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۞ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۞

(بخاری شریف)

ترجمہ: -اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ -اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا

محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔

چھٹی حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌمَّجِیۡدٌ وَ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞

(مسلم شریف)

ترجمہ:۔ اے اللہ درود نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔

ساتویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌمَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞

ترجمہ:۔ اے اللہ درود نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سید نا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

آٹھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۞ (نسائی)

ترجمہ :-اے اللہ درود نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سید نا ابراہیم علیہ السلام اور آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔بزرگ ہے۔۔اور برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر۔برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔بزرگ ہے۔

نانویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۞ (ابوداؤد)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سید نا ابراہیم علیہ السلام پر۔اور برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔۔بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔بزرگ ہے۔

دسویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞

(ابو داوٗد)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس طرح تو نے آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔

گیارہویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَبَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ (مسلم شریف)

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

بارھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزۡوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۞ (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذرّیات پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو حمیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

نوٹ: شفیع معظم حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا۔ یہ کلمات رب العالمین کے پاس سے نازل ہوئے ہیں۔

تیرھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَزۡوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ وَ بَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَزۡوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۞ (مسلم شریف)

ترجمہ:- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

چودھویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ اَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما نبی اکرم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں۔اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر جیسا تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

پندرھویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ ، وَتَرَحَّمۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ ۞ (طبری)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور رحمت بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

سولھویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ سَلِّمۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ (سعایہ)

ترجمہ: اے اللہ سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سید نا ابراہیم علیہ السلام اور آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے سید نا ابراہیم علیہ السلام پر اور آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ رحمت بھیج سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سید نا ابراہیم علیہ السلام اور آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر محبت آمیز شفقت فرما جس طرح تو نے سید نا ابراہیم علیہ السلام اور آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر محبت آمیز شفقت فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے ۔ اے اللہ سلام بھیج سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے سلام بھیجا سید نا ابراہیم علیہ السلام اور آل سید نا ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

سترھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ (سعایہ)

ترجمہ : اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما اور سلام بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور رحمت فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جیسا تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

اٹھارھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ (صحاح ستہ)

ترجمہ : اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ ! برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

انیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ وَ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۞ (نسائی٬ ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ اپنے خاص بندے اور رسول سیدنا محمد ﷺ درود نازل فرما جیسا تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر نازل فرمایا اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

بیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِيۡمَ وَ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۞ (نسائی)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل نبی اُمّی سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما نبی اُمّی سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

اکیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوۡنُ لَكَ رِضًی وَّ لَهٗ جَزَآءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً ، وَّ اَعۡطِهِ الۡوَسِیۡلَةَ وَ الۡفَضِیۡلَةَ وَالۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّهٗ، وَاجۡزِهٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھۡلُهٗ وَاجۡزِهٖ اَفۡضَلَ مَا جَزَیۡتَ نَبِیًّا عَنۡ قَوۡمِهٖ وَ رَسُوۡلًا عَنۡ اُمَّتِهٖ ، وَصَلِّ عَلٰی جَمِیۡعِ اِخۡوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیۡنَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۞

(بخاری شریف)

ترجمہ : -اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی اُمّی سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور ﷺ کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو۔ اور آپ ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے۔ عطا فرما اور حضور ﷺ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ ﷺ کی شانِ عالی کے لائق ہو ۔اور آپ ﷺ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امّت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور ﷺ کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر، اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

بائیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ ، وَ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ (مسند احمد، متدرک حاکم، بیہقی)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل نبی اُمّی سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراہیم علیہ السلام اور سید نا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما نبی اُمّی سید نا محمد ﷺ اور سید نا محمد ﷺ کی اولاد پر جس طرح تو نے سید نا ابراہیم علیہ السلام اور سید نا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

تیئسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ، صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ ﷺ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۞

(دار قطنی)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جس طرح تو نے سید نا ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما۔ اے اللہ برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی سید نا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما ۔ اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور مؤمنین کے بکثرت درود نبی اُمّی سید نا محمد ﷺ پر نازل ہوں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

چوبیسویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صَلَوَاتِكَ وَ رَحۡمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلۡتَهَا عَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ، وَ بَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَ عَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۞ (مسند احمد)

ترجمہ : -اے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ پر نازل فرما جیسا تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر. بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

پچیسویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ ۞

ترجمہ : اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی اُمّی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر (نسائی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

صیغُ السَّلام

چھبیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبٰتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ' اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ۞ (بخاری شریف، نسائی)

ترجمہ :۔ ساری عبادات قولیہ اور عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ستائیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبٰتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰہِ ' اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ۞

(مسلم شریف، نسائی)

ترجمہ :- ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں ۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اٹھائیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیۡنَ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَ رَسُوۡلُهٗ ۞ (نسائی)

ترجمہ : - ساری عبادات قولیہ ، عبادات مالیہ ، عبادات بدنیہ ، اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

انتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الۡمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ ، سَلَامٌ عَلَیۡكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ ، سَلَامٌ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِینَ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَ رَسُوۡلُهٗ ۞ (نسائی)

ترجمہ : ساری بابرکت عبادات قولیہ ، عبادات بدنیہ ، عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

تیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ ، اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ ،اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ،اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ ، اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ، اَسۡاَلُ اللّٰہَ الۡجَنَّۃَ وَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ ۞ (نسائی)

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ اور ساری عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ تعالٰی کے لیے ہیں سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالٰی کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالٰی سے میں جنت کا سوال کرتا ہوں۔اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں.

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اکتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ

عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ۞ (موطا)

ترجمہ :- پاکیزہ عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

بتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِا للّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ، اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ، وَ اَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادَ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ اھْدِنِیْ ۞ (معجم طبرانی)

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اور اللہ کی ہی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے۔ ساری عبادات قولیہ ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ ، اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ کو حق کے ساتھ فرمانبرداروں کیلئے خوشخبری دینے والا اور نافرمانوں کیلئے ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں۔سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے

تینتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الۡمُلۡکُ لِلّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۞ (ابوداؤد)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ اور ملک اللہ کے لیے ہے سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

چونتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ ، اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ ، شَہِدۡتُّ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ شَہِدۡتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ۞ (موطا)

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ ساری عبادات قولیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ ساری عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ساری پاکیزہ عبادات اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اور میں اس بات کی گواہی دی۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دی کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

پینتیسویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ ، اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ رَسُوۡلُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ۞ (موطا)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتاہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

چھتیسویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ ، اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ۞ (موطا)

ترجمہ : - ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتاہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتاہوں کہ بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

سینتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۞

(طحاوی)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ بدنیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

اڑتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ۞

(ابوداؤد)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ بدنیہ مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ ﷺ پر نازل ہو۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

انتالیسویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۞ (مسلم شریف)

ترجمہ :-ساری بابرکت عبادات قولیہ عبادات بدنیہ عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتاہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دیتاہوں کہ بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اوراس کے رسول ہیں۔

چالیسویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ۞ (المستدرک للحاکم)

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔اور سلام ہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

افضل ترین درود؟؟؟؟؟؟؟

افضل ترین درود کونسا ہے۔ یہ وہ سوال ہے جو ہر اس شخص کے قلب پر نقش ہے جس کے دل میں عشقِ نبی علیہ الصلوۃ والسّلام کی شمع ہر پل روشن ہے اور جسکی تجلّیات لحہ بہ لحہ بڑھتی جارہی ہیں عشقِ رسول ﷺ میں گم جانثار دل و جان سے چاہتا ہے کہ اپنے پیارے آقا نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کی خدمت اقدس میں ایسے پاکیزہ اور جذبۂ عشق سے لبریز درود و سلام کے نذرانے پیش کرے جو بارگاہِ رسالتِ مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ میں شرفِ قبولیت پائیں۔ اسی لیے وہ افضل ترین درود پاک کے بارے میں جاننے کا طلبگار ہوتا ہے۔ کونسا صیغۂ درود شریف افضل ترین ہے۔ اس کا حقیقی علم تو اللہ عزوجل اور اسکے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کو ہی ہے۔ بہر حال عشاق رسول کی عاشقانہ بے چینی اور تڑپ کا مداوا کرنے کے لیے اکابرینِ امت اور علمائے حق کے اقوال آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ کہ ان تمام محبّانِ رسول نے اپنی عقیدت و محبت اور تحقیق کے مطابق کس خاص صیغۂ درود کو افضل قرار دیا۔

یَا صَاحِبَ الجمَالِ و یا سیّد البشر

من وجهك المنير لقد نور القمر

لا یمکن الثنا کما کان حقه

بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

حضرت امام یوسف بن اسمٰعیل رحمتہ اللہ علیہ اپنی کتاب " سعادت الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین " میں لکھتے ہیں ۔اگر کوئی شخص افضل صیغہ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا شوق رکھتا ہو۔اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل تیرہ صیغوں میں سے کسی ایک صیغہ کو اختیار کرلے۔جناب امام یوسف بن اسمٰعیل رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ صیغے القول البدیع۔الدر المنضود و مسالک الحنفاء سے نقل کیے ہیں۔ نیز ہر صیغۂ درود کے بارے میں بتایا ہے۔کہ آئمہ حدیث میں سے کون سے امام الحدیث نے اس صیغے کو باقی تمام صیغوں سے افضل کہا ہے۔اللہ کریم جل شانہٗ ہر مسلمان مرد اور عورت کو اس مبارک عمل عظیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

حسنِ یوسف دمِ عیسےٰ یدِ بیضا داری

آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

افضل ترین درود شریف کے بارے میں جاننے کے لیے جب جانثار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول کریم ﷺ سے عرض کی تو حبیب کبریا ﷺ نے اپنی زبان اقدس سے جو صیغۂ درود شریف ارشاد فرمائے۔ ان میں اکثر و بیشتر وہ صیغہ ہائے درود ہیں جو درودِ ابراہیمی کے نام سے معروف ہیں

پہلی حدیث نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ (نسائی)

ترجمہ : - اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ .بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی .بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

دوسری حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَبَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ مسلم شریف

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں .بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

الصلوات والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر سے اخذ شدہ مختلف اقوال

حضرت الامام شیخ الاسلام مجد الدین محمد بن یعقوب آل فیروز ابادی (صاحب القاموس) اپنی کتاب الصلوات والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر میں بہت سے جلیل القدر بزرگان دین کے پسندیدہ مختلف صیغے بیان کرتے ہیں۔ جنہیں افضل ترین درود شریف گردانا جاتا ہے۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ کا منتخب کردہ درود شریف سب سے افضل جانا جاتا ہے۔اس کے صیغے دو طرح منقول ہیں۔

1) " وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، کُلَّمَا ذَکَرَہٗ ذَاکِرٌ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ غَافِلٌ "

2) " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہٗ الذَّاکِرُوْنَ ، وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ "

ترجمہ : اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جب بھی ان کو یاد کرنے والے ان کو یاد کرتے رہیں اور غفلت کرنے والے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر سے غافل ہو جائیں۔

حضرت ابوالحسن کرخی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابوالحسن کرخی رحمۃ اللہ کو یہ درود شریف از حد پسند تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ .

ابراہیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ

امام ابراہیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ اس صیغہء درود شریف کو افضل قرار دیتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، کُلَّمَا ذَکَرَہٗ الذَّاکِرُوْنَ ، وَ کُلَّمَا سَھَا عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ ،

امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ

امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ اس صیغہء درود شریف کو افضل قرار دیتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ ،وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ (1255 م - 1300م) "کتاب الاذکار" میں اس صیغہء درود شریف کو افضل قرار دیتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ، وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ ، وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

حضرت الامام شیخ الاسلام مجد الدین محمد بن یعقوب آلفیروز اٰبادی

حضرت الامام شیخ الاسلام مجد الدین محمد بن یعقوب آلفیروز اٰبادی (صاحب القاموس) اپنی کتاب الصلوات والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر میں فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص یہ قسم اٹھالے کہ میں سب سے افضل ترین درود شریف پڑھوں گا۔اس کو یہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَلدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

علامہ ابن المشتہر رحمتہ اللہ علیہ

علامہ ابن المشتہر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ عزوجل کی ایسی حمد وثنا کرے جو سب سے افضل ترین ہو۔جو اسکی مخلوق میں سے کسی اور نے نہ کی ہو۔اور ساتھ ایسا چاہے کہ سرکار دوعالم سرور کائنات صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ افضل ترین درود شریف پڑھے۔تو وہ شخص یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلَهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلَهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۞

علامہ شامی رحمتہ اللہ علیہ

علامہ شامی رحمتہ اللہ علیہ نے ردالمختار میں علامہ مرزوقی رحمتہ اللہ علیہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔افضل ترین درود شریف کے کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

ترجمہ :- اے اللہ ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ اور آل سیدنا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ پر

علامہ صاوی رحمتہ اللہ علیہ

علامہ صاوی رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک افضل ترین درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، اَلرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ ، ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ ، وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ فِیْ کُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ کُلِّ حَادِثٍ وَقَدِیْمٍ ۞

علامہ بارزی مالکی رحمۃ اللہ علیہ

علامہ بارزی مالکی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک افضل ترین درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ ۞

ترجمہ :- اے اللہ ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آل سید نا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر

قاضی حسین شافعی رحمۃ اللہ

قاضی حسین شافعی رحمۃ اللہ کے نزدیک افضل ترین درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ ۞

ترجمہ : اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسی رحمت کے اہل ہیں اور مستحق ہیں ویسی رحمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائے۔

آخر میں درود شریف کے چند اور صیغے پیش کرتا ہوں۔ جنہیں بعض بزرگان دین افضل قرار دیتے ہیں۔

(1) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ، وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ ، عَدَدَ خَلْقِكَ ، وَزِنَةَ عَرْشِكَ ، وَرِضَا نَفْسِكَ ، وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ.

ترجمہ : اے اللہ آپ اپنے بندے اور نبی اور رسول اور نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے اور آپ کی آل اور اولاد پر اور ازواج مطہرات پر اور سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مخلوقات کی تعداد کے برابر اپنی رضا کے مطابق اور عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے بقدر رحمتیں اور سلامتی نازل فرمایئے۔

(2) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَ مَلَكٍ وَ وَلِیٍّ ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَ الْوِتْرِ ، وَ عَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ .

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرماہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو کہ نبی اُمّی ہیں اور ہر نبی پر، ہر فرشتے پر اور ہر ولی پر بتعداد طاق اور جفت کے اور ہمارے رب کے کلمات اور برکات کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرمایئے.

(3) اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَاجْزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۞

ترجمہ: اے اللہ، اے محمد ﷺ اور ان کی آل کے پالنے والے رب رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور حضرت محمد ﷺ کو جزائے خیر عطا فرمایئے جس کے آپ ﷺ اہل اور مستحق ہیں.

(4) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ۞

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی رحمت (درود) نازل فرما.

(5) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ ،وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا .

ترجمہ : - اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی ۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

(6) اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّ زِدْهُ شَرَفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

درود شریف برائے زیارت شافعِ محشر شفیع المذنبین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

شافع محشر شفیع المذنبین ﷺ کا کون سا امتی ہے جو ان کے چہرۂ اقدس کی ضیاپاشیوں سے اپنی آنکھوں، قلب و روح کو روشن نہ کرنا چاہتا ہو۔ باعمل مسلمان ہو یا بد عملی کا شکار مسلمان۔ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ "جذب القلوب" میں تحریر کرتے ہیں۔ کہ نبی مکرم ﷺ کی رویتِ عالم منام میں حاصل ہونے کا بڑا سبب طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ درود شریف کی پابندی ہے۔ نیز اس سعادت سے فیضاب ہونے کے بہت سے وظائف اور طریقے اولیائے کرام اور صوفیائے کرام نے بیان فرمائے ہیں۔ جن پر انتہائی اخلاص یقین کامل اور گہرے جذبۂ عشق و محبت کے ساتھ عمل کرنے سے اس چہرۂ انور کی زیارت کی سعادت نصیب ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر باوجود اس کے یہ سعادت نصیب نہ ہو۔ تو بھی محزون و مغموم نہیں ہونا چاہیے۔ کیا خبر کہ اسی میں کوئی حکمت الٰہیہ پوشیدہ ہو۔ یہ سعادت کیا کم ہے۔ کہ تم آپ سرکار دوجہاں ﷺ کے عشق میں ڈوب کر نذرانہ درود و سلام پیش کرتے رہو اور ہر آن ہر پل رحمتِ الٰہی سے فیضاب ہوتے رہو۔ اور یاد رکھو۔ لا تقنطوا من رحمة الله.

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم " من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتصور أو قال لا يتشبه بي "

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے یقیناً مجھے ہی دیکھا۔ کہ شیطان نہ میری صورت اختیار کر سکتا ہے نہ میری مشابہت اختیار کر سکتا ہے۔

حدیث من رآنی دال ہے اس گفتگو اوپر کہ دیکھا جس نے اس کو اس نے دیکھی شکل یزدانی

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم " من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثلني "

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے ہی دیکھا، کہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا۔

عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول " إن الشيطان لا يستطيع أن يتشبه بي فمن رآني في النوم فقد رآني "

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان میرے مشابہ نہیں ہو سکتا، اس لیے جن مجھے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے ہی دیکھا۔

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال " من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثل بي "

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ شافع محشر نبی آخرالزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے یقیناً مجھے ہی دیکھا۔ کہ شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا۔

عن طارق بن أشيم رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم " من رآني في المنام فقد رآني "

حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیّدالکونین فخر المرسلین نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، " جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے ہی دیکھا۔ "

عن أنس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال " من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتخيل بي " قال " ورؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين جزأ من النبوة "

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے ہی دیکھا کہ شیطان میری خیالی شکل میں بھی نہیں آسکتا۔

عن أبي قتادة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم " من رآني يعني في النوم فقد رآى الحق "

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول معظم نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے حق کو دیکھا۔

المختصر زیارتِ سیّدالانبیاء ﷺ کی حقیقی وجہ اور سبب انتہائی ذوق و شوق کے ساتھ آپ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں کثرت سے درود و سلام کے نذرانے پیش کرنا ہے۔ اور ان اعمال مبارکہ کو اختیار کرنا ہے جو اولیاء اللہ اور صوفیاء اکرام نے بتلائے ہیں۔ ان میں سے بعض اعمال آپ کی خدمت پیش کیے جارہے ہیں اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر مسلمان کو اس نور مجسم شافع محشر ﷺ کا دیدار نصیب فرمادے۔ اور ان کی شفاعت کا حصول ہمارا مقدّر کر دے جن کی ایک حدیث شریف کا ذکر علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں یوں کیا ہے۔

" نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کا ارشاد ہے کہ جو روحوں میں سے محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی روح پر، جسموں میں سے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے جسم مبارک پر، قبروں میں سے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی قبر مبارک پر درود پڑھے گا۔ خواب میں میری زیارت کرے گا۔ اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا۔ قیامت میں دیکھے گا۔ اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا۔ میں اس کی شفاعت کروں گا۔ وہ میرے حوض سے سیراب ہو گا۔ اور اللہ جل شانہٗ اس کے جسم پر جہنم حرام فرمادے گا۔ "

پہلا وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

درود ابراہیمی

اگر کوئی شخص خواب میں رسول کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی زیارت کرنا چاہتا ہو۔ اسے چاہئے سوموار کی رات۔ جمعرات کا دن یا جمعۃ المبارک کی بابرکت رات کو باوضو ہو کر ایک ہزار بار درود ابراہیمی پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز وہ خواب میں رسول کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۞

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے. اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی . بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلَی الرَّسُوْلِ شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِيْلِ

سنو ! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

دوسرا وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ کوئی شخص شفیع معظم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو سوتے وقت ستر مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔ اس درود شریف کو پڑھنے سے خواب میں سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحۡرِ اَنۡوَارِكَ وَ مَعۡدَنِ اَسۡرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عُرُوۡسِ مَمۡلَكَتِكَ وَ اِمَامِ حَضۡرَتِكَ وَ طِرَازِ مُلۡكِكَ وَ خَزَآئِنِ رَحۡمَتِكَ وَ طَرِيۡقِ شَرِيۡعَتِكَ الۡمُتَلَذِّذِ بِتَوۡحِيۡدِكَ اِنۡسَانِ عَيۡنِ الۡوُجُوۡدِ وَالسَّبَبِ فِىۡ كُلِّ مُوۡجُوۡدٍ عَيۡنِ اَعۡيَانِ خَلۡقِكَ الۡمُتَقَدِّمِ مِنۡ نُوۡرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوۡمُ بِدَوَامِكَ وَ تَبۡقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنۡتَهٰى لَهَا دُوۡنَ عِلۡمِكَ صَلٰوةً تُرۡضِيۡكَ وَ تُرۡضِيۡهِ وَ تَرۡضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۞

تیسرا وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمُ

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف لکھتے ہیں اگر کوئی شخص نبی آخرالزماں حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمُ کی زیارت کے لیے چالیس دن تک بعد صلوٰۃ العشاء اس درود شریف کو ایک ہزار بار پڑھے ۔ انشاء اللہ العزیز چالیس دن کے اندر اندر ہی زیارت رسول مقبول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمُ سے مشرف ہوگا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، صَلٰوةً تُنَجِّيۡنَا بِهَا مِنۡ جَمِيۡعِ الۡاَهۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَ تَقۡضِىۡ لَنَا بِهَا جَمِيۡعَ الۡحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنۡ جَمِيۡعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرۡفَعُنَا بِهَا عِنۡدَكَ اَعۡلَى الدَّرَجَاتِ

وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞

ترجمہ:۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج، ایسا درود جو ہمیں نجات دلا دے سارے خوفوں اور آفتوں سے اور ہماری ساری حاجتوں کو پورا کر دے اور ہمیں ساری برائیوں سے پاک کر دے اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز ہو جاویں۔ اور جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے اچھی طرح فائدہ حاصل کریں۔ بے شک آپ ہی ہماری دعاؤں کو قبول فرمانے والے ہیں۔ اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے ہیں اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے اور اے بلاؤں کو رفع کرنے والے اور اے سخت مشکلات کو حل کرنے والے، میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں، میری درخواست قبول فرمائیں۔ یا الٰہی بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلَى الرَّسُوْلِ شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِيْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

چوتھا وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے "ترغیب اہل السعادۃ" میں لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہاں ہے کہ اسے خواب میں رسول مکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی زیارت نصیب ہو۔ تو اسے چاہئے کہ دو رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ اور اس کی ہر ایک رکعت میں گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک سو بار درج ذیل درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز تین جمعۃ المبارک بھی نہ گزرنے پائیں گے۔ کہ اسے خواب میں رسول مکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی زیارت نصیب ہو گی۔

(فضائل درود شریف)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلِّمۡ ۞

پانچواں وظیفہ۔ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ "القول البدیع" میں لکھتے ہیں۔ کہ جو شخص نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کی خواب میں زیارت کا طلبگار ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرۡتَنَا اَنۡ نُّصَلِّیَ عَلَیۡہِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھۡلُہٗ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضٰی لَہٗ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوۡحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَجۡسَادِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبۡرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡقُبُوۡرِ ۞ (طاق عدد میں پڑھا کرے)

ترجمہ :- اے اللہ ! رحمت نازل فرمایئے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم نبی علیہ الصلٰوۃ و السلام پر درود پڑھیں۔ اے اللہ ! رحمت نازل فرمایئے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ کو محبوب اور پسند ہے کہ نبی علیہ الصلٰوۃ و السلام پر درود پڑھا جائے . اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرمایئے عالم ارواح میں اور آپ ﷺ جسد مبارک پر رحمتیں نازل فرمایئے عالم اجساد میں اور آپ ﷺ کے روضہ ء اقدس پر رحمتیں نازل فرمایئے

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی الرَّسُوۡلِ شِفَاءٌ لِّلۡقُلُوۡبِ مِنَ الۡغَلِیۡلِ

سنو ! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

چھٹا وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

اگر کوئی شخص شافع محشر رسول کریم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور اس کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور سلام پھیرنے بعد ایک ہزار مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

" صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ "

ساتواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

" قطب الارشاد " میں لکھا ہے اگر کوئی شخص رات کو سونے پہلے سورۃ الکوثر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر باوضو سو جائے۔ انشاء اللہ العزیز بفضل الٰہی زیارت نصیب ہو گی۔

آٹھواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

نبی کریم ﷺ کی زیارت کی سعادت حاصل کرنے کا ایک عمل یہ ہے۔ رات کے وقت سونے سے پہلے اچھی طرح وضو کرے۔ اور پاک صاف کپڑے پہنے۔ اور قبلہ کی طرف منہ کرکے " سورہ الشّمس " سات مرتبہ پڑھے اسکے بعد سورہ واللیل سات مرتبہ پڑھے پھر سات بار سورہ اخلاص کی تلاوت کرے اس کے بعد نبی کریم ﷺ کی زیارت کے لئے دعا کرے۔ اللہ تعالی کے فضل و کرم سے قوی امید ہے کہ مسلسل سات راتیں یہ عمل کرنے سے شفیع معظم ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ رُؤۡیَتَہٗ فِی الۡمَنَامِ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضٰی وَارۡزُقۡنِیۡ لِقَاءَہٗ بِالۡبَرۡزَخِ وَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ بِا لۡفَضۡلِ وَالۡاِنۡعَامِ یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ، اٰمِیۡنَ .

نواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

" قطب الارشاد " میں حضرت سعد بن عطاء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص پاک صاف بستر پر اپنا داہنا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر قبلہ رخ منہ کرکے سو جائے اور سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے اسے خواب میں

رسول مکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی۔ قطب الارشاد کے مؤلف ارشاد فرماتے ہیں ۔ بہتر یہ ہے کہ پہلے وہ تمام درود شریف پڑھے جائیں جو زیارت رسول کریم ﷺ کی زیارت کے لیے مخصوص ہیں۔اس کے بعد اس دعا کو پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تُرِيَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَجْهَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنِیْ وَ تَشْرَحُ بِهَا صَدْرِیْ وَ تَجْمَعُ بِهَا شَمْلِیْ وَ تُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَ تَجْمَعُ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى ثُمَّ لَا تُفَرِّقُ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهٗ اَبَدًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

دسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اگر کوئی شخص رات کو سونے پہلے پاک صاف حالت میں سورۃ الفیل ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوجائے۔ انشاء اللہ العزیز خواب میں وہ آنحضرت ﷺ کی زیارت کا شرف پائے گا۔

گیارھواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ذیل میں دیا گیا درود شریف حضرت محمد البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب ہے۔علامہ صاوی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے۔ کہ اگر کوئی شخص سوموار کی رات یا شب جمعرات یا شب جمعۃ المبارک چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ القدر دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورہ الزلزال تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور چوتھی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک ایک بار پڑھے۔ نماز سے فراغت کے ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے سوجائے ۔ انشاء اللہ خواب میں وہ زیارتِ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، اَلْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ اِلٰى

صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ مِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ۞

بارہواں وظیفہ۔ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی مکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص جمعۃ المبارک کی رات دو رکعت نماز پڑھے۔ اور ان میں ہر رکعت سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ بار سورۃ الاخلاص پڑھے اور نماز کے آخر میں (التحیّات پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے یا سلام پھیرنے کے بعد) ایک ہزار مرتبہ اس درود پڑھے تو وہ اگلا جمعۃ المبارک کے آنے سے پہلے خواب میں میری زیارت کرے گا۔ اور جس نے میری زیارت کرلی۔ اس کے لئے جنت ہے۔ اور اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ .

تیرہواں وظیفہ۔ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

جس مسلمان کے قلبِ سلیم میں رسول کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی زیارت کی خواہش ہو۔ تو اسے چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل یوں پڑھے کہ ہر ایک رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الضحیٰ پچیس مرتبہ اور سورۃ الم نشرح پچیس مرتبہ پڑھے۔ اور نماز سے فراغت کے بعد پاک صاف بستر پر لیٹ جائے اور درود و سلام پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ انشاء اللہ العزیز وہ خواب میں رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

چودہواں وظیفہ۔ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

"بستان الفقراء" میں رسول کریم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے۔ کہ جو شخص جمعۃ المبارک کے دن یہ درود شریف پڑھے گا۔ اسے اس رات اللہ تعالیٰ کی یا اپنے نبی مکرم حضرت محمد ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی یا پھر جنت الفردوس میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۞

پندرھواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

"سعادۃ الدارین" میں بہت سے بزرگان دین کے حوالے یہ بات منقول ہے۔ جو کوئی آپ ﷺ کی زیارت کا طلبگار ہو۔ اسے چاہیئے کہ وہ رات کو سونے سے پہلے اچھی طرح وضو کرے اور پاکیزہ بستر پر بیٹھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ ملا کر سورۃ الشمس، سورۃ اللیل اور سورۃ التین متواتر سات راتیں پڑھتا رہے اور اسی دوران بکثرت درود شریف پڑھتا رہے۔ اور اس دعا کی بھی تلاوت کرتا رہے۔ انشاء اللہ دل کی مراد پوری ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الۡبَلَدِ الۡحَرَامِ وَالۡحِلِّ وَالۡحَرَامِ ، وَالرُّکۡنِ وَالۡمَقَامِ ، اِقۡرَأۡ عَلٰی رُوۡحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامِ ۞

سولھواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

شیخ مصطفیٰ ہندی رحمۃ اللہ علیہ، اللہ جل جلالہٗ کے تقرب اور سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کی خواب میں زیارت اور آپ ﷺ سے روحانی تربیت کے حصول کے لیے فرماتے تھے کہ رات کہ سونے سے پہلے ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر بکثرت یہ درود شریف پڑھا کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیۡ کُلِّ لَمۡحَۃٍ ، وَنَفۡسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ ۞

سترھواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

سعادۃ الدارین میں لکھا ہے۔ اگر کوئی مسلمان خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہے۔ وہ یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اسکی دلی مراد برآئے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡجَامِعِ لِاَسۡرَارِکَ وَالدَّالِّ عَلَیۡکَ ، وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ ۞

اٹھارہواں وظیفہ۔برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ

اگر کوئی شخص پابندی اور باقاعدگی سے رات کے وقت یا دن کے وقت اس درود شریف کو پانچ سو بار پڑھا کرے تو اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ آپ ﷺ کی زیارت نہ کرلے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوۡلِکَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ ۞

انیسواں وظیفہ۔برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ

یہ درود شریف سید احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔اگر کوئی شخص اسے بارہ ہزار مرتبہ پڑھے گا۔اس کا مقدّر یاوری کرے گا کہ اسے رسول کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡقُرَشِیِّ بَحۡرِ اَنۡوَارِکَ وَ مَعۡدَنِ اَسۡرَارِکَ وَ عَیۡنِ عِنَایَتِکَ وَ لِسَانِ حُجَّتِکَ وَ خَیۡرِ خَلۡقِکَ وَ اَحَبِّ الۡخَلۡقِ اِلَیۡکَ عَبۡدِکَ وَ نَبِیِّکَ الَّذِیۡ خَتَمۡتَ بِہِ الۡاَنۡبِیَآءَ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ ۔ سُبۡحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ، وَ سَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ۞

ترجمہ: اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو کہ نبی امّی ہیں۔ خاندان قریش سے ہیں۔ اے اللہ ہمارے آقا ﷺ آپ کے انوار کے سمندر ہیں۔ آپ کے اسراروں کی کان ہیں آپ کی مہربانی مجسم ہیں۔ اور آپ کی محبت کی یادگار ہیں۔ اور آپ کی ساری مخلوق میں بہتر ہیں۔ اور آپ کو تمام مخلوق سے محبوب ہیں۔ آپ کے خاص بندے اور نبی ہیں۔ جن پر انبیاء اور رسولوں کی جماعت کو ختم کیا گیا۔ اور آپ ﷺ کی اولاد پر رحمتیں نازل ہوں۔ اور

آپ ﷺ کے اصحاب پر اور سلامتی بھی۔ اے اللہ آپ کی ذات پاک ہے ان عیبوں سے جن کو کفار بیان کرتے ہیں۔ عزت کے مالک ہیں۔ اور سارے نبیوں پر سلامتی نازل ہو۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جو سارے جہانوں کے پروردگار ہیں۔

بیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

اگر کوئی شخص باوضو ہو کر کثرت کے ساتھ اس درود شریف کا پڑھنا معمول بنالے تو اسے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ ۞

اکیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

"سعادۃ الدارین" میں لکھا ہے جو کوئی ہر روز رات کو سوتے وقت باقاعدگی کے ساتھ بائیس مرتبہ آپ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسم گرامی "مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ" پڑھے گا وہ کثرت کے ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی زیارت سے مشرف ہو گا انشاء اللہ العزیز

بائیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

"سعادۃ الدارین" میں علامہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ارشاد نقل ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہو۔ اسے چاہئے کہ قمری ماہ کی پہلی شب جمعۃ المبارک کو نماز عشاء سے پہلے اچھی طرح غسل کرے اور پاک صاف سفید رنگ کا لباس زیب تن کرے۔ نماز عشاء ادا کرنے کے بعد دو دو رکعت کر کے بارہ رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اور ہر ایک رکعت میں ایک ایک بار سورۃ الفاتحہ اور سورۃ المزمل پڑھے۔ نفل نماز سے فراغت کے بعد ایک ہزار بار درود شریف اور ایک ہزار بار استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ وہ خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

تئیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

جمعۃ المبارک کے دن صلوٰۃ الجمعہ کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ پڑھے۔ اور صلوٰۃ العصر پڑھنے کے بعد ایک ہزار بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۞

پڑھے۔ تو اسے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی زیارت نصیب ہو گی انشاء اللہ العزیز

چوبیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

"سعادۃ الدارین" میں لکھا ہے جو شخص اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ تو اسے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ قَدْرَ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَ اَغْنِنَا وَاحْفَظْنَا وَ وَفِّقْنَا لِمَا تَرْضَاہُ ، وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوْءَ ، وَارْضَ عَنِ الْحَسَنَیْنِ رَیْحَانَتَیْ خَیْرِ الْاَنَامِ ، وَعَنْ سَائِرِ آلِہٖ وَ اَصْحَابِہِ الْکِرَامِ ، وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ دَارَالسَّلَامِ ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ ۞

پچیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

علامہ دمیری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "حیات الحیوان" میں لکھتے ہیں۔ کہ جو شخص جمعۃ المبارک کے دن نماز کے بعد باوضو ایک کاغذ پر " مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ "اَحْمَدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ" پینتیس (35) مرتبہ لکھے۔ اور پھر اس کاغذ کو اپنے ساتھ رکھے تو اللہ جل جلالہٗ عمّ نوالہٗ اس کو طاعت پر قوت عطا فرماتے ہیں۔ شیاطین کے پیدا کردہ وسوسوں سے اس کی حفاظت فرماتے ہیں۔ اور اگر یہ شخص اس کاغذ کو روزانہ طلوع آفتاب کے بعد درود شریف پڑھتے ہوئے انتہائی غور سے دیکھتا رہے۔ تو سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد ﷺ کی خواب میں زیارت کثرت کے ساتھ ہوا کرے گی۔ انشاء اللہ العزیز

چھبیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

اگر کوئی شخص سرکار دو عالم فخر کائنات ﷺ کے چہرۂ پُر نور کی زیارت کرنا چاہے۔ وہ اس درود شریف کو انتہائی ذوق و شوق کے ساتھ پابندی پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز زیارت نصیب ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوۡحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَجۡسَادِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبۡرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡقُبُوۡرِ ۞

ستائیسواں وظیفہ۔برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ

جس مسلمان کے دل میں نبی معظم ﷺ کی زیارت کی خواہش ہو تو اسے چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے سترہ بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے اور یہ دعا مانگے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُكَ بِنُوۡرِ الۡاَنۡوَارِ اَلَّذِیۡ ھُوَ عَیۡنُكَ لَا غَیۡرُكَ اَنۡ تُرِیَنِیۡ وَجۡهَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ كَمَا ھُوَ عِنۡدَكَ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نوروں کے اس نور کے وسیلہ سے، جو تیرا عین ہے، غیر نہیں۔ کہ مجھے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک اس صورت میں دکھائے، جیسے وہ تیرے حضور ہیں۔ اے اللہ ایسا ہی کردے۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی الرَّسُوۡلِ شِفَآءٌ لِّلۡقُلُوۡبِ مِنَ الۡغَلِیۡلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

اٹھائیسواں وظیفہ۔برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ

ذیل میں دیا گیا وظیفہ حضرت عبدالعزیز الدباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت خضر علیہ السّلام نے عطا کیا تھا۔ اور یہ " الابریز " میں موجود ہے۔ اور اس کو پڑھتے رہنے سے رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ بِجَاہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَجۡمَعۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰہِ فِی الدُّنۡیَا قَبۡلَ الۡآخِرَۃِ۝

انتیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ

شہاب احمد المقری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب " فتح المتعال فی مدح النعال " میں لکھتے ہیں کہ نبی مکرّم ﷺ کے نعلین مبارک کے نقش کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے مفید ہے

تیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ

اگر کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا خواہاں ہو تو اسے چاہیئے کہ نماز عشاء کے بعد تین بار سورہ اخلاص اور تین تین بار معوذ تین پڑھ کر اس درود شریف کو پڑھتے پڑھتے سو جائے اور اس دوران کسی سے بات نہ کرے۔ انشاء اللہ اسے خواب میں سیّدنا شافع محشر سرور کائنات احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ضرور نصیب ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ أَفۡضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَّ أَنۡمٰی بَرَکَاتِكَ سَرۡمَدًا وَّ أَزۡکٰی تَحِیَّاتِكَ فَضۡلًا وَّ عَدَدًا. عَلٰی أَشۡرَفِ الۡخَلَائِقِ الۡإِنۡسَانِیَّةِ. وَمَجۡمَعِ الۡحَقَائِقِ الۡإِیۡمَانِیَّةِ. وَطُوۡرِ التَّجَلِّیَاتِ الۡإِحۡسَانِیَّةِ. وَمَهۡبِطِ الۡأَسۡرَارِ الرَّحۡمَانِیَّةِ. وَاسِطَةِ عُقۡدِ النَّبِیِّیۡنَ. وَمُقَدِّمِ جَیۡشِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ. وَقَائِدِ رَکۡبِ الۡأَنۡبِیَاءِ الۡمُکَرَّمِیۡنَ. وَأَفۡضَلِ الۡخَلَائِقِ أَجۡمَعِیۡنَ. حَامِلِ لِوَاءِ الۡعِزِّ الۡأَعۡلٰی. وَمَالِكِ أَزِمَّةِ

اَلْمَجْدِ الْأَسْنَىٰ. شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ. وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأُوَّلِ. وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ. وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ. مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ. وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ. رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ. وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ. اَلْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ. اَلْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ. اَلْخَلِيْلِ الْأَعْظَمِ. وَالْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ. سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى سَائِرِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. وَعَلَى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِيْنَ. كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ. وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ. لَيْتَهٗ خَصَّنِيْ بِرُؤْيَةِ وَجْهٍ زَالَ عَنْ كُلِّ مَنْ رَاٰهُ الشِّفَآءُ

ترجمہ: کاش مجھے اس چہرۂ اقدس کی خصوصی زیارت نصیب ہو جس کے دیکھنے سے ہر دیکھنے والے کی بدبختی جاتی رہی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

صیغہ ہائے درود برائے شفاعت

یا رحمۃ للعالمین أنت شفیع المذنبین

اکرم لنا یوم الحزین فضلا وجودا والکرم

یارحمۃ للعالمین !آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ گنہگاروں کے شفیع ہیں۔ ہمیں قیامت کے دن فضل وسخاوت اور کرم سے عزّت بخشیے۔ (امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آقا نامدار مدنی تاجدار سیّدالکونین شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب مؤذن کی آواز سنو تو تم بھی اسی طرح کہو اور میرے اوپر درود بھیجو کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے ،اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو۔ بے شک وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے اور وہ صرف اللہ تعالیٰ کے کسی خاص بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ (خاص بندہ) میں ہی ہوں۔ پس جو کوئی میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔

(مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی معظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا کہ (محشر میں) اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ یا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ! سر اٹھا کہ جو آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ) چاہیں گے آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ) کی عرض قبول کی جائے گی جس کی چاہیں شفاعت کریں، آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ) کی سفارش (شفاعت) قبول کی جائے گی۔ جو کچھ چاہے مانگو آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ) کا سوال رد نہیں کیا جائے گا۔

(مشکوٰۃ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : مجھے حقِ شفاعت اور (بغیر حساب) میری نصف امت کے جنت میں داخل کئے جانے کا اختیار دیا گیا؟ پس میں نے شفاعت کو اختیار کرلیا کیونکہ یہ زیادہ عام اور زیادہ کفایت کرنے والی ہے، تمہارا کیا خیال ہے کہ وہ متقین کے لئے ہے؟ نہیں! بلکہ وہ تو گناہگاروں، خطاکاروں اور معصیت میں آلودہ لوگوں کے لئے ہے۔

(ابن ماجہ شریف، کتاب زہد، باب ذکر شفاعۃ، ۲ / ۱۴۴۱، الرقم : ۴۳۱۱)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیّد کون ومکاں شافع محشر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا "میں انبیائے مرسلین کا پیشوا ہوں اور مجھے اس پر کچھ فخر نہیں، میں خاتم النبیین ہوں اور مجھے فخر نہیں، سب سے پہلے میں شفاعت کرنے والا ہوں جس کی شفاعت مقبول ہے اور مجھے فخر نہیں۔" (کنزالعمال)

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : اپنی امت کے برے لوگوں کے لئے سب سے بہتر آدمی میں ہوں. حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کسی نے عرض کیا : یارسول اللہ ! امت کے اچھے لوگوں کے لئے آپ کیسے ہیں؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

میری امت کے گنہگار لوگوں کو اللہ تعالیٰ میری شفاعت سے جنت میں داخل کرے گا، جبکہ میری امت کے اچھے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کی وجہ سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(مجمع الزوائد، ۱۰ / ۳۷۷، معجم الکبیر، ۸ / ۹۷، الرقم : ۷۴۸۳)

''حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین مرتبہ فرماتے ہوئے سنا: درختوں اور پتھروں کی مقدار سے زیادہ، ہم نے (بغیر سمجھے تائید کرتے ہوئے) عرض کیا : جی ہاں! (ایسے ہی ہے تو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، بے شک میری شفاعت پتھروں اور درختوں کی مقدار سے بھی زیادہ ہو گی۔

(کشف الخفاء، ۲ / ۴۶۲، الرقم : ۲۹۶۵، مجمع الزوائد، ۱۰ / ۳۷۹)

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جبرئیل علیہاالسّلام نے رات کو میرے پاس حاضر ہو کر مجھے خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاعت کا حق عطا کیا ہے۔ ہم نے عرض کیا : یارسول اللہ! کیا یہ بنی ہاشم کے لئے خاص ہے؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : نہیں. ہم نے عرض کیا : کیا یہ قریش میں ہی عام ہے؟فرمایا : نہیں. ہم نے عرض کیا : کیا یہ آپ کی ساری امت کے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا اور فرمایا : یہ میری امت کے گناہگاروں اور گناہ سے بوجھل افراد کے لئے ہے۔

(احادیث المختارۃ، ۹ / ۷۸، الرقم : ۶۰، مقدسی، تاریخ دمشق الکبیر، ۲۷ / ۱۶۳، ابن عساکر)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مکرّم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا" میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا پیغام لے کر آیا اس میں میرے رب نے مجھے اختیار دیا کہ میں ان دو باتوں میں سے کسی ایک بات کو اختیار کرلوں، یہ کہ اللہ تعالیٰ میری نصف امّت کو جنت میں داخل فرمادیں یا یہ کہ مجھے شفاعت کا موقع ملے تو میں نے حق شفاعت کو اختیار کرلیا اور میری شفاعت ان لوگوں کے لئے ہو گی جو اس حال میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے"

یہ تمام احادیث آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے شافع محشر اور شفیع المذنبین ہونے کی واضح دلیل ہیں۔اس لیے سب مسلمان بہن بھائیوں کو چاہئے کہ وہ اس نعمتِ عظمیٰ سے فیضیاب ہونے کے لئے ان میں سے کسی بھی صیغۂ درود کو حرزِ جاں بنالیں تاکہ میدانِ قیامت میں اس بیش قیمت دولت کے حقدار ٹھہریں۔

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱)

ابن ابی عاصم رحمتہ اللہ علیہ ایک صحابی سے مرفوعًا روایت کرتے ہیں۔ کہ جو شخص مسلسل سات جمعتہ المبارک تک سات سات مرتبہ اس درود شریف پڑھے گا اس کے لیے شافع محشر خاتم الانبیاء سرکار دوعالم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی شفاعت لازم ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوۡنُ لَکَ رِضَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَابۡعَثۡہُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ نِ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ وَاَجۡزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھۡلُہٗ وَاجۡزِہٖ عَنَّا مِنۡ اَفۡضَلَ مَا جَزَیۡتَ نَبِیًّا عَنۡ اُمَّتِہٖ وَ صَلِّ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی جَمِیۡعِ اِخۡوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖیۡنَ وَالصَّالِحِیۡنَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ○

(القول البدیع)

زہے نامور سیّد المرسلین   کہ آخر ہووے شافع المذنبین

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (۲)

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود شریف کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے یہ حدیث بیان فرمائی۔ کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوۡنُ لَکَ رِضَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَالۡمَقَامَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ ۞

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (۳)

حضرت رویفع ابن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی معظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ۞

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ رسول معظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ جو شخص اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے اس پر میری شفاعت واجب ہے۔ (القول البدیع۔ طبرانی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْہُ دَرَجَۃَ الْوَسِیْلَۃِ عِنْدَکَ وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۞

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (۵)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ جو مسلمان بھی نماز کی اذان سنے اور یہ درود شریف پڑھے تو مجھ پر قیامت کے دن اس کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔
(القول البدیع۔ طحاوی۔ طبرانی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ.
اَللّٰھُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَاجْعَلْ فِی الْاَعْلِیْنَ دَرَجَتَہٗ وَ فِی الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَ الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَہٗ ۞

وَصَلِّ عَلَیْہِ قَدْ صَلَّتْ عَلَیْہِ مَلَائِکَۃُ السَّمَآءِ بِجِبْرَئِیْل

ان (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود بھیجو کہ ان (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

حدیثِ نبوی ﷺ (٦)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔ جو شخص اذان کے بعد یہ پڑھے گا میری شفاعت پائے گا۔ (القول البدیع)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعۡوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الۡقَآئِمَۃِ اَعۡطِ مُحَمَّدًا سُؤۡلَہٗ ۞

حدیثِ نبوی ﷺ (٧)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص مؤذن کی اذان کے بعد یہ درود شریف پڑھے اس پر میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (ابن سنی۔ القول البدیع)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعۡوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الۡقَآئِمَۃِ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَ اَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَالشَّفَاعَۃَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ۞

حدیثِ نبوی ﷺ (٨)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مکرّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا جو مسلمان ہر فرض نماز کے بعد اس درود شریف کو پڑھے گا۔ وہ قیامت کے دن میری شفاعت پائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اَعۡطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَا نِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَاجۡعَلۡ فِی الۡمُصۡطَفِیۡنَ مَحَبَّتَہٗ وَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ دَرَجَتَہٗ وَ فِی الۡمُقَرَّبِیۡنَ دَارَہٗ ۞

ترجمہ: اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کو نعمت وسیلہ عطا فرمائیے۔ اور اپنے محبوب بندوں میں ان کی محبت کو پائیدار رکھئے اور سارے جہان والوں میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے درجات کو بلند کیجئے۔ اور اپنے مقرب بندوں میں ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے مقام کو بلند کیجئے۔

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شافع محشر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درود مبارک کو پڑھے گا۔ قیامت کے دن میں اس کی گواہی دوں گا۔ اور اس کے لیے شفاعت کروں گا۔ (الادب المفرد۔ نزل الابرار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ ، وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ ۞

ترجمہ: اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی۔ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور رحمت بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا حضرت ابرہیم علیہ السلام اور آل سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی الرَّسُوْلِ　　شِفَآءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِیْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

وَصَلِّ عَلَیْہِ قَدْ صَلَّتْ عَلَیْہِ　　مَلَائِکَۃُ السَّمَآءِ بِجِبْرَئِیْلِ

ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجو کہ ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۱۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔رسول مکرّم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت پڑے گی یعنی محقق ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَبۡلِغۡہُ الۡوَسِیۡلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیۡعَۃَ مِنَ الۡجَنَّۃِ ۞ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ فِی الۡمُصۡطَفِیۡنَ مَحَبَّتَہٗ وَ فِی الۡمُقَرَّبِیۡنَ مَوَدَّتَہٗ وَ فِی الۡاَعۡلَیۡنَ ذِکۡرَہٗ وَالسَّلَامُ عَلَیۡہِ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۞

اجر و ثواب کی نورانی بارشیں

چھ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب

امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں۔ کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی اولاد پر اس تعداد کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہو.

دس ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب

" جامع الصلوات " میں لکھا ہے۔اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا ایسا ہے گویا دس ہزار درود شریف پڑھے ہوں۔ایک مرتبہ پڑھنے پر دس ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔اور سات سو بار پڑھنا آتش دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ۞

ترجمہ : یا اللہ ! درود اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کی آل پر، جیسے تیرے کمال کی حد نہیں اور ان (حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ) کے کمال کے برابر۔

گیارہ ہزار درود کا ثواب

حافظ سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا 11 ہزار بار پڑھنے کے برابر ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً اَنۡتَ لَهَا اَهۡلٌ وَّ هُوَ لَهَا اَهۡلٌ ۞

دن بھر درود پڑھنے کا ثواب

شیخ الاسلام جناب ابوالعباس بونی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو گویا رات اور دن کے تمام اوقات میں درود شریف پڑھتا رہا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىۡ اَوَّلِ كَلَامِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىۡ اَوۡسَطِ كَلَامِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىۡ آخِرِ كَلَامِنَا

تمام مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب

صاحبِ دُرِّ منثور ایک روایت کو اس طرح لکھتے ہیں کہ سرکار دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص ہر روز صبح کو دس بار یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کرلیتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنۡ صَلّٰى عَلَيۡهِ مِنۡ خَلۡقِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا يَنۡبَغِىۡ لَنَآ اَنۡ نُّصَلِّيَ عَلَيۡهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرۡتَنَا اَنۡ نُّصَلِّيَ عَلَيۡهِ ۞

بے شمار اجر و ثواب والا درود شریف

شیخ عبداللہ ہاروشی مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب " کنوزالاسرار فی الصّلوٰۃ علی النبی المختار " میں لکھتے ہیں کہ میرے دل میں یہ خیال تھا کہ یہ درود شریف درحقیقت ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے اور اسی بات پر میں نے اپنے ایک بھائی سے بحث کی کہ یہ درود شریف ایک لاکھ درود شریف کے مساوی ہے۔ اس پر وہ فرمانے لگے کہ یہ کم ہے اور بے ادبی ہے کیونکہ تم جو کہہ رہے ہو وہ تمہاری ذات کی عظمت کے لحاظ سے ہے، اور اللہ ربّ العزّت کی ذات کی عظمت لامحدود ہے اس لیے اس درود شریف پر ملنے والے اجر و ثواب کی بھی کوئی حد نہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ رَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا بِقَدۡرِ عَظۡمَۃِ ذَاتِكَ فِیۡ کُلِّ وَقۡتٍ وَ حِیۡنٍ.

ترجمہ: - یا اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر رحمت نازل فرما اور خوب سلام بھیج جو تیرے خاص بندے۔ تیرے نبی تیرے رسول نبی امّی ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کی آل پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کے اصحاب پر۔ ہر وقت اور ہر لحہ اپنی ذات کی بزرگی کی مقدار کے برابر

اسّی سال کے گناہ معاف

سیدنا سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا جو شخص نماز عصر کے بعد اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ مٹادے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمۡ ۞

چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھنے کا اجر عظیم

جامع الصلوات میں لکھا ہے کہ اگر کوئی چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھنے کا اجر عظیم پانا چاہے تو وہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھ لے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ عَدَدَ مَافِیۡ عِلۡمِكَ ، صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡكِكَ ۞

ترجمہ :۔ یااللہ ! درود نازل فرماہمارے آقاحضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل (رضوان اللہ علیہم اجمٰعین) پراورآپ ﷺ کے صحابہ (رضوان اللہ علیہم اجمٰعین) پر اور آپ ﷺ کی بیویوں پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر اپنی معلومات کے برابر، ایسادرود شریف جو تیری حکومت کے ساتھ دائمی ہو۔

درود سیّدنا حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ وہ درود شریف ہے جس پر حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ مطالع المسّرات میں لکھاہے۔ کہ جو شخص روزانہ صبح و شام دس دس بار پڑھے گا۔ اللہ رب العزت کا قرب پائے گا۔ اور خوش وخرم زندگی بسر کرے گا۔ ایک مرتبہ پڑھنے پر دس ہزار درود پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلۡخَلۡقِ نُوۡرُہٗ وَ رَحۡمَۃٌ لِّلۡعَالَمِیۡنَ ظُھُوۡرُہٗ عَدَدَ مَنۡ مَّضٰی مِنۡ خَلۡقِكَ وَ مَنۡ بَقِیَ وَ مَنۡ سَعِدَ مِنۡھُمۡ وَمَنۡ شَقِیَ صَلَاۃً تَسۡتَغۡرِقُ الۡعَدَّ وَتُحِیۡطُ بِالۡحَدِّ صَلَاۃً لَا غَایَۃَ لَھَا وَ لَا مُنۡتَھٰی وَ لَا اِنۡقِضَآءَ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا مِّثۡلَ ذٰلِكَ.

ترجمہ :۔اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود سلام نازل فرما۔ ایسے محمد ﷺ جن کا نور مخلوق سے پہلے اور جن کا ظہور کائنات کے لیے رحمت ہے جو تیری مخلوق گزر چکی ہے اس کے اور جو باقی ہے اس کے برابر، جو نیک ہوئے ان کے برابر اور جو بد بخت ہوئے ان کے برابر، ایسادرود جو اعداد و شمار پر حاوی ہو اور حد وانتہا کا احاطہ کرلے، ایسادرود جس کی

نہ غایت ہو نہ انتہا، جس کی نہ کوئی مدّت ہو نہ خاتمہ، ایسا درود جو تیرے دوام سے دائمی اور تیری بقا سے باقی ہو، جس کی تیرے علم کے بغیر کوئی حد نہ ہو، اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر بھی ایسا ہی درود وسلام۔

پانچ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا تو اسے پانچ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اور اگر کوئی مرض نسیان میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اس درود شریف کو نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان پڑھا کرے۔ انشاء اللہ العزیز شفا پائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ أَبَدًا عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَأَفْضَالِهٖ ۞

ایک ہزار دن تک کا ثواب

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "میزان" میں نقل فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا۔ اللہ رب العزت کے رحم وکرم سے اس قدر اجر و ثواب پائے گا۔ کہ ایک ہزار ملائکہ ستر دن تک یا پھر ستر ملائکہ ایک ہزار دن تک اس کے اجر وثواب کو لکھیں تو نہ لکھ پائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞

ایک لاکھ نیکیوں والا درود ہزارہ

اس صیغۂ درود ایک بار پڑھنے پر ایک لاکھ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں حضرت ابوالعباس رضی اللہ عنہ نے خواب میں بوقت زیارت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ سے اس درود شریف کے متعلق پوچھا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا یہ دس درود ہیں۔ اور ہر درود میں دس نیکیاں ہیں۔ اور ہر نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءُ الرَّحۡمَةِ وَ مِيۡمَا الۡمُلۡكِ وَ دَالُ الدَّوَامِ اَلسَّيِّدُ الۡكَامِلُ الۡفَاتِحُ الۡخَاتِمُ عَدَدَ مَا فِيۡ عِلۡمِكَ كَائِنٌ اَوۡقَدۡ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوۡنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنۡ ذِكۡرِكَ وَ ذِكۡرِهِ الۡغَافِلُوۡنَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنۡتَهٰى لَهَا دُوۡنَ عِلۡمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ۞

الصلوٰۃ الفاتحہ

صد قابل احترام عارف تیجانی رحمۃ اللہ علیہ کو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ بوقت زیارت فرماتے ہیں۔ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے اس کو اس قدر ثواب مل جائے گا جتنا کہ اس دن درود و وظائف کرنے والوں کو ملے گا۔ غوث الوقت حضرت البکری الکبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی مسلمان اس صیغہء درود کو اپنی پوری عمر میں ایک مرتبہ پڑھ لے گا۔ دوزخ میں نہیں جائے گا۔ اگر بفرض محال وہ جہنم میں داخل ہو جائے۔ تو اللہ جل جلالہٗ کے سامنے میرا دامن پکڑ لے.

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، اَلۡفَاتِحِ لِمَا اُغۡلِقَ وَالۡخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الۡحَقَّ بِالۡحَقِّ وَالۡهَادِيۡ اِلٰى صِرَاطِكَ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ حَقَّ قَدۡرِهٖ وَ مِقۡدَارِهِ الۡعَظِيۡمِ ۞

ترجمہ : اے اللہ درود اور سلام اور برکت نازل فرما۔ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر جو کھولنے والے ہیں اس کے جو بند کیا گیا تھا۔ اور جو گزرا اس کے بند کرنے والے ہیں اور جو دین حق (اسلام) کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں۔ اور تیرے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ

پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی اولاد پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے اصحاب پر ان کی قدر و منزلت عظیمہ کے حق کے مطابق درود بھیج.

درود النور الذّاتی

یہ درود سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ کا ہے اس کا نام "صلوٰۃ النّور الذّاتی" ہے اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے مصائب و مشکلات سے نجات کے لئے پانچ سو بار پڑھیں۔ مایوسیوں کے گھٹاٹوپ اندھیرے چھٹ جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ السَّارِىْ فِىْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ وَ الْاَسْمَآءِ وَ الصِّفَاتِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۞

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر جو نور ذاتی ہیں تمام اسماء وآثار میں سریاں کیے ہوئے ہیں۔ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر اور اصحاب پر سلام بھیج۔

بعض کتب میں اس عظیم الشّان درود شریف کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِىْ فِىْ سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ۞

چودہ ہزار درود شریف کے ثواب والا درود الکمالیہ

علامہ سید احمد صاوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بزرگان دین کے نزدیک درود کمالیہ بہت مشہور ہے۔ ہر نماز کے دس بار پڑھنا چاہیے اسے ایک بار پڑھنے سے چودہ ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَ كَمَا يَلِيۡقُ بِكَمَالِهٖ۞

پانچ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب

فقیہ علامہ سیّدی قاسم الرضاع رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مطابق اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے پانچ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَاتَّصَلَتِ الۡعُيُوۡنُ بِالنَّظَرِ وَتَزَخۡرَفَتِ الۡاَرۡضُوۡنَ بِالۡمَطَرِ وَ حَجَّ حَاجٌّ وَ اَعۡتَمَرَ ، وَلَبّٰى وَ حَلَقَ وَ نَحَرَ ، وَ طَافَ بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ وَ قَبَّلَ الۡحَجَرَ .

ترجمہ :۔ اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی آل پر جب تک آنکھوں کا تعلق نظر سے ہے۔ اور زمین بارش سے خوبصورت ہے۔ اور جب تک حاجی حج اور عمرہ کرتے رہیں۔ تلبیہ پڑھتے رہیں۔ پرانے ان سلے کپڑے پہنتے رہیں۔ اور قربانی کرتے رہیں اور پرانے گھر یعنی خانہ کعبہ کا طواف کرتے رہیں۔ اور حجر اسود کو چومتے رہیں۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلَى الرَّسُوۡلِ   شِفَاءٌ لِّلۡقُلُوۡبِ مِنَ الۡغَلِيۡلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک ثواب لکھے رہیں

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ کہ اگر میرا کوئی امتی صبح و شام اس درود شریف کو پڑھے گا تو ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے رہیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰى لَهُ. اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ ، وَأَعۡطِ مُحَمَّدًا اَلدَّرَجَةَ الرَّفِيۡعَةَ وَالۡوَسِيۡلَةَ فِي الۡجَنَّةِ . اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ، وَأَعۡطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهۡلُهٗ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهۡلِ بَيۡتِهٖ ۞

سلطان الاولیاء سیدنا حضرت عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود

اس درود کو ایک بار پڑھنے پر پچاس ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ بَحۡرِ أَنۡوَارِكَ وَمَعۡدَنِ أَسۡرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوۡسِ مَمۡلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضۡرَتِكَ وَطِرَازِ مُلۡكِكَ وَخَزَائِنِ رَحۡمَتِكَ وَطَرِيۡقِ شَرِيۡعَتِكَ الۡمُتَلَذِّذِ بِمُشَاهِدَاتِكَ إِنۡسَانِ عَيۡنِ الۡوُجُوۡدِ وَالسَّبَبِ فِيۡ كُلِّ مَوۡجُوۡدٍ . عَيۡنِ أَعۡيَانِ خَلۡقِكَ الۡمُتَقَدِّمِ مِنۡ نُوۡرِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا عُقۡدَتِيۡ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرۡبَتِيۡ صَلَاةً تُرۡضِيۡكَ وَتُرۡضِيۡهِ وَتَرۡضٰى بِهَا عَنَّا

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَعَدَدَ الْأَمْطَارِ وَالْأَحْجَارِ وَالْأَشْجَارِ وَمَلَائِكَةِ الْبِحَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ أَوَّلِ الزَّمَانِ إِلٰى آخِرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

درودا فضل

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص صبح وشام یہ درود پڑھے۔اس کا ثواب ستر کاتب ہزار دن تک بھی نہیں لکھ سکتے اور اس درود شریف کے پڑھنے والے کے والدین کی بھی مغفرت کردی جاتی ہے اگر کوئی شخص یہ قسم اٹھالے کہ میں سب سے افضل ترین درود شریف پڑھوں گا۔اس کو یہ درود شریف پڑھنا چاہئے (الصلوات والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَلدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، اِجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

ایک لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب

اس درود شریف کی فضیلت یہ ہے کہ اسے صاحب کنوز الاسرار نے اپنی کتاب میں تحریر فرمایا۔اسے ایک مرتبہ پڑھنے پر ایک لاکھ درود شریف کا ثواب ملتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ صَلَاةً تَزِنُ الْأَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ وَعَدَدَ جَوَاهِرِ أَفْرَادِ كُرَّةِ الْعَالَمِ

وَأَضْعَافَ ذٰلِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . (عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ)

ترجمہ : یا اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل (رضوان اللہ علیہم اجمعین) پر اتنا درود نازل فرما جو (تمام) زمینوں اور آسمانوں کے وزن کے برابر ہو جو تیرے علم میں ہے، اس کی تعداد کے برابر اور اس کرّہ عالم کے ذرّوں کے برابر، اور اس سے کئی گنا زیادہ، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

دس ہزار درود شریف کے ثواب کا حامل درود ملوان

اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے پر دس ہزار درود شریف کا ثواب ملے گا۔ سلطان محمود غزنوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ بارے میں کہا جاتا ہے کہ صبح وشام تین تین مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنا ان کا معمول تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْاَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَ بَلِّغْ رُوْحَهُ وَ اَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا۞

ترجمہ :۔اے اللہ عزوجل ہمارے سردار محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود بھیج جب تک کہ دن گردش میں رہیں اور باری باری آئیں صبح وشام، اور باری باری آئیں دن رات، اور جب تک کہ دو ستارے بُلند ہیں۔ اور ہماری طرف سے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی اور اہلبیت (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کی ارواح کو سلام پہنچا اور برکت دے اور ان پر بہت سلام بھیج۔

درود لکھی

اس درود شریف کو بار پڑھنے سے ایک لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس درود شریف کو روزانہ گیارہ بار پڑھنا بخشش کا باعث ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز، رزق میں اضافہ اور برکت نصیب ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا
اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ
وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحۡمَۃِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی
کی آل پر اپنی رحمت کے بے شمار درود وسلام نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد
سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کی آل پر اپنے فضل کے بے شمار
فَضۡلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ
رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ
وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلۡقِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ
پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کی آل پر بے شمار اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما
صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا
اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ
وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلۡمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی
کی آل پر بے شمار اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر بے شمار اپنے کلمات کے

بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ؕ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ

اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ ؕ اَللّٰھُمَّ

کی آل پر کلامِ اللہ کے حروفوں کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا

ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

پر بارش کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ

اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر ریت کے ذروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ اے اللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ

ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر بے شمار

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ

ہر اس چیز کے برابر جو سمندروں میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا

مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر بے شمار دانوں اور

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَ الثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پھلوں کی تعداد کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور کی آل پر بے شمار راتوں اور دنوں کے برابر

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر بے شمار ان چیزوں کے جن پر رات نے اندھیرا اور دن نے روشنی کی کے

بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط اَللّٰھُمَّ

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍوَّ عَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر بے شمار ان نفوس کے برابر جنہوں نے آپ

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود بھیجا کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما اے ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۢ

محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر بے شمار ان نفوس کے

بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

برابر جنہوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ پر درود نہیں بھیجا کے برابر رحمت رحمت کاملہ اور سلامتی نازل

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ

فرما۔اے ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر

اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔اے ہمارے آقا اور مولیٰ

مُحَمَّدٍوَّعَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ؕ

حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔اے ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ؕ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

صَلٰوٰتُ اللهِ تَعَالٰی وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْۢبِیَآئِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ جَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ

خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

رسولوں کے سردار، پرہیزگاروں کے پیشوا، درخشاں پیشانی والوں کے راہنما

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ

اور گناہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیّٰتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ ط

کی آل، آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کے اصحاب آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی ازواج مطہرات آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی اولاد اور اہلبیت اور تیرے تمام فرمانبرداروں پر

مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ط وَ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔ اپنی رحمت سے میری یہ التجا قبول فرما حق تعالیٰ ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا

اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی آل پر اور تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم

اَبَدًا کَثِیْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط

پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رحمت و سلامتی نازل فرما۔ اور ہر طرح کی حمد و ثنا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

نسخہ ہائے کیمیا درود برائے دفعیہ مصائب و آلام

سیّد کون و مکاں نبی آخر الزماں رسول مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا۔

" جس پر کوئی سختی آ جائے وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے ، بے شک یہ گرہیں کھولتا اور مصیبتیں حل کرتا ہے۔" (القول البدیع)

شادی کی بندش دور کرنے کے لیے

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی میں رکاوٹ پیش آ رہی ہو اور باوجود کوشش کے کہیں بھی رشتہ طے نہ پا رہا ہو یا کوئی بھی رشتہ ہی نہ آ رہا ہو۔ تو اس مسئلے کے حل کے لیے لڑکا یا لڑکی اور اس کی والدہ ماجدہ صلوٰۃ الفجر اور صلوٰۃ المغرب کے بعد پانچ پانچ سو مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر خوب گڑگڑا کر خلوص دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور بوسیلہ نبی مکرم ﷺ دعا کریں۔ انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ بہت جلد نیک اور اور بہترین رشتے کا بندوبست فرما دیں گے۔اور ہر قسم کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ .بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی .بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

درود برائے دفعیہ مصائب وآلام

سعادت الدارین میں اس درود شریف کو کنوز الاسرار سے نقل کیا ہے۔ امام یوسف نے اس کا خاص فائدہ یہ بتایا ہے۔ کہ مصائب وآلام سے نجات حاصل کرنے کے لیے اس صیغۂ درود کا ورد کرنا انتہائی پر تاثیر ہے.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ اَلۡفَاتِحِ اَلطَّیِّبِ اَلطَّاهِرِ رَحۡمَةِ اللّٰهِ لِلۡعَالَمِیۡنَ وَ عَلٰی آلِهٖ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاهِرِیۡنَ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا ۞

درود برائے حل المشکلات و دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کیلئے

سعادت الدارین میں اس صیغۂ درود کو کتاب الصلات والفوائد سے نقل کیا گیا ہے۔ اگر کوئی مسلمان کسی پریشانی میں مبتلا ہو اور اس درود شریف کا ورد کرے تو انشاء اللہ العزیز اس کی مصیبت ٹل جائے گی۔ بلڈ پریشر سے نجات کیلئے روزانہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر سینے پہ پھونکیں اور آدھے کپ پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔ انشاء اللہ شفایاب ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبَ ۞

ترجمہ۔ اے اللہ رحمت نازل فرمائیے۔ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں۔ مقدس اور پاکیزہ ہیں۔ ایسی رحمت جس کے طفیل مشکلات کی عقدہ کشائی ہو جائے اور جس کی وجہ سے مصیبتوں سے نجات مل جائے۔

آنکھوں کی جملہ تکالیف دور کرنے اور بینائی تیز کرنے کیلئے نسخۂ کیمیا

اگر کوئی شخص آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہو یا اس کی بینائی کمزور ہو۔ تو اس سے نجات کے لئے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اپنی انگلیوں پہ دم کرے اور اپنی تکلیف زدہ آنکھوں پہ پھیر لیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز شفا پائے گا۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلَى الرَّسُوْلِ   شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِيْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا اِنْقِضَآءَ

صَلَوَاتِكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ صَلاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ كَذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر کہ جن کا نور مخلوق سے پہلے ہے اور جن کا ظہور جہان والوں کے لئے رحمت ہے۔ ان کی تعداد کے برابر جو تیری مخلوق میں سے گزر چکے اور جو باقی ہیں اور ان میں جو نیک بخت ہیں اور جو بد بخت ہیں۔ ایسا درود کہ جو ختم کرلے گنتی کو اور احاطہ کرلے حد کا۔ ایسا درود کہ نہ اس کی غایت ہو اور نہ انتہا۔ نہ حد ہو اور نہ ختم ہونا۔ ایسے درود جو تو نے ان ﷺ پر بھیجے۔ اور ایسا درود جو دائم ہو تیرے دوام کے ساتھ۔ اور ان کی آل اور اصحاب پر بھی ایسا ہی۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس پر

کینسر، فالج، بواسیر اور تنگی رزق وغیرہ

مایوس اور لاعلاج مریض کیلئے وہ خود یا کوئی اور شخص ایک ہزار مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اسی روز شفا نصیب ہوگی۔۔ مستقل شفاء کیلئے باقاعدگی پڑھتے رہیں جب تک مکمل شفا یاب نہ ہو جائے۔ پیچیدہ امراض کیلئے یہ درود شریف انتہائی مفید ثابت ہوا ہے مثال کے طور پر کینسر، ہر قسم کا پھوڑا، فالج، غدود، پتھری، دائمی دردِ سر اور بواسیر کے علاوہ تمام جسمانی و روحانی بیماریوں کیلئے اس کا کثرت سے ورد کرنا مجرب ہے۔ ناجائز مقدمات سے نجات کیلئے اس درود شریف کو صبح نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھیں اور اسی طرح نمازِ عشاء کے بعد بھی، انشاء اللہ العزیز مشکل سے مشکل مقدمہ آپ کے حق میں ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ وَ سَیِّدِ الرَّاكِعِیْنَ وَ سَیِّدِ الْكَامِلِیْنَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

چنبل اور لاعلاج پھوڑے کے واسطے

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اسے پاک مٹی کے ڈھیلے یا پتھر پر دم کرکے چنبل یا اسی قسم کے موذی اور لاعلاج پھوڑے پر لگادے تو اس درود شریف کی برکت سے اسے شفا حاصل ہوگی۔ اس کے لئے پختہ عقیدہ اور صدق و یقین ہونا چاہئے اور کسی عالم دین یا صالح شخص سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس طرح کی اجازت لے لینے سے مریض کی شفایابی کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلفَ اَلفِ مَرَّۃٍ ۞

بخار یا سفر میں پیاس کی شدت کم کرنے کیلئے

امام عارف باللہ حضرت شیخ عبدالغنی النابلسی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی اقدس ﷺ پر صلوٰۃ وسلام کی تکرار بخار وغیرہ میں پیاس کے غلبہ کو زائل کردیتی ہے۔ حج کے راستے میں پانی کی عدم موجودگی میں اسے بارہا آزمایا گیا اور بہت سے لوگوں نے اس سے استفادہ کیا۔ قیامت کی گرمی میں جب بھی یہ درود شریف پیاس کی کفایت کرے گا انشاء اللہ العزیز۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیرِ الۡاَنَامِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡمَبۡعُوۡثِ اِلَیۡنَا بِالۡحَقِّ الۡمُبِیۡنِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡاُمِّیِّ الۡاَمِیۡنِ اَفضَلُ الصَّلَوٰتِ وَاَشۡرَفُ التَّسۡلِیۡمَاتِ عَلَی النَّبِیِّ الصَّادِقِ وَالرَّسُوۡلِ الۡمُؤَیَّدِ بِاَسۡرَارِ الۡحَقَائِقِ وَ اَمۡثَالِ ذٰالِکَ ۞

چوری، خوف، حادثات سے حفاظت کے لیے

جس شخص کو چوری کا ڈر ہو یا کسی قسم کا خوف ہو تو اس درود کو ورد زبان رکھیں انشاء اللہ العزیز حفاظت ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا کَمَا یَنۡبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیۡہِ ۞

باولا کتا یا زہریلا کیڑا کاٹ لے

اگر کسی کو باولا کتا کاٹ لے، زخم آ جائے یا کوئی زہریلا کیڑا کاٹ لے تو مندرجہ ذیل درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ زہر اثر نہ کرے گا۔ تین روز تک ہر روز تین مرتبہ عمل کرے مجرب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى نُوحٍ نَبِيِّكَ سَلَامٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ. اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۞

بری عادت سے چھٹکارا پانے کیلئے

اگر کوئی شخص بری عادات اور گناہ و معصیت میں بری طرح پھنس جائے اور چھٹکارہ پانے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود شریف کو روزانہ 121 مرتبہ پڑھا کرے یا لکھ کر پلایا جائے یا تعویذ بنا کر دیا جائے انشاء اللہ بری عادات سے چھٹکارہ مل جائے گا۔ درود پاک یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

تمام امراضِ چشم سے شفا کیلئے

یہ درود شریف تمام امراض چشم مثلاً پھولا، دھند، آشوب و سرخی، درد اور ضربان وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ چنبیلی کے تازہ پھول یا خشک شدہ 31 عدد لے کر ان پر 21 یا 41 مرتبہ دم کر کے ان کو آنکھوں پر ملتا رہے انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ اس درود شریف کو پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا اور اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوئے ہوں یا فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود شریف کو ہر جمعرات بعد از نماز عشاء ایک سو مرتبہ گیارہ جمعرات تک پڑھے تو ان کی اصلاح ہو جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہِ الْمُنَوِّرِیْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِھَا سِرِّیْ وَ سَرِیْرَتِیْ وَ بَصَرِیْ وَ بَصِیْرَتِیْ وَ دُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَ عِیَالِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۞

روزگار میں ترقی کیلئے

صاحبِ مطالع المسرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس درودِ پاک کو روزانہ گیارہ مرتبہ ورد کے طور پر پڑھا کرے تو اس کے روزگار میں دن بدن ترقی ہو گی۔ حاسدوں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ تَسْلِیْمًا وَّ ھَبْ لَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْھِمْ اَجْرًا عَظِیْمًا۞

روحانی ترقی کے لیے

اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرنے والا بہت جلد روحانی ترقی حاصل کرے گا اور غیب سے اصلاح ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ كُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۞

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی الرَّسُوْلِ شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِیْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

ہر قسم کی بیماری سے نجات

اگر کسی شدید قسم کی بیماری میں مبتلا مریض کے سرہانے اس درود شریف کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ سے اسکی بیماری کی صحت یابی کے لئے اللہ سے انتہائی عاجزی سے دعا کریں تو اللہ بحُرمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا قبول فرمائیں گے۔

اگر کوئی اس درود شریف کا ورد ہر نماز کے بعد رکھے گا وہ ذلّت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو وہ عزت کرے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ ۞

درود الطاہر

حضرت شیخ عبدالکریم الشرابانی رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ "درود شریف پڑھنے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے شرط یہ ہے کہ ایک ہی سانس میں گیارہ بار پڑھا جائے۔ شیخ شرابانی رحمتہ اللہ علیہ اور دوسروں نے کئی مرتبہ آزمایا ہے اور یہ طلوع سحر کی مانند سچا ثابت ہوا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاهِرِ ۞

درودِ جمالی

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا فرمان مبارک ہے۔ اگر کسی شخص کو کسی سخت مہم یا پریشانی کا سامنا ہو تو وہ اس درود شریف کو ایک ہزار بار انتہائی محبت اور شوق کے ساتھ پڑھے۔ اسکی مشکل حل ہو جائے گی.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ ط

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے حسن و جمال کے مطابق۔

درود برائے طاعون، ہیضہ اور وبائی امراض سے حفاظت

ابنِ خطیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ نور مجسّم نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر درود شریف کی کثرت طاعون سے انسان کو محفوظ و مامون رکھتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَعْصِمُنَا بِھَا مِنَ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ ۞

درود برائے دافع سختی اور پریشانی

"سعادت الدارین" میں لکھا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے شیر خدا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ہر طرح کی پریشانی اور مشکلات سے نجات پانے کے لیے یہ درود اور دعا سکھائی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْ تَکْفِیَنِیْ شَرَّ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ ۞

ہر قسم کے درد اور لاعلاج بیماری شوگر، کینسر وغیرہ کیلئے مجرّب نسخہ

درد یا مرض کسی طرح کا بھی ہو۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں سات مرتبہ سورہ الفاتحہ مع بسم اللہ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب سرکار دو عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ اور بزرگان دین کو ایصال کریں اور پھر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو۔ سخت ترین اور لاعلاج مرض کے لیے ذیل میں دیا گیا درود شریف اوّل و آخر ایک سو مرتبہ پڑھے۔ شوگر اور کینسر ایسے موذی امراض کے لیے اکثیر الاکثیر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّ دَوَآءٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر بہ تعداد ہر بیماری اور دوا کے ۔اور برکت اور سلام نازل فرما۔ (ان صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر)

درود حل المشکلات

ہر حاجت کے لئے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھتے رہئیے۔آپ کی مشکلات کا خاتمہ ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَلَّتْ حِيْلَتِيْ اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

ترجمہ : میرے حیلے ختم ہوگئے۔آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ ہی میرا وسیلہ ہیں۔ مجھے سنبھالئے اے اللہ کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

پھل اور فصلوں کی موذی زرعی بیماریوں سے حفاظت کا عظیم نسخہ

اگر فصل کاشت کرنے سے پہلے اس درود شریف کو ۱۴۱۴ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے کھیت میں چھڑک دیا جائے تو فصل ہر طرح کی موذی زرعی بیماریوں سے حفاظت میں رہے گی۔ اگر کاشتکار اس درود شریف کو ۲۱ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو پیداوار میں خوب برکت حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَ بِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَ بِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَارِيِّ وَالْبِحَارِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر درختوں کے پتّوں کی تعداد کے برابر اور بارشوں کے قطروں کی تعداد کے برابر اور خشکی و دریا کے حیوانات کی تعداد کے برابر اور آپ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی آل اور اصحاب پر سلام نازل فرما۔

دشمن وحاسدین پر فتح دینے والا صیغۂ درود

ذریعۃ الوصول میں ہے کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھا کرے تو اس کے دشمن اور حاسدین اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللهُ سُبْحَانَهٗ وَ بِحَمْدِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ ، وَبَارَكَ وَسَلَّمَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

ترجمہ :۔ اللہ سبحانہ وبحمدہ درود نازل فرمائے ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اس (اللہ تعالیٰ) کے بندے اور رسول نبی امّی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور برکت و سلام نازل فرمائے جیسا ان کے شایان شان ہو۔

ہر قسم کی مشکل اور حاجت براری کے لیے درود شریف

اگر کسی شخص پر انتہائی سخت مشکل آن پڑے یا کوئی جائز حاجت کے پورا ہونے میں رکاوٹ پیش آ جائے۔ اسے چاہیے نماز عشاء کے بعد آدھی رات کو مع بسم اللہ ایک ہزار مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے اور پھر ایک ہزار کلمہء طیبہ مع بسم اللہ پڑھے اور خشوع و خضوع کے ساتھ حاجت براری کے لیے دعا کرے۔ انشاء اللہ اسکی مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ مُسْتَحِقُّهٗ ۞

ترجمہ : اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ پر جیسا کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ اس کے اہل اور اس کے حق دار ہیں۔

درود دافع شرّ اعداء

اگر کوئی شخص اپنے دشمنوں کی ایذا رسانیوں سے بری طرح تنگ آچکا ہو تو اسے ان کی ایذا رسانیوں سے بچنے کے لیے اس درود شریف کو روزانہ پڑھا کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَ بَارِکۡ وَسَلِّمۡ ، اَللّٰھُمَّ اقۡھَرۡ بِھَا عَلٰٓی اَعۡدَآئِنَا وَ اَلۡزِمۡھُمۡ وَ عَجِّلۡ اِلَیۡھِمۡ مَاقَصَدُوۡنِیۡ بِہٖ فِیۡٓ اَمۡوَالِھِمۡ وَ عِزَّتِھِمۡ وَ اٰمَالِھِمۡ وَ اَنۡفُسِھِمۡ ۞

ترجمہ : اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے، درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج، اے اللہ ہمارے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔ ان کے مال اور عزّت اور ان کے انجاموں اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کردے۔

گھر اور سفر میں چور اور ڈاکو سے حفاظت کیلئے مجرّب نسخہ

رات سونے سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں دس مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ کر پھونک دیں۔ انشاء اللہ گھر چوری اور ڈاکے سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح گھر سے نکلنے سے پہلے یا سفر میں جانے سے پہلے گیارہ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ کر اپنے بدن اور مال واسباب پر دم کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کی چوری اور ڈاکے سے حفاظت رہے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرۡتَنَآ اَنۡ نُّصَلِّیَ عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنۡۢبَغِیۡ اَنۡ یُّصَلّٰی عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنۡ صَلَّ عَلَیۡہِ وَ

صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ النَّبِیِّ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى اَنْ یُّصَلّٰى عَلَیْهِ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی ﷺ پر جیسا کہ تو نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم ان پر درود بھیجیں۔ اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی ﷺ پر جیسا کہ ان پر درود بھیجا جانا لائق اور مناسب ہے اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو ان پر درود بھیجیں۔ اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو ان پر درود نہ بھیجیں۔ اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی ﷺ پر جیسا کہ ان پر درود بھیجا جانا تجھے پسند ہو اور تو راضی ہو۔

درود برائے حاجت برآوری اور دکھوں کا مداوا

اگر کوئی شخص دکھ درد میں مبتلا ہو تو اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دکھ درد دور کرے گا۔ اور اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ صَلَاةَ اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِیْنَ عَلَیْهِ اَجْرِ یَا مَوْلَانَا لُطْفَكَ الْخَفِیَّ فِیْ اَمْرِیْ وَ اَرِنِیْ سِرَّ جَمِیْلِ صُنْعِكَ فِیْمَا آمُلُهُ مِنْكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ .

ترجمہ :- یا اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی آل پر درود نازل فرما جتنا آسمان اور زمین والوں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر بھیجا اور اے ہمارے آقا اپنا پوشیدہ لطف و کرم میرے معاملے میں جاری فرمادے۔ اور مجھے اپنے خوبصورت کا بھید دکھلادے جن جن باتوں میں مجھے تجھ سے امید ہے اے پروردگار عالم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

دکھ درد سے نجات کے لیے نسخۂ کیمیا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلۡحَبِیۡبِ الۡمَحۡبُوۡبِ شَافِیۡ الۡعِلَلِ وَمُفَرِّجِ الۡکُرُوۡبِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ.

ترجمہ :- یا اللہ رحمت نازل فرما اور خوب سلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو حبیب اور محبوب ہیں بیماریوں سے شفا بخشنے والے۔ تکلیفیں دور فرمانے والے۔ اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر

درود خاص

اس درود شریف کی برکات ان گنت رحمتیں جو اس کے پڑھنے سے نازل ہوں وہ بے شمار۔ اچانک مصائب و آلام کے نازل ہو جانے پر خلوص دل سے پڑھیں۔ رنج و غم کے بادل فوراً چھٹ جائیں گے.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ یَا مُحَمَّدُ نُوۡرٌ مِّنۡ نُوۡرِ اللّٰہِ ط

ترجمہ : ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ آپ پر اللہ تعالیٰ کا درود نازل ہو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نوروں میں سے ایک نور ہیں —

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

درود برائے ظالم شوہر کے ظلم اور تنگ دستی سے نجات

اگر کسی خاتون کا شوہر اسکے ساتھ مار پیٹ کرتا ہو۔ اور ظلم و ستم کے پہاڑ توڑتا ہو۔ تو اسے چاہئے بعد از نماز فجر اور مغرب یا عشاء اکہتر اکہتر (71) بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ انشاء اللہ شوہر نرم دل اور مہربان ہو جائے گا۔ محتاج شخص بھی تنگ دستی سے نجات پانے کے لیے یہی عمل کرے تنگ دستی سے محفوظ رہے گا.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الۡفَرۡقِ وَ الۡفُرۡقَانِ وَ جَامِعِ الۡوَرَقِ وَ مُنۡزِلِہٖ مِنۡ سَمَآءِ الۡقُرۡآنِ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمۡ ۞

ترجمہ : اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے والے اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں اور اوراق مصحف کے جمع کرنے والے اور اس کو قرآن کے آسمان سے اتارنے والے ہیں اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور سلام نازل فرما۔

میاں بیوی میں مثالی الفت و محبت پیدا کرنے والا درود

میاں بیوی میں بے مثال انس و محبت پیدا کرنا مقصود ہو تو اس درود شریف کو ۴۵۰ بار پڑھ کر کسی بھی خوشبو پر دم کریں اور دونوں میاں بیوی کو سونگھنے کیلیئے دیں۔ انشاء اللہ ہر رنجش حرف غلط کی طرح مٹ جائے گی۔ اور ایک دوسرے کو خوب چاہنے لگیں گے۔ مدت عمل اکتالیس دن ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّعَطِّرِ الرُّوۡحِ وَ آلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ صَلَاۃً تُعَطِّرُنَا بِھَا وَ بَارِكۡ وَسَلِّمۡ .

ترجمہ :- یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو روح کو معطر کرنے والے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آل پر ایسا درود کہ تو اس کے ذریعے سے ہمیں معطر کر دے اور برکت اور سلام نازل فرما۔

حضرت تقی الدّین حنبلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا درود شریف

اس درود شریف کو روزانہ سو دفعہ باقاعدگی سے پڑھنے والا اولیا اللہ میں شامل ہو جائے۔ دردسر، بخار۔ آشوب چشم۔ آدھے سر کے درد وغیرہ سے نجات کے لیے اس درود شریف کو سورۃ فاتحہ کے ساتھ (سات سات مرتبہ دونوں) پڑھ کر عرق گلاب پر دم کر لیں اور استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفا ملے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُكَ بِاسۡمِكَ الۡاَعۡظَمِ الۡمَكۡتُوۡبِ مِنۡ نُوۡرِ وَجۡهِكَ الۡاَعۡلَی الۡمُؤَبَّدِ * اَلدَّائِمِ الۡبَاقِی الۡمُخَلَّدِ * فِیۡ قَلۡبِ نَبِیِّكَ وَ رَسُوۡلِكَ مُحَمَّدٍ * وَ أَسۡأَلُكَ بِاسۡمِكَ الۡاَعۡظَمِ الۡوَاحِدِ بِوَحۡدَةِ الۡاَحَدِ * اَلۡمُتَعَالِیۡ عَنۡ وَحۡدَةِ الۡكَمِّ وَالۡعَدَدِ * اَلۡمُقَدَّسِ عَنۡ كُلِّ أَحَدٍ * وَ بِحَقِّ (بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ، قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * اَللّٰهُ الصَّمَدُ * لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ * وَ لَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ *) اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَیَاةِ الۡوُجُوۡدِ * وَ السَّبَبِ الۡاَعۡظَمِ لِكُلِّ مَوۡجُوۡدٍ * صَلَاةً تُثَبِّتُ فِیۡ قَلۡبِیَ الۡاِیۡمَانَ * وَ تُحَفِّظُنِیۡ الۡقُرۡآنَ * وَ تُفَهِّمُنِیۡ مِنۡهُ الۡاٰیَاتِ * وَ تَفۡتَحُ لِیۡ بِهَا نُوۡرَ الۡجَنَّاتِ * وَ نُوۡرَ النَّعِیۡمِ * وَ نُوۡرَ النَّظَرِ اِلٰی وَجۡهِكَ الۡكَرِیۡمِ * وَ عَلٰی آلِهٖ وَ صَحۡبِهٖ وَ سَلِّمۡ *

ترجمہ : یا اللہ ! میں آپ سے آپ کے بڑے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔ جسے آپ کی بڑی ذات کے نور سے لکھا گیا ہے۔ جو دائمی ہے۔ اور ہمیشہ رہنے والوں میں ہمیشہ باقی ہے۔ تیرے نبی اور رسول حضرت محمد ﷺ کے دل میں

۔اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے۔بڑے نام کے ذریعے جوایک کی یکتائی سے ایک ہے۔ مقدار اور گنتی کی اکائی سے بلند تر ہے۔ ہر ایک سے پاک اور بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ، قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * اَللّٰهُ الصَّمَدُ * لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ * وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔کے وسیلے سے۔ کہ تو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما۔ جو وجود ہونے کی زندگی کا راز ہیں۔ ہر وجود کے لیے بڑا سبب ہیں۔ایسا درود شریف جو میرے دل میں ایمان پیدا کرے اور مجھے قرآن مجید زبانی یاد کروادے۔ اور مجھے قرآن کریم کے معانی (مفہوم) سمجھادے۔ اور جس سے تو میرے لیے نیکیوں اور نعمتوں کا نور کھول دے۔ اور اپنی ذات کو دیکھنے والا نور کھول دے ۔ اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

درود شفا

جسمانی و روحانی امراض سے نجات پانے کے لئے درود شفا کو پڑھا کریں انشاء اللہ العزیز شفایاب ہوں گے۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کرکے پلائیں۔اختناق الرحم اور دیگر امراض سے نجات کیلئے ہیر اہینگ پر دم کرکے ایک چمچ پانی میں گھول کر مریض کو دیں۔انشاء اللہ شفایاب ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِهَا ، وَ عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ ، وَ شِفَائِهَا ، وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَائِهَا وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں۔ اور اجسام کی عافیت اور اور ان کی شفا ہیں۔ اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آل اور اصحاب پر درود اور سلام بھیج۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

لاعلاج مرض کا شافی علاج

حضرت شہاب الدین ارسلان رحمۃ اللہ علیہ کو بعض صلحاء نے خواب میں دیکھ کر اپنے مرض کی شکایت کی تو انھوں نے فرمایا۔ تریاق مجرب سے کیوں غافل ہو۔ یہ درود شریف پڑھا کرو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی رُوۡحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ ، وَ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی قَلۡبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡقُلُوۡبِ وَ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَجۡسَادِ ، وَ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی قَبۡرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡقُبُوۡرِ ۞

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

مقدمات میں کامیابی کے لئے

اگر آپ کسی مقدمے کے باعث پریشان ہیں تو روزانہ بعد از نماز تہجد اس درود شریف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر سجدے میں گر کر اللہ کریم سے کامیابی کے لئے دعا کریں۔ یاد رکھیں ناجائز حق پانے کے ایسامت کیجئے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَافِی جَمِیۡعِ الۡقُرۡآنِ حَرۡفًا حَرۡفًا وَّ بِعَدَدِ کُلِّ حَرۡفٍ اَلۡفًا اَلۡفًا بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۞

ترجمہ: - اے رب العالمین درود نازل فرمایئے ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر۔ قرآن مجید کے ایک ایک حرف کی تعداد اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار مرتبہ اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بے گناہ کی رہائی اور ناحق مقدّمے سے نجات کیلئے نایاب نسخہ

اگر کوئی شخص بے گناہ قید ہو اور ناحق مقدّمے بازی کا شکار ہو۔ وہ روزانہ بعد از صلوٰۃ الفجر تین سو تیرہ مرتبہ ذیل میں دیئے درود شریف کو پڑھ کر بوسیلہ نبی کریم ﷺ دعا کیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی نجات کا سامان ہو جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیۡءٌ وَّارۡحَمۡ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنَ الرَّحۡمَۃِ شَیۡءٌ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنَ الۡبَرَکَۃِ شَیۡءٌ وَّسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیۡءٌ ۞

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر حتّٰی کہ اس کے سوا کوئی درود باقی نہ رہے اور رحم فرما آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر حتّٰی کہ اس کے سوا کوئی رحمت باقی نہ رہے اور برکت نازل فرما آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر حتّٰی کہ اس کے سوا کوئی برکت باقی نہ رہے اور سلام نازل فرما آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر حتّٰی کہ اس کے سوا کوئی سلام باقی نہ رہے۔

درود برائے امتحانی کامیابی

امتحان میں سرخرو ہونے کیلیے ہر نماز کے بعد تین بار پڑھا کریں انشاء اللہ کامیاب ہونگے۔ کسی بھی انٹرویو سے پہلے گیارہ بار پڑھ کر اپنے سینے پر پھونکیں۔ دوران انٹرویو سوالات کے جواب دینے میں آسانی ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ اَجَلَّھَا ، وَاقۡضِ لِیۡ بِجَاھِہٖ حَوَائِجِیۡ کُلَّھَا ، وَ صَلِّ عَلَیۡہِ کَمَا اَنۡتَ اَھۡلُھَا ، وَسَلِّمۡ وَ شَرِّفۡ وَ کَرِّمۡ دَائِمًا ۞

ترجمہ:۔ اے میرے رب! درود نازل فرما میرے نبی حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر سب سے جلیل القدر درود اور پوری فرما میری ساری حاجتیں آپ ﷺ کے طفیل اور درود نازل فرما ان (ﷺ) پر جیسا کہ تیرے شایان شان ہو اور سلام بھیج اور شرف و کرامت عطا فرما ہمیشہ۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی الرَّسُوْلِ شِفَآءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِیْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

درود حصول عزّت

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھے تو اللہ کریم اس کی عزت و توقیر میں اضافہ فرمائیں گے۔ اگر کسی کے خلاف ظلم وجور پر مبنی مقدمہ وغیرہ ہو تو جج کے سامنے جانے سے پہلے پڑھے۔ انشاء اللہ کامیابی اسی کی ہو گی۔ روزانہ پڑھ کر اپنے دفتر جائیں۔ افسران بالا آپ سے خوش رہیں گے.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِیْعِ مَقَامُہُ الْوَاجِبِ تَعْظِیْمُہٗ وَ اِحْتِرَامُہٗ صَلٰوۃً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ لَا تَفْنٰی سَرْمَدًا وَّ لَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ط

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر جن کا مقام بلند ہے۔ جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے۔ ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو۔ اور کبھی فنا نہ ہو۔ اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

درود شریف برائے ذاتی گھر کا حصول

اگر کوئی شخص اپنے ذاتی گھر کی اشدّ خواہش رکھتا ہو۔ تو جمعۃ المبارک کے دن نماز عصر کے بعد اس درود کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز جلد ہی کامیابی ملے گی.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ ۞

ترجمہ : - اے اللہ درود و بھیج ہمارے آقا حضرت محمد نبی اُمّی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر اور ہمارے آقا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر اور سلام نازل فرما.

ہر کام میں فتح و نصرت

ہر مہم میں عظیم الشان فتح و نصرت کے حصول کے لیے اس درود مبارک کو اکیس مرتبہ یا 92 بار یا پھر ایک سو دس بار ہر نماز کے بعد گنبد حضرا کا تصور کر کے انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھ کر رحمت خداوندی طلب کریں۔ انشاء اللہ العزیز کامیابی آپ کا مقدّر ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ رَبِّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞

ترجمہ : اے اللہ اے رب العالمین درود نازل فرما حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر جو نبی اُمّی ہیں۔ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی ازواج مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں۔ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی اولاد پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کے گھر والوں پر (اللہ جل شانہٗ کی) رحمت ہو۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی الرَّسُوْلِ شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِیْلِ

سنو ! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مستقل مزاجی کے حصول اور تضیّع وقت سے بچاؤ کا نسخہ

اگر کوئی شخص روزانہ نماز فجر کے بعد اس درود شریف کو ایک سو مرتبہ بطور وظیفہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے دینی اور دنیاوی معاملات میں مستقل مزاجی اور یکسوئی عطا فرمائیں گے۔ اور اس کی برکت سے اسے ان سب کاموں میں آسانی نصیب ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، كُلَّمَا ذَكَرَہُ الذَّاكِرُوْنَ ، وَ كُلَّمَا سَهَا عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ ، وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی آل پر جب جب ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں۔ اور جب غافل انھیں بھولیں اور برکت اور سلام نازل فرما۔

من پسند رشتہ کے حصول کے لیے حمد اور درود شریف

اگر کوئی شخص من پسند رشتہ چاہتا ہو۔ تو اسے چاہئے کہ بعد نماز عشاء یا تہجد کے بعد گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر دعا کیا کرے مسلسل اکیانوے دن ایسا کرے۔ جائز مراد پوری ہو گی.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَالْكِبْرِیَآءِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ ۞

ترجمہ :۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو عزّت و کبریائی کا مالک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو خاتم الانبیاء ہیں۔

مقبولیّت عامہ اور تسخیر قلوب کیلئے بے مثال نسخہ

یہ درود شریف عظیم قوّت تسخیر کا حامل ہے۔ اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد تین بار اس درود شریف کو بطور وظیفہ پڑھتا رہے۔ تو اسے منجانب اللہ سبحانہ و تعالیٰ عوام النّاس میں مقبولیّت حاصل ہو۔ اور اہل اقتدار کی آنکھوں کا تارا بن کر جیئے۔ کسی انٹرویو پر جانے سے پہلے اگر گیارہ (11) مرتبہ پڑھ کر عطر گلاب پر دم کرے اور اپنے چہرے پر ملے۔ انشاء اللہ العزیز کامیابی قدم چومے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَّقْرُوْنَةً بِذِكْرِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً جَامِعَةً بَيْنَ فَرَحِهٖ وَ سُرُوْرِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّحِيْطَةً بِطُوْرِهٖ وَ صُوْرِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّنَوِّرَةً لِّقُلُوْبِ اَصْحَابِ صُدُوْرِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً شَارِحَةً لِّمَنْقُوْحِهٖ فِىْ مَسْطُوْرِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِهٖ وَ مُرُوْرِهٖ بَيْنَ الْمَآءِ وَ طُهُوْرِهٖ وَالنُّوْرِ وَ ظُهُوْرِهٖ وَالْحَقِّ وَ اُمُوْرِهٖ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر، ایسا درود جو آپ ﷺ کے ذکر کے ساتھ مقرون ہو۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر، ایسا درود جو جامع ہو۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی خوشی اور سرور کو۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر، ایسا درود جو احاطہ کرے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے تمام حالات و اطوار کا۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر، ایسا درود جو منوّر کر دے سننے والوں کے دلوں کو۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر، ایسا درود جو شارح ہو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے باطنی کمال کا آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے چہرۂ انور کی تحریر میں اور درود نازل فرما آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور اولیاء پر بہ تعداد آپ ﷺ کے عبور کرنے اور گزرنے کے درمیان پانی کے اور اسکی طہارت کے اور درمیان نور کے اور اس کے ظہور کے اور درمیان حق کے اور اس کے امور کے۔

مَوْلَاىَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

ناگہانی حادثہ اور مصیبت سے نجات کا محیّر العقول نسخہ

اگر کوئی شخص کسی بلائے ناگہانی کا شکار ہو جائے اور اسے کوئی راہ نجات سجھائی نہ دے تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود شریف کو نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اکیس، اکیس مرتبہ پڑھ کر نبی مکرّم سرور کائنات ﷺ کے وسیلہ جمیلہ سے اللہ جلّ جلالہ کے حضور عاجزانہ دعا کرے تو انشاء اللہ الرّحمٰن مایوسی کے بادل چھٹ جائیں گے۔ اگر کوئی شخص اس درود شریف کا ہر نماز کے بعد باقاعدگی کے ساتھ کم از کم ایک مرتبہ ورد کر لیا کرے تو ناگہانی مصائب و آفات سے ہمیشہ محفوظ و مامون رہے گا۔ بفضل الٰہی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ وَ كَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ الَّذِیْٓ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ ذُرِّیّٰتِهٖ وَ اَھْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَ عَلٰی اَزْوَاجِهِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَفْضَلَ صَلَاۃٍ وَّ اَزْکٰی سَلَامٍ وَّ اَنْمٰی بَرَکَۃٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَ زِنَۃَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَ مِلْأَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ وَ مَبْلَغَ رِضَاكَ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ وَ كَرِّمْ کَذٰلِكَ کُلِّهٖ اَفْضَلَ صَلَاۃٍ وَّ اَزْکٰی سَلَامٍ وَّ اَنْمٰی بَرَکَاتٍ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ کُلٍّ مِّنْھُمْ وَالتَّابِعِیْنَ وَ عَلٰی کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہِ فِی الْعَالَمِیْنَ وَ سَآئِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَ زِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَارْحَمْنَا اِلٰھَنَا بِحُرْمَتِھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاشْفِنَا وَ

عَافِنَا مِنْ كُلِّ آفَاتٍ وَّ عَاهَاتٍ وَاعْفُ عَنَّ وَعَامِلْنَا بِلُطْفِكَ الْجَمِيْلِ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

ترجمہ :۔اے اللہ ! صلوٰۃ وسلام اور برکت و کرامت نازل فرما ہمارے آقا اور ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، نبی امّی، نبی رحمت ہیں اور شفیع امّت ہیں۔ جن کو تو نے رحمتہ للعالمین بنا کر بھیجا اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ اور آپ ﷺ کی اولاد اور ذرّیات اور آپ ﷺ کے اہل بیت طیبین وطاہرین پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر جو امہّات المؤمنین ہیں۔ نازل فرما ان سب پر سب سے افضل درود، سب سے پاکیزہ تر سلام اور سب سے بڑی برکت، تعداد میں ان چیزوں کے جو تیرے علم میں ہیں۔اور وزن میں ان چیزوں کے جو تیرے علم میں ہیں۔اور ان چیزوں کی بھرتی کے مطابق جو تیرے علم میں ہیں اور تیرے کلمات کی روشنی اور تیری رضا کے منتہا کے مطابق۔ اور اسی طرح صلوٰۃ وسلام اور برکت و کرامت نازل فرما، افضل صلوٰۃ، پاکیزہ سلام اور سب سے بڑی برکت سارے انبیاء اور مرسلین پر اور ہر ایک کی آل وازواج اور اصحاب اور اتباع کرنے والوں پر اور سارے اولیاء پر جہانوں میں اور تمام اہل ایمان پر چاہے وہ اوّلین میں سے ہوں یا آخرین میں سے، گنتی میں ان تمام چیزوں کے جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں۔اور وزن میں ان تمام چیزوں کے جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں اور ہم پر رحمت فرما۔ اہ ہمارے اللہ! ان سب حضرات کی برکت سے۔ اور ہمیں شفا اور عافیت عطا فرما ہر آفت اور مصیبت سے۔اور ہمیں معاف فرما اور ہمارے ساتھ اپنے لطف جمیل کے مطابق معاملہ فرما اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ایسے لوگوں کو ہم پر مسلّط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کریں۔اے ارحم الرّاحمین! اپنی رحمت سے ان دعاؤں کو قبول فرما۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی الرَّسُوْلِ شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِيْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درود تنجینا

حضرت حسن بن علی اسوانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو کسی مصیبت سے نجات کے لیے یا کسی بھی حاجت براری کے لیے ایک ہزار بار پڑھے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اسکی دلی مراد پوری کرے گا۔ شرح دلائل الخیرات کے مؤلف لکھتے ہیں اگر کوئی شخص نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کی زیارت کے لیے چالیس دن تک بعد صلوۃ العشاء اس درود شریف کو ایک ہزار بار پڑھے۔انشاء اللہ العزیز چالیس دن کے اندر اندر ہی زیارت رسول مقبول ﷺ سے مشرف ہوگا۔ اگر کوئی صبح وشام دس دس بار پڑھنے کا معمول بنائے گا۔ اللہ جل شانہٗ راضی رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنۡجِیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَ تَقۡضِیۡ لَنَابِھَا جَمِیۡعَ الۡحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرۡفَعُنَا بِھَا عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ فِی الۡحَیٰوۃِ وَ بَعۡدَ الۡمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیۡبُ الدَّعۡوَاتِ وَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَ یَا قَاضِیَ الۡحَاجَاتِ وَ یَا کَافِیَ الۡمُھِمَّاتِ وَ یَا دَافِعَ الۡبَلِیَّاتِ وَ یَا حَلَّ الۡمُشۡکِلَاتِ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ یَآ اِلٰھِیۡ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۞

ترجمہ: - اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج، ایسا درود جو ہمیں نجات دلا دے سارے خوفوں اور آفتوں سے اور ہماری ساری حاجتوں کو پورا کر دے اور ہمیں ساری برائیوں سے پاک کر دے اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز ہو جائیں۔ اور جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے اچھی طرح فائدہ حاصل کریں۔ بے شک آپ ہی ہماری دعاؤں کو قبول فرمانے والے ہیں۔ اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے ہیں اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے اور اے بلاؤں کو رفع کرنے والے اور اے سخت مشکلات کو حل کرنے والے، میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں، میری درخواست قبول فرمائیں یا الٰہی بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ بِقَدۡرِ حُسۡنِہٖ وَکَمَالِہٖ

درود بشارت

اس درود شریف کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو گیارہ دن تک رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ العزیز گم شدہ چیز مل جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاكَانَ وَ مَا يَكُوْنُ وَ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَ اَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ پر بے شمار اس کے جو ہو چکا، جو ہو رہا ہے، اور جو ہو گا۔ اور بے شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر اور روشن ہوا ان پر دن۔

معاشی مسائل کا حقیقی اور پائیدار حل

درود برائے وسعت و برکت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ نَبِیِّ الرَّحۡمَۃِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلۡمُكَ وَ جَرٰی بِہٖ قَلَمُكَ وَ نَفَذَ بِہٖ حُکۡمُكَ ، اَللّٰھُمَّ یَا مَنۡ بِیَدِہٖ خَزَائِنُ السَّمٰوٰاتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَنۡ یَّقُوۡلُ لِشَیۡءٍ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ، اَسۡأَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَنۡ تُعَافِیَنِیۡ مِنَ الدَّیۡنِ وَ تُغۡنِیۡنِیۡ مِنَ الۡفَقۡرِ وَ اَنۡ تَرۡزُقَنِیۡ رِزۡقًا حَلَالًا وَاسِعًا مُبَارَكًا فِیۡہِ وَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلِّمۡ ۞

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر جو آپ کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں۔ رحم کرنے والے نبی ہیں۔ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کے خاندان اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کے اصحاب پر سلامتی نازل کیجئے۔ ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو آپ کے احاطہ علم میں ہیں۔ اور آپ کے قلم نے ان کو تحریر فرمایا ہے۔ اور آپ کا فیصلہ ان پر نافذ ہوا ہے ۔ اے اللہ اور بادشاہ جس کے قبضے میں تمام آسمانوں اور زمین کے کارخانے ہیں۔ اور جس کی قدرت اتنی عظیم الشان ہے۔ کہ کسی چیز کے لئے کہہ دے ہو جا۔ تو وہ چیز وجود میں آجائے۔ میں آپ سے التجا کرتا ہوں ۔ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر اور مجھے قرضے سے عافیت دیجئے اور مجھے محتاجی سے نجات دیجئے اور مجھے حلال روزی وسعت اور برکت کے ساتھ عطا فرمایئے۔ اور اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کے خاندان پر سلامتی نازل فرما۔

قرض کی ادائیگی کے لئے نسخۂ کیمیا

اگر آپ مقروض ہیں تو روزانہ ایک سو مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے کا معمول بنالیں۔ انشاء اللہ خدائے بزرگ و برتر آپ کے قرض کی ادائیگی کا بندوبست فرمائیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفۡضَلَ صَلَوَاتِكَ ، عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ نَبِیِّكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ آلِہٖ وَسَلِّمۡ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ ۞

رزق میں خیر و برکت اور بلند مراتب کا حصول

حضرت شیخ محمد تونسی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود شریف کو ہر روز گیارہ بار پڑھے گا۔ تو گویا اس کے لئے آسمان سے رزق اترتا ہے۔ اور زمین سے اگتا ہے۔ حضرت امام دینوری رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کو ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بلند مرتبے اور رزق کی فراوانی حاصل ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاةً کَامِلَةً وَسَلِّمۡ سَلَامًا تَامًّا، عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَنۡحَلُّ بِہِ الۡعُقَدُ ، وَ تَنۡفَرِجُ بِہِ الۡکُرَبُ ، وَ تُقۡضٰی بِہِ الۡحَوَائِجُ ، وَ تُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَ حُسۡنُ الۡخَوَاتِمِ ، وَ یُسۡتَسۡقَی الۡغَمَامُ بِوَجۡھِہِ الۡکَرِیۡمِ ، وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ فِیۡ کُلِّ لَمۡحَةٍ وَ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ تو درود نازل فرما ایسا جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا جو مکمل ہو، ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جن کے ذریعے مشکلیں حل ہوتی ہیں۔ اور پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔ اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے۔ اور بادل آپ ﷺ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے۔ اور درود نازل فرما آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر، ہر لحہ اور ہر نفس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے۔

مال و منال میں خیر و برکت

1. صاحب البیان ارشاد کرتے ہیں۔ جو شخص اپنے مال و منال میں اضافہ اور خیر و برکت چاہتا ہو۔ وہ یہ درود شریف پڑھے۔ 2. حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا جس مسلمان کے پاس صدقہ کی وسعت نہ ہو وہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنِ وَالْمُسْلِمَاتِ۝

ترجمہ: -اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور درود نازل فرما سارے مؤمنین اور مؤمنات اور مسلمین اور مسلمات پر۔

کاروبار میں خیر و برکت

کاروباری اور تاجر حضرات روزانہ باوضو ہو کر اپنے کاروبار کی جگہ پر پڑھیں۔ انشاء اللہ العزیز اس درود شریف کی برکت سے بے حد خیر و برکت نصیب ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۝

ترجمہ: ۔ اے اللہ اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اولاد پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔۔

درود برائے دافع تنگی معاش

ابو عبداللہ القسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے خواب میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی زیارت کی۔ تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ سے معاشی تنگی کی شکایت کی۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا یہ پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهَبْ لَنَا ، اَللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لَّنَا ، اَللّٰهُمَّ اِلَيْهِ طَرِيْقًا سَهْلًا مِنْ غَيْرِ تَعْبٍ وَ لَا نَصْبٍ وَ لَا مِنَّةٍ وَلَا تَبِعَةٍ وَ جَنِّبْنَا ، اَللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَ اَيْنَ كَانَ وَ عِنْدَ مَنْ كَانَ وَ حُلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ اَهْلِهٖ وَاقْبِضْ عَنَّا اَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَا نَنْقَلِبُ اِلَّا فِيْمَا يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنُ اِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

ترجمہ :۔اے اللہ ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی آل پر اور عطا کر ہمیں اے اللہ ! اپنے رزق حلال ، پاک اور مبارک سے اس قدر کہ تو بچالے اس کے ذریعے سے ہمارے چہروں کو تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنے سے اور نکال دے ہمارے لئے اے اللہ راستہ آسان بغیر مشقّت اور تکان اور بغیر احسان مندی اور تاوان کے اور بچا ہمیں اے اللہ ! حرام سے خواہ جہاں کہیں بھی ہو اور جس کے پاس بھی ہو اور آڑ بنا دے ہمارے درمیان اور حرام والوں کے درمیان اور بند کر دے ہم سے ان کے ہاتھوں کو اور پھیر دے ہم سے ان کے دلوں کو یہاں تک کہ نہ ہو ہماری نقل وحرکت مگر اس چیز میں جو تجھے راضی کرے اور ہم مدد نہ لیں تیری نعمت کے ساتھ مگر اسی چیز جو تجھے محبوب ہو۔اے ارحم الرّاحمین ! اپنی رحمت سے ایسا ہی کر۔

قرض سے محفوظ رکھنے والا درود شریف

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ کبھی قرضدار نہ ہو۔اور اگر قرضدار ہو تو جلدی نجات پائے تو اسے چاہئے کہ بعد از صلوٰۃ ظہر یہ دعا پڑھ کر دعا کرے۔انشاء اللہ العزیز اللہ کریم اسے قرض کی ذلت سے نجات دیں گے.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَ بَارِکۡ وَسَلِّمۡ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور برکت اور سلام نازل فرما.

اولاد کی کامیابی اور عزت کے لیے

اولاد کی کامیابی اور عزت کے لیے اگر آپ صبح و شام سات سات مرتبہ اس درود شریف کا ورد اپنے اوپر لازم کر لیں گے تو خالق کائنات اس کی خیر و برکت سے آپ کی اولاد کو دین و دنیا میں ہمیشہ عزت سے نوازے گا۔-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الۡعَالَمِیۡنَ حَبِیۡبِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ ، صَلَاۃً اَنۡتَ لَھَا اَھۡلٌ ، وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ كَذٰلِكَ ۞

درودِ حاجات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھۡلِ بَیۡتِہٖ ۞

ترجمہ :۔اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر۔

حدیث قدسی ہے۔ جو شخص یہ درود شریف ہر دن میں سو مرتبہ پڑھے گا اس کی سو حاجتیں اللہ رب العزت پوری کر دیتے ہیں۔ تیس دنیا کی اور ستر آخرت کی

درود غوثیہ اور رزق کی برکتیں

یہ درود شریف سلسلۂ غوثیہ قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اگر اس درود شریف کو روزانہ سات مرتبہ پڑھا جائے تو سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ ۱. رزق میں برکت حاصل رہے گی ۲. روزمرہ کے کاموں آسانی نصیب ہو گی ۳. اللہ تعالیٰ کی مخلوق عزت و توقیر اور محبت آمیز سلوک کرے گی۔ ۴. محتاجی سے نجات ملے گی ۵. جان کنی کے وقت کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا انشاء اللہ العزیز ۶. جان آسانی کے ساتھ نکلے گی۔ ۷. قبر میں گشادگی عطا ہو گی اگر ایک سو گیارہ بار پڑھنا معمول بنالیں تو لامحدود دینی و دنیاوی برکتوں کا حصول ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَآلِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ .

ترجمہ :۔اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو جود و کرم کا خزینہ ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت و برکت اور سلام بھیج۔

درودِ قدسی

اللہ عزوجل اپنے حبیب نبی مکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر ان نورانی الفاظ میں درود بھیجتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلِّمْ ۞

درودِ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الدَّاعِیْ اِلَی اللّٰہِ الْقَادِرِ الْفَتَّاحِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ ذَوِی الْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ ۞

سیدنا حضرت موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درود

شیخ عبداللہ الہاروشی " کنزالاسرار " میں اس درود شریف کی فضیلت کچھ یوں بیان فرماتے ہیں۔ جب سیدنا حضرت موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ عزّوجل کا وہ فضل وکرم دیکھا جو اس نے نبی کریم ﷺ کی امت کے لیے تیار کر رکھا ہے۔ تو سیدنا حضرت موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ رب العزت سے انھیں بھی اس امت میں شامل کرنے کی دعا کی۔ اس پر اللہ تعالٰی نے انہیں سرور کائنات حضور ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم دیا۔ تو سیدنا حضرت موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان الفاظ میں درود شریف بھیجا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابِ قَوْسَیْنِ ۞

ترجمہ : اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج جو سب نبیوں میں آخری نبی ہیں۔ اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں۔ دو جہاں کا حسن اور دو جہاں کی بزرگی ہیں۔ جنوں اور انسانوں کے سردار۔ قاب قوسین کے مقام قرب کے سردار۔

سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا درود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ۞

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کے نبیوں اور اس کے رسولوں اور اس کی ساری مخلوق کے درود سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ہوں آپ ﷺ پر اور ان پر سلام اور اللہ جل شانہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں۔

درود زہرہ بتول حضرت فاطمۃ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت عبدالعزیز وباغ فارسی قدس سرہ غوث الوقت ارشاد فرماتے ہیں۔ ایک مرتبہ میں نے دیوان صالحین میں سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ زہرا رضی اللہ عنہا کو اپنے والد ماجد حضرت محمد ﷺ پر درود پڑھتے ہوئے سنا۔ الفاظ تو یہ نہ تھے ہو سکتا ہے سریانی زبان کے ہوں۔ مگر معانی جو میں نے آپ رضی اللہ عنہا کی ارشاد کردہ عبارت سے اخذ کیے وہ یہ تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رُّوْحُهٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلَآئِكَةِ وَالْكَوْنِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِاللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞

ترجمہ:- اے اللہ ان پر درود بھیج جن کی روح، روحوں، ملائکہ اور کائنات کی محراب ہے۔ اے اللہ ان (ﷺ) پر درود بھیج جو نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ ان پر درود بھیج جو اہل جنت کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيْهِ قَدْ صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَآءِ بِجِبْرَئِيْلِ

ان (ﷺ) پر درود بھیجو کہ ان (ﷺ) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

درودِ سیّدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علامہ قسطلانی رحمتہ اللہ نے مواہب اللدنیہ میں سلامہ الکندی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ دعا اور درود لوگوں کو سکھاتے تھے۔ اس درود شریف کا ذکر قاضی عیاض رحمتہ اللہ نے شفا شریف میں کیا ہے۔ اور امام سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل الخیرات شریف میں اس درود شریف کا ذکر فرمایا.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوكَاتِ اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نِفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرَى قَبَسًا لِقَابِسٍ، آلَاءَ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَ الْاِثْمِ وَ اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَ نَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَ مُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَ خَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَ رَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً۞ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاَجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّئَاتٍ لَهٗ غَيْرَ

مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَ جَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَ اَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَ نُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنْ اُبْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّ خُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ۞

مفہوم : اے اللہ تمام زمینوں کے فرش بنانے والے اور بلند آسمانوں کے پیدا کرنے والے۔ دلوں کو بنانے والے اور اور ان کی فطرت تکوینی کے مطابق بد بخت اور خوش بخت۔ اے اللہ تمام بزرگ رحمتیں اور اپنی روز افزوں برکتیں اور زیادہ مہربانیاں ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر نازل کیجئے۔ جو آپ کے محبوب بندے اور آپ کے رسول ہیں۔ گزرے ہوئے سارے انبیاء علیہم السلام کے سردار ہیں۔ مشکلات کھولنے والے۔ امر حق کا حق کے مطابق اعلان کرنے والے ہیں۔ امور باطلہ کے لشکروں کا بھیجا نکالنے والے ہیں۔ یعنی پامال کرنے والے ہیں۔ آپ کے حکم سے آپ کی اطاعت مستحکم ہیں۔ آپ کی خوشنودیوں کو بغیر کوتاہی کے پانے والے ہیں۔ اور ارادہ میں کمزور نہیں ہیں۔ آپ کی وحی کو محفوظ کرنے والے ہیں۔ آپ کے عہد کے پابند ہیں۔ آپ کے حکم کو جاری کرنے والے ہیں۔ حق تعالیٰ کی نعمتیں ان کے مستحقوں کو اس کے اسباب بہم پہنچائی ہیں۔ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے ذریعے سے دلوں کو ہدائت کی گئی۔ اس کے بعد کہ وہ دل فتنوں اور گناہوں میں مبتلا تھے اور ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ نے اعلام حق کو ظاہر فرمادیا۔ اور اسلام کی روشن چیزوں کو ظاہر کر دیا۔ اور احکام خداوندی کو ظاہر فرمادیا۔ بے شک ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ نہایت امین اور قابل اعتبار ہیں۔ اور آپ کے علم مخفی کو جمع کرنے والے ہیں۔ قیامت کے دن آپ کے گواہ ہیں۔ آپ نے انہیں اہل عالم کے لیے نعمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ رسول برحق ہیں۔ اہل عالم کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ ان کے لیے جنت الفردوس میں وسیع مقام عطا فرمایئے۔ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کو بدلے بے شمار بھلائیاں اپنے فضل سے اس طرح عنائت فرمایئے۔ کہ ہمارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے لیے نہایت خوشگوار ہوں۔ اپنی طرف سے انتہائی اعلیٰ درجے کی جزا عطا کیجئے۔ اور نہایت عمدہ مخفی بخشش عطا فرمایئے۔ اے اللہ ہمارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کا مقام تمام مخلوق سے بلند کیجئے۔ اور ان کا ٹھکانہ اپنے یہاں نہایت معزز بنایئے اور ان کی اعلیٰ درجے کی مہمانی کیجئے۔ اور ان کے نور کو کامل کر دیجئے۔ اور ان کو بہترین بدلہ عطا فرمایئے۔ ہمارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی شہادت مقبول ہے۔ گفتگو پسندیدہ ہے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ حق وانصاف کی بات کہنے والے ہیں۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ بہترین

عادتوں والے ہیں۔اور حجت و برہان کے عظیم مالک ہیں۔اے اللہ ہم سب کو حلقہ بگوشہ حضور اور ان کا تابع فرمان بنایئے۔اور مخلص دوست اور ولی رفیق اور ساتھی بنایئے۔اے اللہ ہماری جانب سے ہمارے آقا ﷺ کو سلام پہنچاتے رہیئے اور ہم لوگوں کو ہمارے آقا ﷺ کی طرف سے سلام کا جواب بار بار نصیب کیجئے۔

درود اہل بیت

شفا شریف" میں یہ درود شریف سید نا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے نقل کیا گیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا۝ اس آیت کے نزول پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا۔

لَبَّیۡکَ ، اَللّٰھُمَّ رَبِّیۡ وَ سَعۡدَیۡکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ الۡبَرِّ الرَّحِیۡمِ وَمَلآئِکَتِہِ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَالنَّبِیِّیۡنَ وَالصِّدِّیۡقِیۡنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیۡنَ وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنۡ شَیۡءٍ یَا رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیۡنَ وَسَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ اِمَامِ الۡمُتَّقِیۡنَ وَرَسُوۡلِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ اَلشَّاھِدِ الۡبَشِیۡرِ الدَّاعِیۡ اِلَیۡکَ بِاِذۡنِکَ السِّرَاجِ الۡمُنِیۡرِ وَ عَلَیۡہِ السَّلَامُ۝

ترجمہ :- بے شک اللہ اور اسکے فرشتے ان پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ) پر درود بھیجتے ہیں. مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں۔ اور تیرے دین کی مدد کرتا ہوں۔ محسن اور مہربان اللہ کی رحمتیں ہوں اور مقرّب فرشتوں اور اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی طرف سے اور درودیں ہوں اے ربّ العالمین ہر اس کی طرف سے جو تیری تسبیح کرتی ہے۔ہمارے آقا حضرت محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو خاتم النبیین ہیں۔اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اور جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں۔اور تیرے حکم سے تیری طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں۔اور روشن چراغ ہیں اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام ہو سب کا

درود ام المؤمنین حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اور امام حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تمام درودوں سے افضل ہے۔
علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص افضل ترین درود شریف پڑھنے کی قسم کھالے تو اس درود شریف کو پڑھے اسکی قسم پوری ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوۡلِكَ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَزۡوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمۡ ، عَدَدَ خَلۡقِكَ وَ رِضَا نَفۡسِكَ وَ زِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞

ترجمہ :- اے اللہ درود اور سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے خاص بندے اور رسول النبی امّی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرت پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر سلامتی نازل فرما۔ اپنی مخلوق کے برابر اور اپنی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کے برابر۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ آلِهٖ بِقَدۡرِ حُسۡنِهٖ وَ كَمَالِهٖ

درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول معظم حضرت محمد ﷺ پر درود پڑھو تو بہترین طریقے سے پڑھو۔ شائد تمہارا درود سرکار دوعالم ﷺ کے سامنے پیش کیا جائے۔ پھر آپ نے اس درود شریف کا ذکر فرمایا۔ امام غزالی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں - کہ رسول مکرم ﷺ نے فرمایا۔ کہ جب میرے اوپر درود پڑھو تو اچھے طریقے سے پڑھو۔ شائد تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جائے۔ پھر آپ ﷺ نے یہ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ صَلَوَاتِكَ وَ رَحۡمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَ اِمَامِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيۡنَ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ اِمَامِ الۡخَيۡرِ وَ قَائِدِ الۡخَيۡرِ وَ رَسُوۡلِ الرَّحۡمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ

ابۡعَثۡهُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الَّذِیۡ یَغۡبِطُهٗ بِهِ الۡاَوَّلُوۡنَ وَالۡاٰخِرُوۡنَ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ! اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ سیّدالمرسلین، امام المتقین خاتم النبیین ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں۔ نیکی اور بھلائی کی راہ کے امام اور رہنما ہیں اور رحمت والے پیغمبر ہیں۔ اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جو اوّلین اور آخرین کے لئے قابل رشک ہو۔

درودِ امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ درود حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اَوۡسَطِ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ آخِرِ کُلِّ شَیۡءٍ ۞

درود حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

یہ درود شریف حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جسے ابو موسیٰ مدینی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا دَآئِمَ الۡفَضۡلِ عَلَی الۡبَرِیَّۃِ یَا بَاسِطَ الۡیَدَیۡنِ بِالۡعَطِیَّۃِ یَا صَاحِبَ الۡمَوَاهِبِ السَّنِیَّۃِ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیۡرِ الۡوَارٰی سَجِیَّۃً وَّاغۡفِرۡ لَنَا یَا ذَا الۡعُلٰی فِیۡ هٰذِهِ الۡعَشِیَّۃِ ۞

ترجمہ : اے اللہ اپنی مخلوق پر ہمیشہ فضل و کرم فرمانے والے۔ اے کھلے ہاتھوں عطا فرمانے والے۔ اے اللہ بے بہا بخششوں والے درود بھیج سیّدنا محمد ﷺ پر جو تمام مخلوق میں بہترین عادات والے ہیں۔ اے بلندیوں کے مالک اس شام کو ہماری مغفرت فرمادے۔

درود حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیۡءٌ وَّ ارۡحَمۡ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنَ الرَّحۡمَۃِ شَیۡءٌ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنَ الۡبَرَکَۃِ شَیۡءٌ وَّسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیۡءٌ ۞

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر حتّٰی کہ اس کے سوا کوئی درود باقی نہ رہے اور رحم فرما آپ ﷺ پر حتّٰی کہ اس کے سوا کوئی رحمت باقی نہ رہے اور برکت نازل فرما آپ ﷺ پر حتّٰی کہ اس کے سوا کوئی برکت باقی نہ رہے اور سلام نازل فرما آپ ﷺ پر حتّٰی کہ اس کے سوا کوئی سلام باقی نہ رہے۔

سیّدنا حضرت زین العابدین بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کا درود

یہ درود شریف امام سیّدنا حضرت زین العابدین بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کا ہے۔ امام قسطلانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ "مسالک الحنفاء" میں روایت فرماتے ہیں۔ کہ سیّدنا حضرت زین العابدین بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں ۔جب میں اس درود شریف کو اپنے جدّ امجد حضرت محمد ﷺ پر پڑھتا تو لوگ ہمہ تن گوش ہو کر سنتے تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الۡاَوَّلِیۡنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَابًا فَتِیًّا وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَھۡلًا مَرۡضِیًّا وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَسُوۡلًا نَبِیًّا ۞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرۡضٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعۡدِ الرِّضَا وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبَدً اَبَدًا ۞ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَرَدْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رِضَا نَفْسِكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ۞اَللّٰهُمَّ ، وَاَعْطِ مُحَمَّدًا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ۞اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَأَفْلِجْ حُجَّتَهُ وَاَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهُ فِيْ أَهْلِ بَيْتِهٖ وَأُمَّتِهٖ ۞اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِثْلَ ذٰلِكَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذٰلِكَ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الصَّلَاةَ التَّآمَّةَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْبَرَكَةَ التَّآمَّةَ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ التَّامَّ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ

رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْآبِدِيْنَ وَ دَهْرِ الدَّاهِرِيْنَ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْآيَاتِ ، اَلْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۞

ترجمہ :۔اے اللہ ! درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر پچھلوں میں اور درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر تا قیامت۔ اے اللہ ! درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو شاہزور جوان تھے اور حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو پسندیدہ معمّر تھے۔اور درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو رسول نبی ہیں۔اے اللہ درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر راضی ہونے کے بعد اور حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود نازل فرماتے رہیو۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو نے ان پر درورد بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ اور اس طرح درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جس طرح تو ان پر درود نازل فرمانا چاہے۔ اور اس طرح درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جس طرح تو ان پر درود نازل فرمانے کا ارادہ فرمائے۔اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر درود نازل فرما۔اور حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما اپنی رضا کے برابر۔ اور حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما عرش کی زینت کے برابر اور حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر جو ختم نہ ہوں۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ ، فضل ، فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما۔اے اللہ آپ ﷺ کی دلیل کو عظمت بخش اور ان کی حجّت کو مضبوط فرما۔ اور جس چیز کی آپ ﷺ کو اپنے اہل بیت اور امّت کے متعلق امید ہے۔ اس تک آپ ﷺ کو پہنچادے۔اے اللہ اپنے درود ، برکتیں ، اپنی رحمت اور رافت حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما۔ جو تیرے محبوب اور صفّی ہیں۔اور ان کے پاکیزہ اہل بیت پر۔اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر وہ درود نازل فرما جو ان تمام درودوں میں افضل ہو جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر نازل فرمائے ہوں۔ اور حضرت محمد ﷺ پر ایسی ہی برکت نازل فرما اور حضرت محمد ﷺ پر ایسی ہی رحمت فرما۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ درود نازل فرما۔ رات میں جب وہ چھا جائے ۔ اور

حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرمادن میں جب وہ روشن ہو جائے۔ اور حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما آخرت اور دنیا میں۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر مکمل درود نازل فرما اور حضرت محمد ﷺ پر مکمل برکت نازل فرما اور حضرت محمد ﷺ پر کامل سلام بھیج۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو نیکی اور بھلائی کی راہ کے امام اور رہنما ہیں اور رحمت والے پیغمبر ہیں۔ اے اللہ درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی امّی، عربی، قرشی، ہاشمی۔ ابطحی، تہامی، مکّی ہیں۔ تاج، اقدار، جہاد اور غنیمت والے ہیں۔ بھلائی کے مالک اور خدائی کے سرپرست ہیں۔ فوجی دستوں کے سپہ سالار اور عطائیں کرنے والے ہیں۔ نشانات حق، معجزات اور روشن علامات کے حامل ہیں۔ مقام محمود، حوض کوثر کے مالک جس پر مخلوق الٰہی روزِ قیامت اپنی پیاس بجھانے پہنچے گی۔ شفاعت کرنے والے اور ربّ معبود کے سامنے سجدہ کرنے والے ہیں۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجنے والوں کے برابر اور آپ ﷺ پر درود نہ بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر درود نازل فرما

درودِ حوضِ کوثر

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص رسول کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے حوض کوثر سے اچھی طرح سیراب ہونا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ وہ یہ درود شریف پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَ اَوۡلَادِهٖ وَ اَزۡوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَ اَصۡهَارِهٖ وَ اَنۡصَارِهٖ وَ اَشۡيَاعِهٖ وَ مُحِبِّيۡهِ وَ اُمَّتِهٖ وَ عَلَيۡنَا مَعَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ۞

ترجمہ:۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کی ازواج پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت اور سسرال والوں پر اور آپ ﷺ کے انصار پر اور آپ ﷺ کی جماعت میں شامل ہونے والوں پر اور آپ ﷺ کو محبوب رکھنے والوں پر اور آپ ﷺ کی امّت پر اور ہم پر ان سب کے ساتھ اے ارحم الرّاحمین۔

سیدنا احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ کا درود

یہ درود شریف سیّدنا حضرت احمد کبیر الرفاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ اور ان کی کتاب "المعارف المحمدیہ والوظائف الاحمدیہ" میں مذکور ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرار الٰہی اور معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ ایمان کے لئے باعث تقویہ ہے۔ سکون واطمینان قلب کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى نُوۡرِكَ الۡأَسۡبَقِ. وَصِرَاطِكَ الۡمُحَقَّقِ. اَلَّذِيۡ أَبۡرَزۡتَهُ رَحۡمَةً شَامِلَةً لِّوُجُوۡدِكَ. وَأَكۡرَمۡتَهُ بِشُهُوۡدِكَ. وَاصۡطَفَيۡتَهُ لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَأَرۡسَلۡتَهُ بَشِيۡرًاوَّنَذِيۡرًا. وَدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذۡنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا. نُقۡطَةِ مَرۡكَزِ الۡبَاءِ الدَّائِرَةِ الۡأَوَّلِيَّةِ. وَسِرِّ أَسۡرَارِ الۡأَلِفِ الۡقُطۡبَانِيَّةِ. اَلَّذِيۡ فَتَقۡتَ بِهِ رَتۡقَ الوُجُوۡدِ. وَخَصَّصۡتَهُ بِأَشۡرَفِ الۡمَقَامَاتِ بِمَوَاهِبِ الۡإِمۡتِنَانِ وَالۡمَقَامِ الۡمَحۡمُوۡدِ. وَأَقۡسَمۡتَ بِحَيَاتِهِ فِيۡ كِتَابِكَ الۡمَشۡهُوۡدِ. لِأَهۡلِ الۡكَشۡفِ وَالشُّهُوۡدِ. فَهُوَ سِرُّكَ الۡقَدِيۡمُ السَّارِيۡ. وَ مَاءُ جَوۡهَرِ الۡجَوۡهَرِيَّةِ الۡجَارِيۡ. اَلَّذِيۡ أَحۡيَيۡتَ بِهِ الۡمَوۡجُوۡدَاتِ. مِنۡ مَعۡدَنٍ وَحَيَوَانٍ وَنَبَاتٍ. قَلۡبِ الۡقُلُوۡبِ وَ رُوۡحِ الۡأَرۡوَاحِ وَ إِعۡلَامِ الۡكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ. اَلۡقَلَمِ الۡأَعۡلٰى وَالۡعَرۡشِ الۡمُحِيۡطِ رُوۡحِ جَسَدِ الۡكَوۡنَيۡنِ. وَبَرۡزَخِ الۡبَحۡرَيۡنِ. وَ ثَانِي اثۡنَيۡنِ. وَ فَخۡرِ الۡكَوۡنَيۡنِ. أَبِي الۡقَاسِمِ أَبِي الطَّيِّبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ عَبۡدِ الۡمُطَّلِبِ عَبۡدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ حَبِيۡبِكَ وَ رَسُوۡلِكَ النَّبِيِّ الۡأُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِهِ وَ صَحۡبِهِ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَا تِكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَ حِيْنٍ.

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞

شیخ احمد بن ادریس رضی اللہ عنہ کا درود

اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے پڑھنے والا وقت نزاع اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہوا دیکھے گا اور حالت ایمان میں اس دار فانی سے کوچ کرے گا۔ اس درود شریف کی عظمتیں اور فوائد بے شمار ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۞ اَلَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۞ وَقَامَتْ بِهِ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۞ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ ۞ وَعَلٰى آلِ نَبِيِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۞ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۞ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۞ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا (يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ) يَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ ۞ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا يَقْظَةً وَمَنَامًا وَاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوْحًا لِّذَاتِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْوُجُوْهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْآخِرَةِ يَا عَظِيْمُ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ نور ذات اللہ وہ نور کہ بھر دیا ارکان عرشِ بزرگ خدا کو اور ٹھہرے ہیں ببرکت اس خدا کے جہان یہ کہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو صاحب مرتبہ ہیں۔اور آپ ﷺ کی اولاد پر بقدر بزرگی ذات اللہ عظیم کے ہر لحہ اور سانس میں کہ اس کا شمار اللہ کے ہی علم میں ہے۔ہمیشہ ساتھ رہنے والی رحمت خدائے بزرگ وبرتر کی بزرگی کے واسطے تیرے حق کے یا مولانا ہمارے سردار حبیب اللہ کے ﷺ بڑے خلق والے اور سلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ ﷺ کی اولاد پر ، اسی طرح جمع کر مجھے آپ ﷺ کے ساتھ مثل یکجائی روح اور نفس کے علانیہ اور پوشیدہ جاگتے اور سوتے اور اہ اللہ بنادے آپ کو میرے واسطے روح ہر صورت سے دنیا میں پہلے عقبیٰ سے یا اللہ !

درود شریف سید احمد البدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ درود شریف سید احمد البدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔یہ درود شریف قضائے حاجات اور مصائب اور مشکلات کے حل کے مجرّب ہے انوار وتجلّیات واسرار کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوۡرِ الۡاَنۡوَارِ وَ سِرِّ الۡاَسۡرَارِ وَ تِرۡیَاقِ الۡاَغۡیَارِ وَ مِفۡتَاحِ بَابِ الۡیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلۡمُخۡتَارِ وَ آلِهِ الۡاَطۡهَارِ وَ اَصۡحَابِهِ الۡاَخۡیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَ اَفۡضَالِهِ ۞

درود برائے اضافۂ علم

خالقِ کائنات کا نیک بندہ بننے اضافہ ٔعلم اور آقا حضرت محمد ﷺ کی نگاہ لطف وکرم کے حصول کے لئے اس درود شریف کا روزانہ بعد از نماز فجر یا نماز تہجد ایک سو دس مرتبہ ورد کیا کریں.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاهِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاهِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۞

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما اپنے برگزیدہ بندے اور اپنے رسول حضرت محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں۔ اور درود نازل فرما سیدنا حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی اولاد پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

صلاۃ اولی العزم

اس درود شریف کو تین بار پڑھنا گویا ایک بار دلائل الخیرات کا پڑھنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آدَمَ وَ نُوْحٍ وَ إِبْرَاهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ۞

درود الرّؤوف الرّحیم

اس درود شریف کا نام " صلۃ الرّؤوف الرّحیم " ہے۔ علامہ سید احمد صاوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ صیغۂ درود افضل ترین درودوں میں سے ہے اسے بکثرت پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، اَلرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَ قَدِيْمٍ ۞

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلَى الرَّسُوْلِ　　شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِيْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

جوہرۃ الکمال

اس درود شریف کو سونے سے پہلے سات مرتبہ پڑھیں، انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَيْنِ الرَّحْمَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْيَاقُوْتَةِ الْمُتَحَقِّقَةِ الْحَائِطَةِ بِمَرْكَزِ الْفُهُوْمِ وَالْمَعَانِيْ ۞ وَنُوْرِ الْأَكْوَانِ الْمُتَكَوِّنَةِ الْاٰدَمِيِّ صَاحِبِ الْحَقِّ الرَّبَّانِيْ ۞ اَلْبَرْقِ الْأَسْطَعِ بِمُزْنِ الْأَرْبَاحِ الْمَالِئَةِ لِكُلِّ مُتَعَرِّضٍ مِنَ الْبُحُوْرِ وَالْأَوَانِيْ ۞ وَنُوْرِكَ اللَّامِعِ اَلَّذِيْ مَلَأْتَ بِهٖ كَوْنَكَ الْحَائِطِ بِأَمْكِنَةِ الْمَكَانِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَيْنِ الْحَقِّ اَلَّتِيْ تَتَجَلّٰى مِنْهَا عُرُوْشُ الْحَقَائِقِ عَيْنِ الْمَعَارِفِ الْأَقْدَمِ ۞ صِرَاطِكَ التَّامِّ الْأَقْوَمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى طَلْعَةِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ الْكَنْزِ الْأَعْظَمِ ۞ اِفَاضَتِكَ مِنْكَ إِلَيْكَ اِحَاطَةِ النُّوْرِ الْمُطَلْسَمِ. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ، صَلَاةً تُعَرِّفُنَا بِهَا اِيَّاهُ ۞

ترجمہ :۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما رحمتِ ربّانی کے سرچشمہ پر اور اس یاقوت پر جو فہم ومعانی مرکزی دیوار پر آویزاں ہے اور حق ربّانی کے سزاوار انسان کی کائنات کا نور ہے۔ اور ان تیز ہواؤں کی چمکتی بجلی پر جو سمندروں کے پانیوں سے بھری ہوئی ہے۔ اور اپنے اس چمکتے نور پر، جس سے تو نے کائنات کا کونہ کونہ بھر رکھا ہے۔ اے اللہ حق کے سرچشمہ پر

درود وسلام نازل فرما۔ جس سے حقائق کے عرش چمک رہے ہیں۔ قدیمی معارف کا سرچشمہ ۔ تیرا مکمل راستہ۔اے اللہ ان پر درود وسلام نازل فرما۔ جو حق کے ساتھ حق کی چمک ہے۔بڑا خزانہ تجھ سے تیری طرف فیض لینے کا بحر نور ہے۔آپ ﷺ پر اللہ ایسا درود بھیجے جس سے ہمیں حضور ﷺ کی معرفت حاصل ہو اور آپ ﷺ کی آل پر۔

درود سیّدنا محمد بہاء الدین النقشبندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ خوبصورت درود شریف جناب محمد بہاء الدّین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہو کا ہے۔یہ درود شریف ان کے اوراد بہائیہ میں موجود ہے۔ اللہ عزّوجل ہمیں اس درود شریف کی برکتوں سے مستفید فرمائے۔آمین

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسۡأَلُكَ أَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبۡرَاسِ الۡأَنۡبِيَآءِ وَنَيِّرِ الۡأَوۡلِيَآءِ وَزَبۡرِقَانِ الۡأَصۡفِيَاءِ وَنُوۡرِ الثَّقَلَيۡنِ وَضِيَاءِ الۡخَافِقَيۡنِ ۞

ترجمہ: -اے اللہ! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ہمارے آقا حضرت محمد صل ﷺ پر درود بھیجیں۔جو سارے نبیوں کے چراغ اور اولیاء اکرام کے سورج اور صوفیاء اکرام کے سبز قیمتی موتی ،دوجہاں کے سورج اور مشرق ومغرب کی روشنی ہیں۔

درود سیدی ابراہیم المتبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ درود شریف درود سیدی ابراہیم المتبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میں پسند کرتا ہوں میرے دوست احباب اس درود کو پڑھا کریں.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ بِكَ اَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی سَآئِرِ الۡاَنۡبِيَآءِ وَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَ عَلٰی آلِهِمۡ وَ صَحۡبِهِمۡ اَجۡمَعِيۡنَ وَ اَنۡ تَغۡفِرَ لِيۡ مَا مَضٰی وَ تَحۡفَظَنِيۡ فِيۡمَا بَقِيَ ۞

درود برائے خاتمہ بالایمان

" جامع الصلوات " میں لکھا ہے۔ اگر کوئی شخص بعد از صلوٰۃ المغرب کسی سے کلام کیے بغیر پڑھے گا۔ انشاء اللہ العزیز اسے حالت ایمان میں موت آئے گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَ صَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ بِعَدَدِ كُلِّ حَرۡفٍ جَرٰى بِهِ الۡقَلَمُ ۞

ترجمہ : یااللہ ! درود اور سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر، ان حروف کی تعداد کے برابر جو قلم سے تحریر کیے گئے ہیں۔

مستجاب الدعوات بنا دینے والا دینے درود شریف

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو خلوص نیت سے ستر مرتبہ پڑھ کر دعا کیا کرے انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةَ الرِّضَا وَارۡضَ عَنۡ اَصۡحَابِهٖ رِضَاءَ الرِّضَا ۞

وَصَلِّ عَلَيۡهِ قَدۡ صَلَّتۡ عَلَيۡهِ مَلَائِكَةُ السَّمَآءِ بِجِبۡرَئِيۡل

ان (ﷺ) پر درود بھیجو کہ ان (ﷺ) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

درود برائے رفع الذنوب والخطایا

حضرت سعید ابن عطار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے گا۔ اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ اور خطائیں معاف کر دی جائیں گی۔ اور وہ ہمیشہ خوش و خرم رہے گا۔ اسکی دعائیں قبول ہوں گی۔ اور آرزوئیں پوری ہوں گی۔ اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيّٖنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَأِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞

درود العالی القدر

بعض عارفین فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو ہر روز دس بار اور جمعۃ المبارک کے دن سو مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کی کامیابی و کامرانی کا باعث بنتا ہے۔اسے پڑھنے سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی قربت نصیب ہوتی ہے.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِيَ الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۞

درود امام بُوصیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ درود امام بوصیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ مقبول العام ہے۔ بے شمار فوائد و برکات کے حصول کا ذریعہ ہے.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

ترجمہ : اے میرے مولا تو اپنے حبیب (ﷺ) پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں
اے میرے رب تو اپنے حبیب لبیب (ﷺ) پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں.

درودِ خضری

درود خضری الفاظ کے لحاظ سے بہت مختصر لیکن معانی کے اعتبار انتہائی جامع ہے۔ اولیائے امتّ کا اکثر معمول رہا ہے۔ سکون قلب کی فراوانی لاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

درود محبت

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے یہ درود پڑھا۔ اس نے اپنے لیے رحمت کے ستر دروازے کھول لیے۔ اللہ تعالی لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا کر دے گا۔ اس کے ساتھ کوئی عداوت نہیں رکھے گا۔ مگر وہ جس کے دل میں منافقت ہو.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

وَصَلِّ عَلَيْهِ قَدْ صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَآءِ بِجِبْرَئِيْل

ان (ﷺ) پر درود بھیجو کہ ان (ﷺ) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں.

درود محمدی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

اس درود شریف کو نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے اسم گرامی سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے سے بداعمالیوں اور کوتاہیوں کے باوجود بخشش کی امید ہے۔ مشکلات کے حل کے لیے چالیس دنوں میں سوا لاکھ پڑھیں انشاء اللہ العزیز مایوسی سے نجات پائیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنۡفَاسِ الۡخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلۡقِ اللّٰہِ ط

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا اور اپنے بندے اور رسول اُمّی نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ پر ساری مخلوق کے لیے جانے والے سانسوں کے برابر۔اور جب تک تیری مخلوق قائم رہے۔اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ کی اولاد پر

امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی حمد و کلماتِ درود

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب " مسالک الحنفاء " میں امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ایک روایت نقل کی ہے کہ انھوں نے اپنے خواب میں سرکارِ دوعالم نبی کریم ﷺ کو اسی نورانی شکل وصورت میں دیکھا جو صحیح احادیث کے ذریعے ہم تک پہنچی ہے۔ انھوں نے آپ ﷺ سے عرض کیا۔" اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ" یارسول اللہ ﷺ ! اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مجھے چند کلمات القاء (الہام) فرمائے ہیں۔ میں ان کلمات کو آپ ﷺ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔آپ ﷺ نے فرمایا کون سے کلمات ؟ عرض کیا:۔

اَللّٰھُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ بِعَدَدِ مَنۡ حَمِدَكَ وَ لَكَ الۡحَمۡدُ بِعَدَدِ مَنۡ لَّمۡ یَحۡمَدۡكَ وَ لَكَ الۡحَمۡدُ کَمَا تُحِبُّ اَنۡ تُحۡمَدَ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ صَلّٰی عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ لَّمۡ یُصَلِّ عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنۡ یُّصَلّٰی عَلَیۡہِ .

ترجمہ: اے اللہ تیرے ہی لئے ہے تعریف تمام تعریف کرنے والوں کی تعداد کے برابر اور تیرے ہی لئے ہے تعریف ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے تیری تعریف نہیں کی۔ اور تیرے لئے ایسی تعریف جو تجھے پسند ہو۔ اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ ﷺ پر درود بھیجا۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ ﷺ پر درود نہیں بھیجا۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما جیسا تو آپ ﷺ پر نازل فرمانا چاہے۔

پس خاتم الانبیاء رسول معظم ﷺ مسکرا پڑے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سامنے کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔ اور آپ ﷺ کے سامنے کے دندان مبارک کے درمیان جو باریک سا فاصلہ تھا اس میں سے نور چمکتا ہوا نظر آنے لگا۔

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

امام یوسف بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مرتب کردہ درود

یہ درود شریف صلوات الثناء علی سید الانبیاء سے لیا گیا ہے۔ اور یہ درود رسول کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں بھیجے جانے والے درودوں میں سے جامع تر درود ہے۔

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مِنْ صَلَوٰتِ اللهِ وَتَسْلِيْمَاتِهٖ وَ تَحِيَّاتِهٖ وَ بَرَكَاتِهٖ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ مَا يُمَاثِلُ فَضْلَكَ الْعَظِيْمَ . وَيُعَادِلُ قَدْرَكَ الْفَخِيْمَ . وَيَجْمَعُ لَكَ فَضَائِلَ جَمِيْعِ اَنْوَاعِ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ .

ترجمہ: آپ (ﷺ) پر، یا رسول اللہ ﷺ اللہ جل جلالہ کی اتنی رحمتیں سلامتیاں تحائف اور برکتیں لحہ بہ لحہ نازل ہوں۔ جو آپ ﷺ کے بڑے فضل کے برابر ہوں اور آپ ﷺ عظمت شان کے مساوی ہوں اور تمام اقسام کے درود و سلام کے فضائل کا مجموعہ آپ ﷺ کو نصیب ہو۔

درود امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا۔ اور ان کی مغفرت کی وجہ دریافت کی۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے اس کے جواب میں فرمایا۔ کہ میں یہ پانچ درود شریف جمعہ کی شب پڑھتا تھا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ صَلّٰى عَلَيۡهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ لَّمۡ يُصَلِّ عَلَيۡهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرۡتَ بِا لصَّلٰوةِ عَلَيۡهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنۡ يُّصَلّٰى عَلَيۡهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنۡۢبَغِيۡ اَنۡ تُصَلِّيَ عَلَيۡهِ ۞

درود نایاب

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ ایک روایت نقل کرتے ہیں۔ کہ ایک دن ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس حاضر ہوا۔ اور سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے اسے اپنے بہت ہی نزدیک بٹھایا۔ یہاں تک کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ۔ لوگوں کو بے حد تعجب ہوا۔ جب وہ شخص چلا گیا۔ لوگوں نے اتنی عزت دینے کا سبب پوچھا تو شفیع معظم ﷺ نے فرمایا۔ یہ شخص میرے اوپر ایسا درود پڑھتا ہے۔ جو اس سے پہلے کسی نے نہیں پڑھا۔ سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے استفسار پر نبی مکرم ﷺ نے درج ذیل درود شریف کا ذکر فرمایا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الۡاَوَّلِيۡنَ وَالۡاٰخِرِيۡنَ وَفِي الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۞

وَصَلِّ عَلَيۡهِ قَدۡ صَلَّتۡ عَلَيۡهِ مَلَآئِكَةُ السَّمَآءِ بِجِبۡرَئِيۡل

ان (ﷺ) پر درود بھیجو کہ ان (ﷺ) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں.

مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيۡبِكَ خَيۡرِ الۡخَلۡقِ كُلِّهِمِ

درود مجتبیٰ

اس درود شریف کو پڑھنے والا دین و دنیا کی نعمتوں سے مالامال ہوگا۔ دلی مراد کے حصول کے لیے اکثر نماز تہجّد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی حَبِیۡبِكَ الۡمُجۡتَبٰی وَ رَسُوۡلِكَ الۡمُرۡتَضٰی وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۞

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام نازل فرما اور برکت نازل فرما اپنے مقبول حبیب ﷺ پر اور اپنے برگزیدہ رسول ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر

درودِ کشف

اس درود شریف کو پڑھنے والے پر اسرار باطنیہ کھل جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی بارش ہونے لگے گی۔ اس کے رزق میں خیر و برکت ہوگی۔ خاتمہ بالایمان ہوگا۔ روز محشر آپ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحۡمَۃِ شَفِیۡعِ الۡاُمَّۃِ کَاشِفِ الۡغُمَّۃِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ ؕ

ترجمہ: اللہ نے نبیِ رحمت ﷺ، امّت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ رازوں کے کھولنے والے (ﷺ) پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر درود، اور برکت اور سلام بھیجا۔

وَصَلِّ عَلَیۡہِ قَدۡ صَلَّتۡ عَلَیۡہِ   مَلَائِکَۃُ السَّمَآءِ بِجِبۡرَئِیۡل

ان (ﷺ) پر درود بھیجو کہ ان (ﷺ) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا   عَلٰی حَبِیۡبِكَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّھِمِ

ایک عظیم الشان صیغۂ درود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ صَلَاةً تَتَفَاضَلُ عَلَى كُلِّ صَلَاةٍ صَلَّاهَا الْمُصَلُّوْنَ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى آخِرِهٖ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَ مُنْتَهَى الْعِلْمِ .

ترجمہ :- یا اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کی آل پر اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ کے اصحاب پر ایسا درود نازل فرما جو ہر اس درود سے بلند مرتبہ ہو جو ازل سے لے کر آخر تک درود بھیجنے والوں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ پر بھیجا ہو۔ ایسا درود جسے باقی درودوں پر ایسی فضیلت حاصل ہو جیسی اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر حاصل ہے۔ اور جو میزان بھر اور علم کی انتہا کے برابر ہو۔

درود الانعام

علامہ سید احمد صاوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس صیغہء درود کا نام درود الانعام ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے والے پر دین و دنیا کی نعمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور اس کا ثواب بے حد و بے حساب ہے.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَ اَفْضَالِهٖ ۞

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا   عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درود رضویہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود شریف کو ترتیب دیا ہے اس کو پڑھنے والا حقیقت میں ایک ہی وقت تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل کرے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ آلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ۞

عاشق رسول اور آقا نبی الصلٰوۃ والسّلام کی قبر انور کے درمیانی پردے کھول دینے والا صیغہء درود

سعادت الدارین میں لکھا ہے۔ جو شخص ہر روز تینتیس (33) بار اس درود شریف کو پڑھے گا۔ اللہ جل جلالہٗ عمّ نوالہٗ اس عاشق رسول کی قبر اور حضور اکرم ﷺ کی قبر انور کے درمیان کے پردے کھول دیں گے۔ ماشاء اللہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَكُوۡنُ لَكَ رِضَاءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً ۞

غیبت ایسی برائی سے محفوظ رکھنے والا درود شریف

جو شخص مجلس میں داخل ہوتے ہی اس درود شریف کو پڑھ لے گا۔ وہ دوسرے لوگوں کی غیبت کرنے سے بچا رہے گا انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ .وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ -

جو شخص مجلس میں نکلتے ہی اس درود شریف کو پڑھ لے گا۔ دوسرے لوگ اس کی غیبت نہ کر سکیں گے کیونکہ اللہ کریم کا مقرر کردہ فرشتہ انہیں ایسا کرنے سے روکے گا انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ . صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ .

درود حصولِ رحمت

علمائے امّت کا کہنا ہے کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کی روحانی تربیت مدنی تاجدار شافع محشر حضرت محمد مصطفٰی ﷺ خود فرماتے ہیں۔ اس درود شریف کو اگر مع آیت الکرسی پڑھا جائے تو امید واثق ہے کہ محبوب سبحانی سرور کائنات حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کی زیارت اور شفاعت نصیب ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَّسَلِّمۡ سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیۡبِكَ وَ نَبِیِّكَ وَآلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ، فَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ○

ترجمہ :۔اے اللہ دائم رہنے والا اور ہمیشہ رہنے والا سلام نازل فرما اپنے حبیب اور نبی کریم ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر بھی۔ پس تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہیں۔

درودِ جمعہ

یہ صیغۂ درود جمعۃ المبارک کے مقدّس اور بابرکت دن پڑھنے کے لئے مخصوص ہے ۔اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ہر مسلمان کو اسے پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔ اس کے فیوض و برکات لامحدود ہیں۔بزرگان دین کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اللہ جل شانہٗ کی طرف سے تین ہزار رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ دو ہزار سلام نازل فرماتے ہیں۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں اور اللہ جل شانہٗ محض اپنے فضل و کرم سے اس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے پانچ ہزار درجات بلند ہو جائیں گے۔اور یوم محشر شہیدوں کے اٹھایا جائے گا۔اور شافع محشر سید الانبیاء رسول معظم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَآلِہٖ ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقۡبُوۡلَۃً تُؤَدِّیۡ بِھَا عَنَّا وَعَنۡ اَھۡلِ ھٰذَا الۡبَیۡتِ حَقَّہُ الۡعَظِیۡمَ وَتَزِیۡدُ بِھَا عَلَیۡنَا وَ عَلٰٓی اَھۡلِ ھٰذَا الۡبَیۡتِ فَضۡلَہُ الۡعَظِیۡمَ وَ صَلِّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡھُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ ط یَا رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ

وَ اَوْلِيَآئِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِقِرَأْتِهَا وَ كِتَابَتِهَا

فِیْ هٰذَا الْبَيْتِ رَحْمَةً وَّ رَاحَةً وَّ شِفَآءً وَّ عَافِيَةً وَّ رِزْقًا حَسَنًا

وَّ خَيْرًا كَثِيْرًا وَّ سَلَامًا وَّارْفَعْ بِقِرَأْتِهَا وَ كِتَابَتِهَا فِیْ هٰذَا

الْبَيْتِ وَاَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ كُلَّ بَلَآءٍ وَّ وَبَآءٍ وَّ فِتْنَةٍ وَّ فَسَادٍ وَّ فَقْرٍ

وَّ كُفْرٍ وَّ كَافِرٍ وَّ كُلِّ شَرٍّ ، اَللّٰهُمَّ نَسْأَلُكَ بِنَا عَفْوًا وَّ عَافِيَةً اِنَّكَ

قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ "اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ" يَا رَبَّ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَوْلِيَآئِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا

هُوَ اَهْلُهٗ وَ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى لَهٗ وَ عَلَيْنَا وَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ

مَعَهُمْ وَاجْعَلْنَآ اَهْلًا لِّذٰلِكَ، اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَّ كُلَّ لَيْلَةٍ وَّ كُلَّ

سَاعَةٍ وَّ كُلَّ لَمْحَةٍ صَلٰوةً تَتَوَالٰی وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ

الْقَيُّوْمِ ط رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ

وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ۝ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ

هَارُوْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ

سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

ترجمہ :- اللہ جل شانہٗ نے درود نازل فرمایا اپنے نبی اُمّی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر۔ اللہ جل شانہٗ نے درود نازل فرمایا آپ ﷺ پر اور سلام۔ اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ پر درود اور سلام ہو۔ اے اللہ دائمی درود نازل فرما جو تیری بارگاہ میں مقبول ہو۔ اور کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کے اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کے اہل بیت پر ساتھ اپنے فضل عظیم کے اور رحمت نازل فرما مومنین اور مومنات اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر ان میں جو زندہ ہیں اور مردہ (یعنی زندہ اور مردہ دونوں پر) اے حضرت محمد ﷺ کے رب ، آپ ﷺ پر درود نازل فرما۔ اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ عنہم پر اور آپ ﷺ کے اولیاء رحمۃ اللہ علیہم پر برکت اور سلام ہو۔ اے اللہ کر دے جو پڑھا جاتا ہے۔ اور لکھا جاتا ہے۔ اس گھر میں رحمت اور راحت اور شفاء اور عافیت اور رزق حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی اور دور کر ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے تمام آفات اور وبا اور آزمائش اور فساد اور غربت اور کفر اور کافر اور تمام شر۔ اے اللہ ہم اس کے ذریعے عفو اور عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا قول اور فعل حق ہے۔ جو میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں۔ اے حضرت محمد ﷺ کے رب :آپ ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اور آپ ﷺ کے اولیاء پر برکت اور سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں۔ اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے۔ اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں۔ اور کر دے ہمیں اس کے اہل جیسا۔ اے اللہ تمام دن تمام رات تمام ساعت اور تمام لمحات درود بھیج پے در پے۔ اے زندہ اور قائم رہنے والے مالک ہمیشہ ہمیشہ۔ اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کر دے۔ اور کر دے ہمیں اہل تقویٰ کے لیے امام۔ اے میرے رب میں وسوسے ڈالنے والے شیاطین سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر کیے جائیں۔ اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات سے جو برائی میں سے ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سلام ہو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اور حضرت ہارون علیہ السلام پر سلام ہو۔ اور سلام ال یٰسین پر اور سلام ہو حضرت نوح علیہ السلام پر دونوں جہانوں میں اور سلام ہو رسولوں پر۔ سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول سے اور سلامتی ہو فجر ہونے تک۔

صلاة العدل

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ صَلَاةً تَعْدِلُ جَمِيْعَ صَلَوَاتِ اَهْلِ مَحَبَّتِكَ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ سَلَامًا يَعْدِلُ سَلَامَهُمْ ۞

صلاة نور القيامة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞

درود مقدّس

جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درود مقدّس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اُخروی اور دنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے. اس درود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے، کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لیے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے خوشبو لگا کر پہنے. اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درود مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات فخر موجودات سرورِ عالم، سیّد الانبیاء رسولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی روح اقدس کو بخشے. اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو گی.

درود مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اِسے پڑھیں. اس کے بعد درود مقدس پڑھیں.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ○فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ○

صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡمُ ۵ؕ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

یَآ اِلٰهِیۡ بِحُرۡمَةِ اَقۡوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفۡعَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحۡوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصۡحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰهِیۡ بِحُرۡمَةِ بَدَنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَطۡنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بَیْعَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَۃِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَۃِ ثَنَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثِمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَۃِ جَلَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَجَلِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَجْهَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ جَعْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حُلْیَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ خِلْقَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ خُطْبَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ خَیْرَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَۃِ دِیْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دِیَانَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دَوْلَۃِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّ درجَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دُعَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَۃِ ذَاتِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّذِکۡرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ذَوۡقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَۃِ رُوۡحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ رَأۡسِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ رِزۡقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ رَفِیۡقِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ رِضَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ
اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَۃِ زُھۡدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زَھَادَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
زَھۡرَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زِیۡنَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ
وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَۃِ سِیَادَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَعَادَۃِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سُنَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سِرِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
سَلَامِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰھِیۡ
بِحُرۡمَۃِ شَرۡعِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَرۡفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
شَوۡقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَادِیِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ
وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَۃِ صِدۡقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَوۡمِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَلَوَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَفَآءِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَحَآءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ ضِيَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ طُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طَوَافِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
ظَاهِرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظِلِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ ظُهُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظَفَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عِرْفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ غَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
غَرِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ غَيْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ غَنِيْمَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
فَقْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَضْلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّ فَضِیْلَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ
اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ قُرْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ قَدْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
قَنَاعَۃِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ قُوَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ کَلَامِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ کَشْفِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ کِیَاسَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ کِتَابَۃِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ کُنْیَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ
اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ لَیْلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ لِقَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
لِیَاقَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰھِیْ
بِحُرْمَۃِ مِعْرَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاھَدَاتِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ مُشَاھَدَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ یَآ
اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ نُوْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
نَصِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَفِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ ؕ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ وَدُوْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَقَآءِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وُجُوْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَدِیْعَۃِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ هَدْيَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ يُتْمِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ يُسْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ؕ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ
وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِیْ
كُلِّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ وَّ نَفْسٍ وَّ لَمْحَةٍ اَلْفَ اَلْفِ مِئَةِ
اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اَ لَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللهِ لَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ :۔ یا الٰہی بحرمت اقوال سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)اور افعال سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور احوال سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور اصحاب سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یا الٰہی بحرمت بدن سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور بطن سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور برکت سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور بیعت سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور براق سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم .اے الٰہی بحرمت تولّد سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور تعبّد سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور تہجد سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) . اے الٰہی بحرمت ثناء سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)اور ثواب سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور ثمال سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) .اے الٰہی بحرمت جلال سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور جمال سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور جل (شان والا) سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور وجہتہ سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور جعد (گیسو) سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) . اے الٰہی بحرمت سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور حسن سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور حسنات سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور حرمت سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور حال سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور حلیہ سردار محمد

(ﷺ) . اے الٰہی بحرمت سردار محمد (ﷺ) اور خلق سردار محمد (ﷺ) اور خلق سردار محمد (ﷺ) اور خطابت سردار محمد (ﷺ) اور خیرات سردار محمد (ﷺ) . اے الٰہی بحرمت دین سردار محمد ﷺ اور دیانت سردار محمد (ﷺ) اور دولت سردار محمد (ﷺ) اور دعا سردار محمد (ﷺ) . اے الٰہی بحرمت ذات سردار محمد (ﷺ) اور ذکر سردار محمد (ﷺ) اور ذوق سردار محمد (ﷺ) . اے الٰہی بحرمت روح سردار محمد (ﷺ) اور راس سردار محمد (ﷺ) اور رزق سردار محمد (ﷺ) اور رفیق سردار محمد (ﷺ) اور رضاء سردار محمد (ﷺ) . اے الٰہی بحرمت زہد سردار محمد (ﷺ) اور زہادۃ سردار محمد (ﷺ) اور زہرۃ سردار محمد (ﷺ) اور زینت سردار محمد (ﷺ) . اے الٰہی بحرمت سیادت سردار محمد (ﷺ) اور سعادت سردار محمد (ﷺ) اور سنت سردار محمد (ﷺ) اور سِرّ سردار محمد (ﷺ) اور سلام سردار محمد ﷺ . یا الٰہی بحرمت شرع سردار محمد (ﷺ) اور شرف سردار محمد (ﷺ) اور شوقِ سردار محمد (ﷺ) اور شاد سردار محمد (ﷺ) . اے الٰہی بحرمت صدق سردار محمد (ﷺ) اور صوم سردار محمد (ﷺ) اور صلوٰۃ سردار محمد (ﷺ) اور صفاء سردار محمد (ﷺ) . اے الٰہی بحرمت ضیاء سردار محمد (ﷺ) اور ضمیر سردار محمد (ﷺ) اور ضحاء سردار محمد (ﷺ) اور ضیاف سردار محمد ﷺ . اے الٰہی بحرمت طلعت سردار محمد (ﷺ) اور طہارۃ سردار محمد (ﷺ) اور طہر سردار محمد (ﷺ) اور طریق سردار محمد (ﷺ) اور طواف سردار محمد ﷺ . اے الٰہی بحرمت ظاہر سردار محمد (ﷺ) اور ظل سردار محمد (ﷺ) اور ظہور سردار محمد (ﷺ) اور ظفر سردار محمد ﷺ . اے الٰہی بحرمت عشق سردار محمد (ﷺ) اور عرفان سردار محمد (ﷺ) اور علم سردار محمد (ﷺ) اور علق سردار محمد (ﷺ) اور عون سردار محمد ﷺ .

اے الٰہی بحرمت غربت سردار محمد (ﷺ) اور غار سردار محمد (ﷺ) اور غریر سردار محمد (ﷺ) اور غیرت سردار محمد (ﷺ) اور غنیمت سردار محمد (ﷺ) . اے الٰہی بحرمت قرب سردار محمد (ﷺ) اور قدر سردار محمد (ﷺ) اور قناعت اور قوّت سردار محمد ﷺ . اے الٰہی بحرمت سردار محمد (ﷺ) اور فقر سردار محمد (ﷺ) اور فراق سردار محمد (ﷺ) اور فضل سردار محمد (ﷺ) اور فضیلت سردار محمد (ﷺ) . اے الٰہی بحرمت لیل سردار محمد (ﷺ) اور لقاء سردار محمد اور لیاقت سردار محمد ﷺ . اے الٰہی بحرمت معراج سردار محمد (ﷺ) اور

مجاہدات سردار محمد (ﷺ) اور مشاہدات سردار محمد (ﷺ) اور ملاحظ سردار محمد (ﷺ) اور مساحت سردار محمد (ﷺ). اے الٰہی بحرمت نور سردار محمد (ﷺ) اور نوال سردار محمد (ﷺ) اور نصیر سردار محمد (ﷺ) اور نفیر سردار محمد (ﷺ). اے الٰہی بحرمت وُدود سردار محمد اور وقاء سردار محمد (ﷺ) اور وجود سردار محمد (ﷺ) اور ودیعت سردار محمد (ﷺ). اے الٰہی بحرمت ہمت سردار محمد (ﷺ) اور ہدایت سردار محمد (ﷺ) اور ہدیتہ سردار محمد ﷺ. اے الٰہی بحرمت یتیم سردار محمد (ﷺ) اور یسّر سردار محمد (ﷺ).

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، محمد اللہ کے رسول ہیں ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر سلام ہو بعد داس تعداد کے مطابق جو لوح و قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات اور ہر ساعت اور سانس میں اور دس کڑور مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ تو کوئی خوف طاری ہو گا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے. تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے. اللہ نے اپنے حبیب ﷺ اور آپ ﷺ کی آل رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور آپ ﷺ کے اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر سلام اور درود بھیجا.

درود مُستغاث

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِي زَیَّنَ النَّبِیّٖنَ بِحَبِیۡبِہِ الۡمُصۡطَفٰی وَ مَنَّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ بِنَبِیِّہِ الۡمُجۡتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیۡرِ الۡوَرٰی ۵ ط اَلۡمُسَیَّرِ بِہٖ مِنۡ فَوۡقِ الۡعَرۡشِ اِلٰی تَحۡتِ الثَّرٰی ۵ ط اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیۡرِ الۡوَرٰی مَدَحۡتُکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ اَنۡتَ خِیَارُ اللّٰہِ ط اَلۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ط وَارِثُ الۡاَنۡبِیَآءِ رَسُوۡلٌ صَاحِبُ الۡوَحۡیِ اَحۡمَدُ شَفِیۡعُ اللّٰہِ ۵ ط اَلۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ط رَسُوۡلٌ سَیِّدُ الۡکَوۡنَیۡنِ وَالثَّقَلَیۡنِ وَاِمَامُ الۡقِبۡلَتَیۡنِ شَفِیۡعُ الۡاُمَمِ فِی الدَّارَیۡنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰہِ ۵ ط اَلۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ۵ ط اَلنَّبِیُّ الۡمُصۡطَفٰی رَسُوۡلُ سِرَاجِ الۡعٰلَمِیۡنَ مَحۡمُوۡدٌ مُّطَیَّبُ اللّٰہِ ۵ ط اَلۡمُسۡتَغَاثُ اِلٰی حَضۡرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ط اَلسَّیِّدُ الۡمُعَلّٰی رَسُوۡلٌ

نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمٌ خَیْرُ خَلْقِ اللہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ ط اَلْمُسْتَغَاثُ
یَارَسُوْلَ اللہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ
اللہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللہِ ط اَوْلٰی مِنْ عِبَادِاللہِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلٌ
نَّبِیٌّ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ خَادِمٌ طَیِّبُ اللہِ ۵ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ط
اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّیٰ رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اِمْرٌ نَّاہٍ نَّاجٍ طَاھِرُ اللہِ ۵ ط
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ ط ھَدَانَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ
وَالْحُسَیْنِ دَاعٍ مُّطَھَّرُاللہِ ۵ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ
اللہِ ۵ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ ط
اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللہِ ۵ ط نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامٌ رَّسُوْلٌ
مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ ھَادٍ مُّبِیْنُ اللہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ ط
ھَدَانَا رَسُوْلٌ بِھِدَایَۃِ اللہِ تَعَالٰی مُھْدِی الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلَالَۃِ

مُهتَدٍ مُّطِیعُ اللہِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی ؐ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ؐ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ مَھْدِیِ

الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ وَّ رَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّۃُ اللہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی ؐ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ

ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ؐ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ؐ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللہِ ۵ؐ مُحَمَّدٌ

اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ مُحِبُّ اللہِ وَ مُحِبُّنَا رَسُوْلٌ

کَرِیْمُ اللہِ مَرْضِیٌّ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ کَرِیمٌ مُّرْتَضٰی خَلِیْفَۃُ اللہِ

۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی ؐ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ ؐ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰہٰ

یٰسٓ قَآئِمٌ حَامِدُاللہ ۵ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی ؐ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ ؐ اَمِیْرُنَا رَسُوْلٌ وَّ

نَبِیٌّ کَرِیْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ اِسْمُہٗٓ اَحْمَدُ نَاصِرٌ کَلِیْمُ اللہِ ؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی ؐ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ؐ اَلْمُسْتَعَانُ

یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ؐ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللہِ ۵ؐ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ ؕ مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَّبِیٌّ اِلْیَاسِیْنَ اِمَامٌ اَمِیْنُ اللّٰہِ ۵
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ ۵ مُصَدِّقُنَارَسُوْلٌ وَّ حَبِیْبٌ نَّبِیٌّ مُّزَّمِّلٌ بَیَانٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕشَاھِدُنَا شَافِعُنَا رَسُوْلٌ وَّ نَبِیٌّ
مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْآنِ نُوْرُ اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطَّرُ الرُّوْحِ
مُطَھَّرُالْجِسْمِ بَآرٌّ جَوَّادُ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ سُلْطَانُ
الْاَنْبِیَآءِ وَ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ مُفَخَّرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَّکِّیٌّ شَکُوْرُاللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اِمَامُ
الْاَتْقِیَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مُرَبِّ مَّدَنِیٌّ
مُّنِیْرُاللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ
اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ
اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ سِرَاجُ الْاَوْلِيَآءِ ضِيَآؤُنَا رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الْمِيْزَانِ اَبْطَحِيٌّ قَرِيْبُ اللهِ ۵ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ بُرْهَانُ
الْاَصْفِيَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَّتِيْمُ اللهِ
۵ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ شَفِيْعُنَا رَسُوْلٌ مُّجْزِيٌّ مَّهْدِيٌّ قُرَيْشِيٌّ
شَهِيْدُ اللهِ ۵ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ
اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ
اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ وَسِيْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِيٌّ
نَّذِيْرُ اللهِ ۵ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ اَحْمَدُ وَ خَاتَمُ
النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلٌ مَّاحِي الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ۵ؕ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ صَدَقَ رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ رَّحِیْمُ

اللهِ ۵ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلْمُسْتَعَانُ

یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

اللهِ ۵ؕ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ مُّقْتَصِدٌ حَلِیْمُ اللهِ ۵ؕ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنُ اللهِ ۵ؕ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَارَسُوْلَ اللهِ۵ؕ (سہ بار ہر کلمہ خواندہ شود) اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللهِ

۵ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ

اَلْمُشَفَّعُ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ وَاعِظُنَارَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰی

صَاحِبُ الرِّسَالَةِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ حَبِیْبُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللهِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللهِ ۵ؕ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللهِ۵ؕ اَکْرِمْنَا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِيْعَةِ وَ كَاشِفُ الْغُمَّةِ آخِرٌ عَزِيْزُ اللّٰهِ ﷺ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ بُرْهَانُ الْاَتْقِيَآءِ رَشِيْدُنَا
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ شِفَآءٌ فَصِيْحُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِّيٌّ بَشِيْرٌ
نَّذِيْرُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدَّمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانٌ رَّحْمَةُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَبِيْرُنَا رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الْمِنَّةِ ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ شَفِيْعُ
الْعَاصِيْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانٌ تِهَامِيٌّ
مُّؤْمِنُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ
اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ
اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ فَقِيْهُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ
مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الشَّفَاعَاتُ بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ شَفِيْعُ
عَوَامِنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۵ؐ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ اَلْمُسْتَعَانُ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ
اللّٰهِ ۵ؐ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَّبِيُّ
اللّٰهِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِيْبُ
رَحْمَةُ اللّٰهِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی ؕ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ

اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ

اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَكْبَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ

عَالِمٌ غَنِیُّ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ نَبِیُّ آخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ مُّكَرَّمُ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللّٰہِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ وَفِی

الدِّيْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِيٰمَةِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِيْعُ

اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ

يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ

اللّٰہِ ۵ ؕ مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ مُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ النُّبُوَّةِ

مُحَرَّمٌ نَّبِیُّ اللّٰہِ ۵ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ ؕ نَبِیُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ عَلَى الطَّاعَةِ رَءُوْفُ اللّٰهِ ۵ؐ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؐ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كِرَامَةُ اللّٰهِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى ؐ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ خَادِمُ
الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَ صَاحِبُ قَابَ قَوْسَيْنِ رَسُوْلٌ
حَبِيْبٌ قَرِيْبُ اللّٰهِ ۵ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؐ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ؐ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلٌ اِلٰى
رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةَ اَلْفَ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ وَّ رَحْمَةٍ وَّ بَرَكَةٍ
عَلٰى اَكْرَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَصْفِيَآءِ خَاتِمِ رُسُلِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ الْمُصْطَفٰى وَ حَبِيْبِهِ الْمُرْتَضٰى وَ صَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۵ؐ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَابَكْرِنِ التَّقِيَّ وَ عُمَرَ النَّقِيَّ وَ
عُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَ عَلِيًّانِ الْوَفِيَّ اَسَدَاللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءَ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى

وَ شُهَدَآءِ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدِ وَالسَّعِيْدِ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَ
عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّ اَبَاعُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَالْعَشْرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ وَ سَآئِرِالصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ
مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝ اَسْأَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَارَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرْ لِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ
الدَّرَجٰتِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا
الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّ
عَلٰى آلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَصْحٰبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اسماء اللہ الحسنٰی پر مشتمل حسین و جمیل درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا اَللّٰهُ) يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى الَّذِيْ أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ { إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ } ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا رَحْمٰنُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا رَحِيْمُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مَلِكُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا قُدُّوْسُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا سَلَامُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُؤْمِنُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً

دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُهَيْمِنُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا عَزِيْزُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا جَبَّارُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُتَكَبِّرُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا خَالِقُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا بَارِئُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُصَوِّرُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا غَفَّارُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا قَهَّارُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً

مُّستَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا وَهَّابُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّستَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا رَزَّاقُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّستَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا فَتَّاحُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّستَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا عَلِيمُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّستَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا قَابِضُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّستَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا بَاسِطُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّستَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا خَافِضُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّستَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا رَافِعُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّستَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُعِزُّ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً

مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُذِلُّ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا سَمِيْعُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا بَصِيْرُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا حَكَمُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا عَدْلُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا لَطِيْفُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا خَبِيْرُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا حَلِيْمُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا عَظِيْمُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

بِدَوَامِكَ (يَا غَفُورُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا شَكُوْرُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا عَلِيُّ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا كَبِيْرُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا حَفِيْظُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُقِيْتُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا حَسِيْبُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا جَلِيْلُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا كَرِيْمُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً

دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا رَقِيْبُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً
بِدَوَامِكَ (يَا مُجِيْبُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا
وَاسِعُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا حَكِيْمُ)
۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا وَدُوْدُ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مَجِيْدُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً
بِدَوَامِكَ (يَا بَاعِثُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا
شَهِيْدُ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا حَقُّ)۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا وَكِيْلُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا قَوِيُّ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مَتِيْنُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا وَلِيُّ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا حَمِيْدُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُحْصِيُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُبْدِئُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُعِيْدُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُحْيِيُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُمِيتُ)۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا حَيُّ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا قَيُّوْمُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ
(يَا وَاجِدُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مَاجِدُ)
۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا وَاحِدُ) ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا صَمَدُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً
بِدَوَامِكَ (يَا قَادِرُ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا
مُقْتَدِرُ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مَقَدِّمُ)
۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُؤَخِّرُ)۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا أَوَّلُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً
بِدَوَامِكَ (يَا آخِرُ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا
ظَاهِرُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا بَاطِنُ)۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا وَالِيُ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً
بِدَوَامِكَ (يَا مُتَعَالِيُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا
بَرُّ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا تَوَّابُ)۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُنْتَقِمُ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا عَفُوُّ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ
(يَا رَؤُوفُ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مَالِكُ
الْمُلْكِ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُقْسِطُ)۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا جَامِعُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا غَنِيُّ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ
(يَا مُغْنِيُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مَانِعُ)
۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا ضَآرُّ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا نَافِعُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ
(يَا نُوْرُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا هَادِيُ) ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا بَدِيْعُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا بَاقِيُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ
(يَا وَارِثُ) ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا رَشِيْدُ) ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا صَبُوْرُ)۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ يَا مَنْ {لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ} اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ أَكُ شَيْئًا ، وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ أَعْلَمْ شَيْئًا ، وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ أَمْلِكْ شَيْئًا ، مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ ، وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيْ ، اَللّٰهُمَّ إِنْ عَفَوْتَ عَنِّيْ فَلَنْ يَنْقُصَ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَإِنْ عَذَّبْتَنِيْ فَلَنْ يَزِيْدَ فِيْ سُلْطَانِكَ شَيْءٌ ، إِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ إِنَّكَ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَأَنَا لَا أَجِدُ مَنْ يَرْحَمُنِيْ غَيْرُكَ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ (أَنْ تَرْحَمُنِيْ بِسَعَادَةِ الدَّارَيْنِ) وَأَنَا تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ إِذَا انْقَضٰى أَجَلِيْ ، وَأُلْبِسْتُ كَفَنِيْ ، وَانْقَطَعَ عَمَلِيْ ، وَفَارَقْتُ مَسْكَنِيْ ، بِحُرْمَةِ أَنْبِيَائِكَ ، وَكَرَامَةِ

أَوْلِيَائِكَ ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ، وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

الصّلاۃُ الکُبریٰ

صلاۃ الکبریٰ حضرت عبد القادر جیلانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی ترتیب یافتہ ہے۔ اور ان مسنون دعاؤں پر مشتمل ہے جو آپ ﷺ اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور صالحین امّت سے منقول ہیں۔ اس کی فضیلت اس کے الفاظ سے ہی واضح ہے۔ اسے پڑھنے والا اپنے اوپر انوار و تجلّیات کی بارش برستی پائے گا۔ اور اس کے نیک مقاصد پورے ہوں گے۔ انشاء اللہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۞ اَعۡبُدُ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَلَآ اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا ۞

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَدۡعُوۡکَ بِاَسۡمَائِکَ الۡحُسۡنٰی کُلِّھَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا. وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً ھُوَ اَھۡلُھَا. اَللّٰھُمَّ، یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجۡزِ مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھۡلُہٗ ۞ اَللّٰھُمَّ، یَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ، رَبَّنَا وَ رَبَّ کُلِّ شَیۡءٍ، وَمُنۡزِلَ التَّوۡرَاۃِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ وَالزَّبُوۡرِ وَالۡفُرۡقَانِ الۡعَظِیۡمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡاَوَّلُ فَلَیۡسَ قَبۡلَکَ شَیۡءٌ، وَاَنۡتَ الۡاٰخِرُ فَلَیۡسَ بَعۡدَکَ شَیۡءٌ، وَاَنۡتَ

الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، فَلَكَ الْحَمْدُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ،مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَّا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ، صَلَاةً مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَا أَمَرْتَ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيماً۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّداً حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَفْلِحْ وَأَنْجِحْ وَأَتِمَّ وَأَصْلِحْ وَزَكِّ وَأَرْبِحْ وَأَوْفِ وَأَرْجِحْ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَأَجْزَلَ الْمِنَنَ وَالتَّحِيَّاتِ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ فَلَقُ صُبْحِ أَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَ طَلْعَةُ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَبَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ وَحَضْرَةُ عَرْشِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ نُورُ كُلِّ رَسُولٍ وَسَنَاهُ ، يٰسٓ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَهُدَاهُ ، ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ، وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاهُ

-" سَلَامٌ ۗ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ، الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ ، صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ ، صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا ، وَالْغَزْوِ وَالْجِهَادِ ، وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ ، صَاحِبِ الْآيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ ، وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ، صَاحِبِ الْحَجِّ وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِيَةِ ، صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ،وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ، وَالْقِبْلَةِ وَالْمِحْرَابِ ، وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ ، وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُودِ، صَاحِبِ رَمْيِ الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوْفِ بِعَرَفَاتٍ، صَاحِبِ الْعَلَمِ الطَّوِيْلِ، وَالْكَلَامِ الْجَلِيْلِ ، صَاحِبِ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَالصِّدْقِ والتَّصْدِيْقِ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَالْإِحَنِ وَالْأَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَالْأَسْقَامِ وَالْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْعُيُوْبِ وَالسَّيِّئَاتِ وَالْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ ،وَتَغْفِرُلَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعَ الذُّنُوْبَاتِ وَتَمْحُوْ بِهَا

عَنَّا جَمِيْعَ الْخَطِيْئَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ مَا نَطْلُبُهُ مِنَ الْحَاجَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، يَا رَبِّ يَا اَللهُ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ مُدَّةِ حَيَاتِيْ وَبَعْدَ مَمَاتِيْ أَضْعَافَ أَضْعَافِ ذٰلِكَ أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ، مَضْرُوبَيْنِ فِيْ مِثْلِ ذٰلِكَ وَأَمْثَالَ أَمْثَالِ ذٰلِكَ، عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ، وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ، وَأَوْلَادِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَصْهَارِهٖ وَأَنْصَارِهٖ ،وَأَشْيَاعِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ، وَمَوَالِيْهِ وَخُدَّامِهٖ وَحُجَّابِهٖ، إِلٰهِيْ اَجْعَلْ كُلَّ صَلَاةٍ مِنْ ذٰلِكَ تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرَاضِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، كَفَضْلِهِ الَّذِيْ فَضَّلْتَهُ عَلٰى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، السَّيِّدِ الْكَامِلِ ،الْفَاتِحِ

الْخَاتِمِ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ، بَحْرِ أَنْوَارِكَ ،وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ وَعَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ وَصَفِيِّكَ، السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ، الْمُصْطَفَىٰ الْمُجْتَبَىٰ، الْمُنْتَقَىٰ الْمُرْتَضَىٰ، عَيْنِ الْعِنَايَةِ ،وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ ،وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ ،وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ ، وَأَمِينِ الْمَمْلَكَةِ ،وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيقَةِ، وَشَمْسِ الشَّرِيعَةِ، كَاشِفِ دَيَاجِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ ،وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ ، وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،يَوْمَ تَخْشَعُ الْأَصْوَاتُ ، وَتَشْخَصُ الْأَبْصَارُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْأَبْلَجِ ،وَالْبَهَاءِ الْأَبْهَجِ، نَامُوسِ تَوْرَاةِ مُوسَىٰ وَقَامُوسِ إِنْجِيلِ عِيسَىٰ ،صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، طَلْسَمِ الْفَلَكِ الْأَطْلَسِ فِي بُطُونِ كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْرَفَ، طَاوُوسِ الْمَلَكِ الْمُقَدَّسِ فِي ظُهُورِ فَخَلَقْتُ خَلْقاً فَتَعَرَّفْتُ إِلَيْهِمْ ،فَبِي عَرَفُونِي، قُرَّةِ عَيْنِ الْيَقِينِ، مِرْآةِ أُولِي الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَى شُهُودِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ نُورِ أَنْوَارِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِينَ

،وَمَحَلِّ نَظَرِكَ وَسِعَةِ رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْأَوَّلِيْنَ
وَالْآخِرِيْنَ، صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَتْحِفْ وَأَنْعِمْ وَامْنَحْ وَأَكْرِمْ وَأَجْزِلْ وَأَعْظِمْ
أَفْضَلَ صَلَاتِكَ وَأَوْفٰى سَلَامِكَ صَلَاةً وَسَلَامًا يَتَنَزَّلَانِ مِنْ أُفُقِ
كُنْهِ بَاطِنِ الذَّاتِ، إِلٰى فَلَكِ سَمَاءِ مَظَاهِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ،
وَيَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ مُنْتَهٰى الْعَارِفِيْنَ إِلٰى مَرْكَزِ جَلَالِ
النُّوْرِ الْمُبِيْنِ، عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُوْلِكَ عِلْمِ يَقِيْنِ الْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِيِّيْنَ، وَعَيْنِ يَقِيْنِ
الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ وَحَقِّ يَقِيْنِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ ،الَّذِىْ
تَاهَتْ فِىْ أَنْوَارِ جَلَالِهِ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَتَحَيَّرَتْ فِىْ
دَرْكِ حَقَائِقِهِ عُظَمَاءُ الْمَلَائِكَةِ الْمُهَيَّمِيْنَ، الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِىْ
الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِيْنٍ ﴿ لَقَدْ مَنَّ اللهُ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْ عَلَيْهِمْ
آيَاتِهِ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ
قَبْلُ لَفِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ -﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلَاةَ ذَاتِكَ عَلٰى

حَضْرَةِ صِفَاتِكَ ،الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ، الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوقِيْنَ فِى الْمِثَالِ يَنْبُوعِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَحِيْطَةِ الْأَسْرَارِ الْإِلٰهِيَّةِ ،غَايَةِ مُنْتَهَى السَّائِلِيْنَ ،وَدَلِيْلِ كُلِّ حَائِرٍ مِنَ السَّالِكِيْنَ، مُحَمَّدٍ اَلْمَحْمُوْدِ بِالْأَوْصَافِ وَالذَّاتِ، وَأَحْمَدِ مَنْ مَّضَىٰ وَمَنْ هُوَ آتٍ، وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً ،بِدَايَةَ الْأَزَلِ وَغَايَةَ الْأَبَدِ، حَتَّىٰ لَا يَحْصُرَهُ عَدَدٌ، وَلاَ يُنْهِيْهِ أَمَدٌ، وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهِ فِي الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ وَالْحَقِيْقَةِ، مِنَ الْأَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَأَهْلِ الطَّرِيْقَةِ، وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيْقَةً آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتْحِ أَبْوَابِ حَضْرَتِكَ ،وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ، وَرَسُوْلِكَ إِلَى جِنِّكَ وَإِنْسِكَ، وَحْدَانِيِّ الذَّاتِ، الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ الْآيَاتُ الْوَاضِحَاتُ، مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ، وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِي الشِّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوْفِ الصَّارِمَاتِ، الْآمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِيْ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ، الثَّمِلِ مِنْ شَرَابِ الْمُشَاهَدَاتِ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَهُ الْأَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ

وَالْأَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْأَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ ،وَالْأَحْوَالُ الْحَقِيْقِيَّةُ، وَالْعِنَايَاتُ الْأَزَلِيَّةُ، وَالسَّعَادَاتُ الْأَبَدِيَّةُ، وَالْفُتُوحَاتُ الْمَكِيَّةُ، وَالظُّهُوْرَاتُ الْمَدَنِيَّةُ، وَالْكَمَالَاتُ الْإِلٰهِيَّةُ، وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ،وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ، وَشَفِيْعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا، الْمُسْتَغْفِرُ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا، الدَّاعِيْ إِلَيْكَ وَالْمُقْتَدٰى بِهٖ لِمَنْ أَرَادَ الْوُصُوْلَ إِلَيْكَ، الْأَنِيْسُ بِكَ ،وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ، حَتّٰى تَمَتَّعَ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ، وَرَجَعَ بِكَ لَا بِغَيْرِكَ، وَشَهِدَ وَحْدَتَكَ فِيْ كَثْرَتِكَ، وَقُلْتَ لَهٗ بِلِسَانِ حَالِكَ ،وَقَوَّيْتَهٗ بِكَمَالِكَ (فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ) الذَّاكِرُ لَكَ فِيْ لَيْلِكَ، وَالصَّائِمُ لَكَ فِيْ نَهَارِكَ ،الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ مَلَائِكَتِكَ أَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِكَ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِيْ كَمَالِكَ، نَسْأَلُكَ إِيَّاكَ بِكَ أَنْ تُرِيَنَا وَجْهَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُوْدَ ذُنُوْبِنَا بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِكَ وَتُغَيِّبَنَا عَنَّا فِيْ بِحَارِ أَنْوَارِكَ مَعْصُوْمِيْنَ مِنَ الشَّوَاغِلِ الدُّنْيَوِيَّةِ ، رَاغِبِيْنَ إِلَيْكَ غَائِبِيْنَ بِكَ ، يَا هُوَ يَا اللّٰهُ ، يَا هُوَ يَا اللّٰهُ ، يَا هُوَ يَا اللّٰهُ، لَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ، اسْقِنَا مِنْ

شَرَابِ مَحَبَّتِكَ، وَاغْمِسْنَا فِيْ بِحَارِ أَحَدِيَّتِكَ ،حَتَّى نَرْتَعَ فِيْ بُحْبُوحَةِ حَضْرَتِكَ، وَتَقْطَعَ عَنَّا أَوْهَامَ خَلِيْقَتِكَ، بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَوِّرْنَا بِنُورِ طَاعَتِكَ، وَاهْدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا ،وَبَصِّرْنَا بِعُيُوبِنَا عَنْ عُيُوْبِ غَيْرِنَا، بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ، مَصَابِيْحِ الْوُجُوْدِ،وَأَهْلِ الشُّهُوْدِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، نَسْأَلُكَ أَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ وَتَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ، يَا اَللهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَهَبْ لَنَا مَعْرِفَةً نَافِعَةً، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ،يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ،نَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَةَ وَجْهِ نَبِيِّنَا فِيْ مَنَامِنَا وَيَقْظَتِنَا وَأَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَى خَيْرِنَا وَكُنْ لَّنَا. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَداً، وَأَنْمَى بَرَكَاتِكَ سَرْمَداً ،وَأَزْكَى تَحِيَّاتِكَ فَضْلاً وَّعَدَداً، عَلَى أَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ ، وَالْجَانِّيَّةِ وَمَجْمَعِ الرَّقَائِقِ الْإِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ، وَمَهْبَطِ

الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ، وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّينَ، وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ، وَقَائِدِ رَكْبِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ ،وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى، وَمَالِكِ أَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْأَسْنَى، شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ، وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأُوَلِ، وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ، وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ، وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ، رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ، اَلْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ ، وَالْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ، الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ، وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ ،وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ،كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ،وَسَلِّمْ تَسْلِيماً كَثِيراً دَائِماً. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنُورِهِ السَّارِي فِي الْوُجُودِ أَنْ تُحْيِيَ قُلُوبَنَا بِنُورِ حَيَاةِ قَلْبِهِ الْوَاسِعِ لِكُلِّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْماً وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ، وَأَنْ تَشْرَحَ صُدُورَنَا بِنُورِ صَدْرِهِ

الْجَامِعِ، " مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ " وَضِيَاءً وَذِكْرَى لِلْمُتَّقِيْنَ وَتُطَهِّرَ نُفُوْسَنَا بِطَهَارَةِ نَفْسِهِ الزَّكِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَتُعَلِّمُنَا بِأَنْوَارِ عُلُوْمِ [وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِيْنٍ]وَتُسْرِي سَرَائِرَهُ فِيْنَا بِلَوَامِعِ أَنْوَارِكَ حَتَّىٰ تُغَيِّبَنَا عَنَّا فِيْ حَقِّ حَقِيْقَتِهِ، فَيَكُوْنَ هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ فِيْنَا بِقَيُّوْمِيَّتِكَ السَّرْمَدِيَّةِ، فَنَعِيْشَ بِرُوْحِهِ عَيْشَ الْحَيَاةِ الْأَبَدِيَّةِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْراً آمِيْن بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمَنُ وَ بِتَجَلِّيَاتِ مُنَازَلَاتِكَ فِيْ مِرْآةِ شُهُوْدِهِ لِمُنَازَلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ ،فَنَكُوْنَ فِي الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ فِيْ وِلَايَةِ الْأَقْرَبِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطْفِكَ وَحَنَانِ عَطْفِكَ ،وَجَلَالِ مُلْكِكَ، وَكَمَالِ قُدْسِكَ ،النُّوْرِ الْمُطْلَقِ بِسِرِّ الْمَعِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَتَقَيَّدُ الْبَاطِنِ مَعْنًى فِيْ غَيْبِكَ، الظَّاهِرِ حَقًّا فِيْ شَهَادَتِكَ، شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَمَجْلَى حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقَيِّمَةِ ،وَنُوْرِ الْآيَاتِ الْبَيِّنَةِ ،الَّذِيْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ، وَحَقَّقْتَهُ بِأَسْمَائِكَ

وَصِفَاتِكَ، وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ الأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَتَعَرَّفْتَ إِلَيْهِمْ بِأَخْذِ الْمِيْثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ [[وَإِذْ أَخَذَ اللهُ مِيْثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَآ آتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذٰلِكُمْ إِصْرِيْ، قَالُوا أَقْرَرْنَا ط قَالَ فَاشْهَدُوْا وَأَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشَّاهِدِيْنَ] اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى بَهْجَةِ الْكَمَالِ، وَتَاجِ الْجَلَالِ وَبَهَاءِ الْجَمَالِ، وَشَمْسِ الْوِصَالِ، وَعَبَقِ الْوُجُوْدِ، وَحَيَاةِ كُلِّ مَوْجُودٍ، عِزِّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ، وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلَكَتِكَ، وَمَلِيْكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ، وَطِرَازِ صَفْوَةِ الصَّفْوَةِ مِنْ أَهْلِ صَفْوَتِكَ وَخُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ أَهْلِ قُرْبِكَ، سِرِّ اللهِ الأَعْظَمِ، وَحَبِيْبِ اللهِ الأَكْرَمِ وَخَلِيْلِ اللهِ الْمُكَرَّمِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهِ إِلَيْكَ وَنَتَشَفَّعُ بِهِ لَدَيْكَ، صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّرِيْعَةِ الْغَرَّا، وَالْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى، وَقَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى أَنْ تُحَقِّقَنَا بِهِ ذَاتًا وَ صِفَاتٍ، وَأَسْمَاءً وَأَفْعَالًا وَآثَارًا، حَتّٰى لَا

نَرَى وَلَا نَسْمَعَ وَلَا نُحِسَّ وَلَا نَجِدَ إِلَّا إِيَّاكَ إِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ هُوِيَّتَنَا عَيْنَ هُوِيَّتِهِ فِىْ أَوَائِلِهِ وَنِهَايَتِهِ، وَبِوُدِّ خُلَّتِهِ وَصَفَاءِ مَحَبَّتِهِ، وَفَوَاتِحِ أَنْوَارِ بَصِيْرَتِهِ، وَجَوَامِعِ أَسْرَارِ سَرِيْرَتِهِ، وَرَحِيْمِ رَحْمَائِهِ، وَنَعِيْمِ نَعْمَائِهِ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضٰى، وَالْقَبُوْلَ قَبُوْلًا تَامًّا لَاتَكِلْنَا فِيْهِ إِلٰى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ، يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ. فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِيْلُ، يَا مَوْلَاىَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوْبِ الْخَلْقِ بِأَجْمَعِهِمْ، أَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ بَرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ، كَقَطْرَةٍ فِىْ بَحْرِ جُوْدِكَ الْوَاسِعِ الَّذِىْ لَا سَاحِلَ لَهُ، فَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ، " وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ" صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ. "قَالَ رَبِّ إِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا" "رَبِّ إِنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ" "رَبِّ إِنِّىْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ" يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ ،يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ، يَا مُوْقِظَ الْغَرْقٰى، يَا مُنْجِىَ

الْهَلْكَىٰ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ، يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْجَامِعِ الْأَكْمَلِ، وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْأَفْضَلِ، طِرَازِ حُلَّةِ الْإِيمَانِ، وَمَعْدَنِ الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ، صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِيَّةِ، وَالْعُلُومِ اللَّدُنِّيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُودَ لِأَجْلِهِ، وَرَخَّصْتَ الْأَشْيَاءَ بِسَبَبِهِ، مُحَمَّدٍ الْمَحْمُودِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَالْجُودِ، وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْأَقْطَابِ ،السَّابِقِينَ إِلَىٰ جَنَابِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْبَهِيِّ، وَالْبَيَانِ الْجَلِيِّ ،وَاللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ ،وَالدِّينِ الْحَنِيفِيِّ ، رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ، وَالْمُؤَيَّدِ بِالرُّوحِ الْأَمِينِ، وَبِالْكِتَابِ الْمُبِينِ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَرَحْمَةِ اللهِ لِلْعَالَمِينَ، وَالْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِكَ وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ مِنْ كَلَامِكَ وَفَضَّلْتَهُ عَلَىٰ أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ، وَجَعَلْتَ السِّعَايَةَ مِنْكَ إِلَيْهِ وَمِنْهُ إِلَيْهِمْ كَمَالِ كُلِّ وَلِيِّ لَكَ، وَهَادِيَ كُلِّ مُضِلِّ

عَنْكَ ،هَادِىَ الْخَلْقِ إِلَى الْحَقِّ، تَارِكِ الْأَشْيَاءِ لِأَجْلِكَ وَمَعْدَنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ، وَخَاطَبْتَهُ عَلَى بِسَاطِ قُرْبِكَ،" وَكَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ عَظِيماً " الْقَائِمِ لَكَ فِى لَيْلِكَ، وَالصَّائِمِ لَكَ فِى نَهَارِكَ، وَالْهَائِمِ بِكَ فِى جَلَالِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْخَلِيفَةِ فِى خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِى خَلْقِكَ وَالْأَمِيْنِ لِسِرِّكَ، وَالْبُرْهَانِ لِرُسُلِكَ، الْحَاضِرِ فِى سَرَائِرِ قُدُسِكَ وَالْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِكَ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، الْمُفَسِّرِ لِآيَاتِكَ ،وَالظَّاهِرِ فِى مُلْكِكَ، وَالْغَائِبِ فِى مَلَكُوْتِكَ، وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ ،وَالدَّاعِىْ إِلٰى جَبَرُوْتِكَ الْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ، وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِيَّةِ ، وَالسَّرَابِيلِ الْجَمَالِيَّةِ، الْعَرِيْشِ السَّقِيِّ وَالْحَبِيْبِ النَّبَوِيِّ، وَالنُّوْرِ الْبَهِيِّ وَالدُّرِّ النَّقِيِّ، وَالْمِصْبَاحِ الْقَوِيِّ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ ،وَمَعْدَنِ أَسْرَارِكَ وَ رُوْحِ أَرْوَاحِ عِبَادِكَ، الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ ،وَالْعَبِقَةِ النَّافِحَةِ ،بُؤْبُوْءِ الْمَوْجُودَاتِ، وَحَاءِ

الرَّحمَاتِ، وَجِيمِ الدَّرجَاتِ، وَسِيْنِ السَّعَادَاتِ، وَنُوْنِ الْعِنَايَاتِ، وَكَمَالِ الْكُلِّيَّاتِ، وَمَنْشَأِ الْأَزَلِيَّاتِ، وَخَتْمِ الْأَبَدِيَّاتِ، الْمَشْغُوْلِ بِكَ عَنِ الْأَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ، الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ، الْمَسْقِيّ مِنْ أَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ، الْعَالِمِ بِالْمَاضِيْ وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهِ الْأَخْيَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْأَرْوَاحِ ،وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْأَجْسَادِ ،وَعَلٰى قَبرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ، وَعَلَى اسْمِهٖ فِى الْأَسْمَاءِ، وَعَلٰى مَنْظَرِهٖ فِى الْمَنَاظِرِ، وَعَلٰى سَمْعِهٖ فِى الْمَسَامِعِ، وَعَلٰى حَرَكَتِهٖ فِى الْحَرَكَاتِ، وَعَلٰى سُكُوْنِهٖ فِى السَّكَنَاتِ، وَعَلٰى قُعُوْدِهٖ فِى الْقُعُوْدَاتِ ،وَعَلٰى قِيَامِهٖ فِى الْقِيَامَاتِ، وَعَلٰى لِسَانِهِ الْبَشَّاشِ الْأَزَلِيِّ، وَالْخَتْمِ الْأَبَدِيِّ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ ،وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَعْطَيْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ ،وَنَصَرْتَهُ ، وَأَعَنْتَهُ، وَقَرَّبْتَهُ، وَأَدْنَيْتَهُ، وَسَقَيْتَهُ ،وَمَكَّنْتَهُ ،وَمَلَأْتَهُ بِعِلْمِكَ الْأَنْفَسِ ،وَبَسَطْتَهُ بِحُبِّكَ الْأَطْوَسِ، وَزَيَّنْتَهُ بِقَوْلِكَ

الْأَقْبَسِ، فَخْرِ الْأَفْلَاكِ، وَعَذْبِ الْأَخْلَاقِ، وَنُورِكَ الْمُبِيْنِ، وَعَبْدِكَ الْقَدِيْمِ، وَحَبْلِكَ الْمَتِيْنِ، وَحِصْنِكَ الْحَصِيْنِ، وَجَلَالِكَ الْحَكِيْمِ، وَجَمَالِكَ الْكَرِيْمِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ، مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَقَنَادِيْلِ الْوُجُوْدِ، وَكَمَالِ السُّعُوْدِ الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْعُيُوْبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ، وَرِيْحًا تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبَ وَتَرَحُّماً تُزِيْلُ بِهِ الْعَطَبَ، وَتَكْرِيْماً تَقْضِيْ بِهِ الْأَرَبَ. يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. نَسْأَلُكَ ذٰلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ، وَغَرَائِبِ فَضْلِكَ، يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ، سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ، وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ، وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ، صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ أَدَاءً وَّآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَنَسْأَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِيْزِ وَنَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ وَبِشَرَفِهِ الۡمَجِیۡدِ وَبِأَبَوَیۡهِ اِبۡرَاهِیۡمَ وَاِسۡمَاعِیۡلَ، وَبِصَاحِبَیۡهِ أَبِیۡ بَکۡرٍ وَعُمَرَ ،وَذِی النُّوۡرَیۡنِ عُثۡمَانَ ،وَآلِهِ فَاطِمَةَ وَعَلِیٍّ وَوَلَدَیۡهِمَا الۡحَسَنَ وَالۡحُسَیۡنِ، وَعَمَّیۡهِ حَمۡزَةَ وَالۡعَبَّاسِ، وَزَوۡجَتَیۡهِ خَدِیۡجَةَ وَعَائِشَةَ رَضِیَ اللهُ عَنۡهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلَیۡهِ وَعَلٰی أَبَوَیۡهِ اِبۡرَاهِیۡمَ وَاِسۡمَاعِیۡلَ ،وَعَلٰی آلِ کُلٍّ وَصَحۡبِ کُلٍّ، صَلَاةً یُتَرۡجِمُهَا لِسَانُ الۡأَزَلِ فِیۡ رِیَاضِ الۡمَلَکُوۡتِ ،وَعَلَیَّ الۡمَقَامَاتِ، وَنَیۡلِ الۡکَرَامَاتِ ،وَرَفۡعِ الدَّرَجَاتِ ،وَیَنۡعِقُ بِهَا لِسَانُ الۡأَبَدِ فِیۡ حَضِیۡضِ النَّاسُوۡتِ بِغُفۡرَانِ الذُّنُوۡبِ، وَکَشۡفِ الۡکُرُوۡبِ، وَدَفۡعِ الۡمُهِمَّاتِ کَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِإِلٰهِیَّتِكَ، وَشَأۡنِكَ الۡعَظِیۡمِ، وَکَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِأَهۡلِیَّتِهِمۡ وَمَنۡصِبِهِمُ الۡکَرِیۡمِ، بِخُصُوۡصِ خَصَائِصِ، " یَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهِ مَنۡ یَّشَاءُ وَاللهُ ذُوۡ الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ۞" اَللّٰهُمَّ حَقِّقۡنَا بِسَرَائِرِهِمۡ فِیۡ مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمۡ بِمَثُوۡبَةِ، " الَّذِیۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِنَّا الۡحُسۡنٰی" آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ، وَالۡفَوۡزُ بِالسَّعَادَةِ الۡکُبۡرٰی بِمَوَدَّتِهِ الۡقُرۡبٰی وَغُمَّنَا فِیۡ عِزِّهِ الۡمَصۡوُدِ فِیۡ مَقَامِهِ الۡمَحۡمُوۡدِ، وَتَحۡتَ لِوَائِهِ

الْمَعْقُوْدِ، وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرْفَانِ مَعْرُوْفِهِ الْمَوْرُوْدِ، " يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرُوْزِ بِشَارَةِ: "قُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ" بِظُهُوْرِ بِشَارَةِ ، "وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى " تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ، وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ، وَبِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ، وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ، وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَالْأَهْوَاءِ الرَّدِيْئَةِ يَا ظَهِيْرَ اللَّاجِئِيْنَ، يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ أَجِرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ، وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ، وَطَهِّرْنَا مِنْ قَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ ،وَصَفِّنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ، مِنْ صَدَإِ الْغَفْلَةِ ،وَوَهْمِ الْجَهْلِ، حَتّٰى تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَاءِ الْأَنَانِيَّةِ، وَمُبَايَنَةِ الطَّبِيْعَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ فِىْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِيَةِ، وَالتَّحَلِّىْ بِالْأُلُوْهِيَّةِ الْأَحَدِيَّةِ، وَالتَّجَلِّىْ بِالْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ، فِىْ شُهُوْدِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَلَا أَيْنَ وَلَا كَيْفَ، وَيَبْقَى الْكُلُّ لِلّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ ،وَإِلَى اللّٰهِ، وَمَعَ اللّٰهِ ،غَرِقًا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ، فِىْ بَحْرِ مِنَّةِ اللّٰهِ، مَنْصُوْرِيْنَ بِسَيْفِ

اللهِ ،مَخْصُوصِيْنَ بِمَكَارِمِ اللهِ، مَلْحُوظِيْنَ بِعَيْنِ اللهِ، مَحْظُوْظِيْنَ بِعِنَايَةِ اللهِ، مَحْفُوْظِيْنَ بِعِصْمَةِ اللهِ، مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يَشْغَلُ عَنِ اللهِ وَخَاطِرٍ يَخْطُرُ فِيْ غَيْرِ اللهِ ،يَا رَبِّ يَا اَللهُ، يَا رَبِّ يَا اَللهُ، يا رَبِّ يَا اَللهُ ،"وَمَا تَوْفِيْقِيْ إِلَّا بِاللهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ." اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِكَ، وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَا سَعَةَ فِيْهَا لِغَيْرِكَ وَلَا مَدْخَلَ فِيْهَا لِسِوَاكَ، وَاسِعَةً بِالْعُلُومِ الْإِلٰهِيَّةِ، وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَالْأَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ، وَقَوِّ عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَمِيْلِ وَحَقِّ الْيَقِيْنِ، وَ حَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ، وَسَدِّدْ اَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيْقِ وَالسَّعَادَتِ وَحُسْنِ الْيَقِيْنِ، وَشُدَّ قَوَاعِدَنَا عَلَى صِرَاطِ الْاِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِيْنِ " صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ " صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ، وَشَيِّدْ مَقَاصِدَنَا فِي الْمَجْدِ الْأَثِيْلِ عَلَى أَعْلَى ذِرْوَةِ الْكَرَامَةِ، وَعَزَائِمِ أُولِي الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ،يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، يَا غِيَّاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، أَغِثْنَا بِأَلْطَافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ

الْبُعْدِ، وَاشْمَلْنَا بِنَفحَاتِ عِنَايَتِكَ فِيْ مَصَارِعِ الْحُبِّ، وَأَسْعِفْنَا بِأَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِيْ حَضَائِرِ الْقُرْبٰى وَأَيِّدْنَا بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ، نَصْرًا مُؤَزَّرًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ، بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، "رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ." اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ،النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ،وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَذُرِّيَّتِهٖ، وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ، يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ، يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ، يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ، يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، "لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ" "أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ أَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۞"صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلَائِكَتِهٖ ،وَأَنْبِيَائِهٖ، وَرُسُلِهٖ،وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْنَا مَعَهٗ

بِشَفَاعَتِهِ ،وَضَمَانِهِ وَرِعَايَتِهِ ، مَعَ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ، "فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ" يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، وَأَتْحِفْنَا بِمُشَاهَدَتِهِ بِلَطِيْفِ مُنَازَلَتِهِ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ، أَكْرِمْنَا بِالنَّظَرِ إِلَى جَمَالِ سُبُحَاتِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ، وَاُحفظْنَا بِكَرَامَتِهِ بِالتَّكْرِيْمِ وَالتَّبْجِيْلِ وَالتَّعْظِيْمِ ،وَأَكْرِمْنَا بِنُزُلِهِ ،"نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيْمٍ" فِيْ رَوْضِ رِضْوَانِ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِيْ فَلاَ أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَداً، وَأُعْطِيْكُمْ مَفَاتِيْحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ فِيْ مُكْنُوْنِ جَنَّاتِ مَعَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَانِيْ ،بِأَنْوَارِ ذَاتِ "عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُوْنَ" "وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ" ، "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" بِانْعِطَافِ رَأْفَةِ الرَّأْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَتِهِ، " فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ" فِيْ مَحَاسِنِ قُصُوْرِ ذَخَائِرِ سَرَائِرِ، " فَلاَ تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ" فِيْ مِنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ، "دَعْوَاهُمْ فِيْهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. "

صلاۃ بشائر الخیرات

حضرت عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ تعالیٰ نے سرور کائنات سیّد المرسلین نبی مختار علیہ الصّلوٰۃ والسّلام پر درود وسلام کا ایک الہامی مجموعہ مرتّب فرمایا جس کا نام " بشائر الخیرات فی ذکر الصّلوٰۃ علیٰ صاحب الآیات البینات " رکھا۔

شیخ الامّت امام الائمہ قطب الاقطاب سیّد نا حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ' اے میرے اسلام بھائیو ! مجھ سے یہ درود (بشائر الخیرات فی ذکر الصّلوٰۃ علیٰ صاحب الآیات البینات) لے لو جسے میں نے بذریعہ الہام اللہ ربّ العزّت سے پایا ہے۔ پھر میں نے اس سرکار دوعالم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کیا۔ اور اس کی فضیلت دریافت کرنا چاہی لیکن میرے پوچھنے سے پہلے ہی نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس درود شریف کے فضائل بہت زیادہ ہیں جن کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والوں کو بلند درجات پر پہنچادیتا ہے۔ اور ان کے انتہائی اہم مقاصد پورے ہوتے ہیں۔ اور اگر کوئی شخص اس درود شریف کے ذریعے سے کسی معاملہ کا ارادہ کرے تو اسے کامیابی حاصل ہو۔ مایوسی ایسے شخص کے قریب بھی نہیں پھٹکے گی اور نہ ہی اس کی دعا رد ہو گی۔ جو کوئی اس درود شریف کو پڑھے خواہ ایک بار ہی پڑھے یا اس کو اپنے ساتھ رکھے، اللہ جلّ شانہ اس شخص اور اس کی مجلس میں تمام اشخاص کو بخش دے گا۔ اور جب اسے موت آئے گی تو چار فرشتے اس کے پاس آئیں گے پہلا فرشتہ شیطان لعین کو اس کے نزدیک نہیں آنے دے گا۔ دوسرا فرشتہ اسے کلمۂ شہادت پڑھنے کی نصیحت کرے گا۔ تیسرا فرشتہ اسے جام کوثر پلائے گا جبکہ چوتھا فرشتہ اپنے ہاتھ میں جنت کے میووں سے بھرا سونے کا برتن لئے ہوئے ہوگا اور وہ اسے جنت الفردوس میں اس کیلئے بنائے گئے محل کی بشارت دے گا جسے وہ اپنی روح نکلنے سے پہلے دیکھ لے گا۔ اور یہ شخص تنگی اور وحشت میں مبتلا نہ ہوگا اور اپنی قبر میں شاداں و فرحاں داخل ہوگا۔ رحمت الٰہی کے چالیس دروازے کھول دیے جائیں گے۔ نبی مکرّم ﷺ سے یہ منقول ہے کہ جب آپ ﷺ نے شب معراج میں اللہ جل شانہ سے ملاقات کی تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ ﷺ سے پوچھا اے محمد ﷺ یہ زمین کس کی ہے۔ آپ ﷺ نے عرض کیا اے رب تیرے لئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سوال کیا اے محمد ﷺ۔ یہ حجابات کس کے لئے ہیں، آپ ﷺ نے جواب دیا اے رب تیرے لئے۔ پھر اللہ جل شانہ نے سوال کیا اے محمد ﷺ۔ کہ کرسی کس کے لئے ہے، عرض کیا تیری شان کبریائی کے لیے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔اے محمد ﷺ ! تو کس کے لیے ہے۔ اس وقت سرور کائنات رسول معظم ﷺ اللہ رب العزّت کے حضور سجدہ ریز ہو گئے اور کچھ کہنے کے لئے حیا مانع ہوئی اس موقع پر خود اللہ جلّ شانہ نے ارشاد فرمایا تو اس کے لئے ہے جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔ اللہ جل شانہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے والوں کی عظمت اور شرف میں اضافہ فرمائے۔ آمین۔

بشائر الخیرات پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی گئی دعا کو پڑھ لیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ نَوَیۡتُ بِصَلوٰاتِیۡ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمۡ اِمۡتِثَالًا لِّاَمۡرِکَ وَتَعۡظِیۡماً لِنَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلۡهَا مِنِّیۡ بِفَضۡلِکَ وَاِحۡسَانِکَ وَاَزِلۡ حِجَابَ الۡغَفۡلَةِ عَنۡ قَلۡبِیۡ وَاَجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ عِبَادِکَ الصَّالِحِیۡنَ۞

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ۞اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡبَشِیۡرِ الۡمُبَشِّرِ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الۡعَظِیۡمُ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ۞وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡبَشِیۡرِ الۡمُبَشِّرِ لِلذَّاکِرِیۡنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الۡعَظِیۡمُ : فَاذۡکُرُوۡنِیۡ اَذۡکُرۡکُمۡ ،وَاذۡکُرُوا اللّٰهَ ذِکۡرًا کَثِیۡرًا۞ وَّسَبِّحُوۡهُ بُکۡرَةً وَّاَصِیۡلًا * هُوَالَّذِیۡ یُصَلِّیۡ عَلَیۡکُمۡ وَ مَلٰٓئِکَتُهٗ لِیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَکَانَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَحِیۡمًا ۝ تَحِیَّتُهُمۡ یَوۡمَ یَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَّاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا کَرِیۡمًا۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡبَشِیۡرِ الۡمُبَشِّرِ لِلۡعَامِلِیۡنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الۡعَظِیۡمُ : "اَنِّیۡ لَآ اُضِیۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی" وَبِمَا قَالَ : " وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا

مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ " اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأَوَّابِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ "فَإِنَّهٗ كَانَ لِلْأَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا*لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِيْنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلتَّوَّابِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : إِنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ *وَهُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّئَاتِ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْلِصِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ أَحَدًا *مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۝ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ أَصَابَكَ ؕ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَاشِعِيْنَ

بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ: وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِيْنَ *الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ أَنَّهُمْ مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ * اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ: إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ، أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَاهُمُ اللّٰهُ وَأُولٰئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَائِفِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ: وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ، وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ: وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَأُولٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ

الضِّعفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُوْنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَـيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْبِتِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ وَبَشِّرِالْمُخْبِتِيْنَ: اَلَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلٰى رَبِّهِمْ رَاجِعُوْنَ أُوْلٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُوْنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَـيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ: وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ○ اَلَّذِيْنَ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوْآ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ○ أُوْلٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ قف وَأُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ○ إِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْآ أَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَـيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْكَاظِمِيْنَ، بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ: اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهٗ عَلَى اللهِ ط إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَـيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِيْنَ بِمَا

قَالَ اللهُ العَظِيمُ : وَأَحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُۥ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰٓ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَصَدِّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ إِنَّ اللهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُنْفِقِيْنَ بِمَا قَالَ الْعَظِيْمُ : وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَمَآ أَنفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُۥ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلشَّاكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : وَاشْكُرُوْا نِعْمَةَ اللهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلسَّائِلِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ ۖ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِي إِذَا دَعَانِ ○ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّالِحِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ

الْعَظِيْمُ : أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُوْنَ ○ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ○الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : إِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُبَشِّرِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ○ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْفَائِزِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : وَمَنْ يُّطِعِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا. * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلزَّاهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ أَمَلًا . * اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأُمِّيِّيْنَ
بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ: كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ. * اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصْطَفِيْنَ بِمَا
قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ: ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ
عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ
سَابِقٌۢ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ. *
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُذْنِبِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ: قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوا
عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا ۚ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ
الْعَظِيْمُ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا. * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنا
مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَابِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ: إِنَّ
الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ أُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝ لَا

يَسۡمَعُوۡنَ حَسِيۡسَهَا ۚ وَهُمۡ فِيۡ مَا اشۡتَهَتۡ أَنۡفُسُهُمۡ خَالِدُوۡنَ ،لَا يَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡأَكۡبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوۡمُكُمُ الَّذِيۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡبَشِيۡرِ الۡمُبَشِّرِ لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ بِمَا قَالَ اللهُ الۡعَظِيۡمُ : إِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡقَانِتِيۡنَ وَالۡقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِيۡنَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِيۡنَ وَالصَّابِرَاتِ وَالۡخَاشِعِيۡنَ وَالۡخَاشِعَاتِ وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِيۡنَ وَالصَّائِمَاتِ وَالۡحَافِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّ الذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ أَجۡرًا عَظِيۡمًا ۝ وَأَنۡ لَّيۡسَ لِلۡإِنۡسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَأَنَّ سَعۡيَهٗ سَوۡفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجۡزَاهُ الۡجَزَاءَ الۡأَوۡفٰى ۝ وَأَنَّ إِلٰى رَبِّكَ الۡمُنۡتَهٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيۡهِ صَلَاةً تُشۡرَحُ بِهَا الصُّدُوۡرُ وَتَهُوۡنُ بِهَا الۡأُمُوۡرُ وَ تَنۡكَشِفُ بِهَا السُّتُوۡرُ وَسَلِّمۡ تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا دَائِمًا إِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ دَعۡوٰهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ ۚ وَآخِرُ دَعۡوٰهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، نُوۡرِ الۡأَنۡوَارِ ،وَسِرِّ الۡأَسۡرَارِ ،

وَتِرْيَاقِ الْأَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ، وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ، عَدَدَ نِعَمِ اللهِ وَأَفْضَالِهِ.

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو مومنوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور مومنوں کو خوشخبری سناؤ۔ اور بے شک اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو ذکر کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ تو تم مجھے یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا۔ اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو اور صبح وشام اس کی پاکیزگی بیان کرتے رہو۔ وہی تو ہے جو آپ پر رحمت (درود) بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے بھی تا کہ آپ کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے. وہ جس دن اس سے ملاقات کریں گے۔ ان کا تحفہ سلام ہو گا اور ان کے لیے بڑا ثواب تیار رکھا ہے۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو عمل کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔

یہ کہ میں تم میں سے مرد ہو کہ عورت، کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا۔ اور مرد ہو کہ عورت جو بھی نیک کام کرے اور مومن ہو تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں بے حساب رزق دیئے جائیں گے۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو رجوع کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اپنے پروردگار کے پاس جو چاہے ان کے لیے ہے۔ محسنوں کا یہی صلہ ہے۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو بہت توبہ کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں کو اور پاکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور برائیوں کو معاف کرتا ہے۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو مخلصوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔

پس جو کوئی اپنے پروردگار سے ملاقات کی امید رکھتا ہے۔ تو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔ اس کے دین کے لیے خالص بن کر۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نماز پڑھنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور نماز قائم کر بے شک نماز بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے۔ نماز قائم کر اور بھلائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھ پر جو مصیبت آن پڑے اس پر صبر کر کہ بیشک یہ بہت ہمت کے کام ہیں۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو عاجزی کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد چاہو اور بے شک وہ

ضرور بھاری ہے۔ (مگر) ان پر بھاری نہیں جو عاجزی کرنے والے ہیں وہ لوگ جانتے ہیں کہ انھیں اپنے پروردگار سے ملنا ہے۔ اور یہ کہ وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ وہ لوگ جو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور کرتے ہیں —اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بیکار نہیں پیدا کیا ۔ تو پاک ہے۔ تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو صبر کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے صبر کرنے والوں کو ہی ان کا بھرپور ثواب بے حساب دیا جائے گا۔ یہ وہی لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور یہ لوگ وہی ہیں جن کو عقل ہے۔۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو ڈرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے اور جو اپنے پروردگار کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا۔ تو بے شک جنت ہی ٹھکانہ ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو پرہیزگار لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور میری رحمت نے ہر چیز کو سمالیا۔ تو عنقریب میں ان کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں ۔ اور زکوۃ دیتے ہیں۔ اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ جو رسول نبی امّی کی پیروی کرتے ہیں۔ ان کے لیے ان کے عمل کا بدلہ دوگنا صلہ ہے۔ اور وہ بالاخانوں میں امن و امان سے ہیں۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو عاجزی کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنادو۔ کہ جب اللہ کی یاد کی جاتی ہے تو ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں۔ اور وہ لوگ جنھیں کچھ دیا گیا ہے —وہ دیتے ہیں —اور ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں —کہ انھیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو پرہیزگار لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادو کہ جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کے درود اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ بے شک آج میں نے ان کے صبر کا انھیں یہ بدلہ دیا کہ وہی مراد پانے والے ہیں۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو غصّہ کو پی جانے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور غصّہ کو پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نیکی کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور نیکی کرو۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ جو ایک نیکی لے کر آئے اس کے لیے اس جیسی دس (نیکیاں) ہیں۔ اور جو برائی لے کر آئے اس کو صرف اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائیگا۔ اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو صدقہ دینے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے اور یہ کہ صدقہ دینا تمہارے لیے بہتر ہے۔ اگر تم جانو۔ بے شک اللہ صدقہ دینے والوں کو صلہ دیتا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو خرچ

کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور ہمارے عطا کردہ رزق میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ اور جو چیز کہ تم خرچ کرتے ہو اس کے بدلے وہ (اللہ) اور دے گا۔ اے اللہ ! درود اور سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو شکر کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا—اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو مانگنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ تو بے شک میں نزدیک ہوں۔ جب وہ پکارے تو پکارنے والے کی دعا کو میں قبول کرتا ہوں۔ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نیک لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اس زمین کے وارث میرے نیک بندے ہونگے۔ یہی لوگ ہیں کہ فردوس کی میراث پائیں گے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہیں۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نیکی کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک اللہ اور اسکے فرشتے ان پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ) پر درود بھیجتے ہیں . مومنو ! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ وہ تمہیں رحمت کے دو حصّے عطا کرے گا اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا۔ جس میں تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ ! درود اور سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو خوش خبری پہنچانے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو خوشخبری دو، دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ان کے لیے خوشخبری ہے۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو مراد پانے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور جو اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو پرہیزگاروں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ مال اور بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب میں تمہارے پروردگار کے یہاں بہتر ہیں اور امید میں سب سے بھلی ہیں۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو بے پڑھے لکھے لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ لوگوں میں ظاہر ہوئی سب امتّوں میں تم بہتر ہو، بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو برگزیدہ لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث ان لوگوں کو کیا۔ جنہیں اپنے بندوں میں برگزیدہ بنایا تو ان میں سے کسی نے اپنی جان پر ظلم کیا اور ان میں کوئی میانہ روی پر ہے۔ اور ان میں کوئی اللہ کے حکم سے بھلائیوں پر سبقت لے گیا۔ یہی بڑا فضل ہے۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو گناہگار لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ تم کہہ دو اے میرے وہ بندو ! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اللہ کی رحمت

سے ناامید مت ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہوں کو بخشتا ہے۔ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو بخشش مانگنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو قرب حاصل کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک وہ لوگ جن کے لیے بھلائی کا ہمارا وعدہ پہلے ہو چکا وہ لوگ اس (جہنم) سے دور رکھے گئے ہیں۔ اس کا کھٹکا نہیں سنیں گے۔ اور وہ اپنی من مانی خواہشوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ سب سے بڑی گھبراہٹ انھیں غمگین نہ کرے گی۔ اور فرشتے ان کے استقبال کو آئیں گے۔ یہ دن تمہارا ہے۔ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اے اللہ ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو مومنوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ، مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے اور حفاظت کرنے والیاں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں کہ ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب رکھا ہے۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔ پھر اس کا بھرپور بدلہ دیا جائے گا۔ اے اللہ ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درود نازل فرما جس سے سینے کشادہ ہو جائیں اور جس سے کام آسان ہو جائیں اور جس سے پوشیدہ باتیں کھل جائیں اور قیامت میں ہمیشہ کثرت سے خوب سلام بھیج۔ اس میں ان کی دعا یہ ہو گی۔ اے اللہ تو پاک ہے۔ اور ان کے ملنے کے وقت دعا سلام ہو گی۔ اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہی ہے۔ جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

صلوات علی صاحب النور الاسنیٰ من فیض اسماء اللہ الحسنیٰ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

اَللّٰهُمَّ يَامَنۡ لَهُ الۡأَسۡمَاءُ الۡحُسۡنىٰ* صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النُّوۡرِ الۡأَسۡنىٰ* عَدَدَ مَافِيۡ أَسۡمَائِكَ مِنۡ حُرُوۡفٍ وَّأَنۡوَارٍ* وَمَالَهَا مِنۡ عُلُوۡمٍ وَّأَسۡرَارٍ* وَمَا مِنۡهَا مِنۡ مَظَاهِرِ التَّجَلِّيَّاتِ وَسِرِّ الۡأَقۡدَارِ* صَلَاةً تَتَوَالىٰ آنَاءَ اللَّيۡلِ وَأَطۡرَافَ النَّهَارِ* لَاتُوۡصَفُ بِحَدٍ وَّلَامِقۡدَارٍ* حَتّٰى يَقُوۡمَ النَّاسُ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ* وَيَفُوۡزَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِشَفَاعَةِ النَّبِيِّ الۡمُخۡتَارِ* وَرَحۡمَةِ الۡعَزِيۡزِ الۡغَفَّارِ* صَلَى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصۡحَابِهِ الۡبَرَرَةِ الۡأَطۡهَارِ* اَللّٰهُمَّ يَامَنۡ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡقَهَّارُ الۡمُقۡتَدِرُ الۡقَائِمُ ذُوالۡقُوَّةِ الۡمَتِيۡنُ الۡقَوِيُّ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ الشَّدِيۡدُ الۡقَاهِرُ الۡقَهَّارُ الۡقَيُّوۡمُ.

يَارَبِّ بِسِرِّ هٰذِهِ الۡأَسۡمَاءِ الۡمُبَارَكَاتِ* صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الۡكَائِنَاتِ وَبَابِ النَّفَحَاتِ* صَلَاةً تَسۡتَغۡرِقُ الۡأَوۡقَاتِ* بِلَا حَصۡرٍ وَّلَاعَدٍ مَدَى الۡأَنۡفَاسِ وَاللَّحَظَاتِ* وَالۡخَطَرَاتِ وَالۡحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ* اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلَيۡهِ وَعَلٰى

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ صَلاَةً نَنَالُ بِهَا جَمِيعَ الْخَيْرَاتِ* وَتَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الشُّرُوْرِ وَالْعَاهَاتِ* صَلاَةً دَائِمَةً مُتَوَاصِلَةً مَادَامَ مُلْكُ اللهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ* وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمْ ۞اَللّٰهُمَّ يَامَنْ هُوَ اللهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلاَّهُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْجَلِيْلُ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمَجِيْدُ الرَّفِيْعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيُّ الْوَاحِدُ الْوَلِيُّ الْحَفِيْظُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ. نَسْأَلُكَ يَااَللهُ يَامَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَايَزَالُ هٰكَذَا أَحَدٌ سِوَاهُ* أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ وَتُبَارِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْعَالِيَ الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ* صَلاَةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَااَللهُ* وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ إِلٰى يَوْمِ أَنْ نَلْقَاكَ وَنَلْقَاهُ* فَنَفُوْزَ بِمُشَاهَدَاتِكَ وَنَحْظٰى بِلُقْيَاهُ* وَنَشْرَبَ مِنْ حَوْضِهِ وَنُسْقٰى مِنْ حُمَيَّاهُ*آمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ يَامَنْ هُوَ الرَّءُوْفُ الْحَلِيْمُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ* صَلِّ عَلٰى طٰهٰ سَيِّدِ الْأَكْوَانِ* صَلاَةً لَايُكَيِّفُهَا جَنَانٌ* تُثَقِّلُ الْمِيْزَانَ وَتُرْضِي الرَّحْمٰنَ* صَلاَةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ

وَكَيْدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِ * وَتَقِيْنَا بِهَا مِنْ نَوَائِبِ الدَّهْرِ وَمِحَنِ الزَّمَانِ * صَلَاةً تَشْمَلُنَا بِهَا وَكُلَّ الْإِخْوَانِ * وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ يَارَحِيْمُ يَارَحْمٰنُ * آمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ يَامَنْ هُوَ الْمُحِيْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الشَّهِيْدُ الْحَسِيْبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ * صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّوْرِ الْأَبْهَرِ * وَالسِّرِّ الْأَفْخَرِ * صَلَاةً تُوَصِّلُنَا بِهَا إِلَيْهِ وَتَجْمَعُنَا بِهَا عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْمَحْشَرِ * وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ قَدْرَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ * آمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ يَامَنْ هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّاهُوَ الْمُحِيْطُ الْكَامِلُ الْوَاحِدُ الْوَاسِعُ الْبَرُّ الصَّادِقُ النُّوْرُ الْبَدِيْعُ الْمُبْدِعُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُغِيْثُ . بِسِرِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ وَسَائِرِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنٰى * صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَسْنٰى * وَالْمَشْرَبِ الْأَهْنَا * صَلَاةً تَتَوَالَى عَلَيْهِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَمَاخَلَقَ اللهُ مِنْ فَرْدٍ وَمَثْنٰى * وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ)

درودِ تامہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ ، اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۞

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر۔ برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔ سلام ہو آپ ﷺ اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اللہ تعالیٰ کی برکت آپ ﷺ پر نازل ہو۔

درود مغفرت و بخشش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمۡ۞

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف کھڑے ہو کر پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی۔ اور بیٹھ کر پڑھے گا۔ تو کھڑے ہونے سے پہلے اسکی بخشش ہو جائے گی۔

بود در جہان ہر کسے را خیالے

مرا از ہمہ خوش خیال محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کسی کا کوئی شغل اور کسی کا کوئی، مگر میرا شغل تو ہر وقت خیالِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ ہے

اللہ جلّ جلالہٗ سے انتہائی عاجزی کے ساتھ دعا ہے۔ کہ میری انسانی خطاؤں اور لغزشوں سے در گزر فرمائے اور مجھ ایسے معمولی انسان کی اس کوشش کو قبول فرمالے کیونکہ میں ہر گز ہر گز اپنے آپ کو اس کا اہل نہیں پاتا بجز اس کے کہ اللہ جلّ شانہٗ نے اپنا بے پایاں فضل و کرم اس گدائے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر کیا کہ میں بھی شافع محشر سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ کی شفاعت پانے کی آرزو اور امید رکھنے والوں میں اپنا نام لکھوا سکوں.

آمین ! ثم آمین ! ! بحرمتہ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ وَ اَسْاَلُہُ التَّوْبَۃَ وَالْمَغْفِرَۃَ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمِ .

ترجمہ : - "میں اس بزرگ و برتر سے معافی مانگتا ہوں۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف توبہ کرتا اور اسی سے توبہ و مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک وہی ہے توبہ قبول فرمانے والا مہربان."

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کُرُبَاتِنَا ، اَللّٰھُمَّ اَقِلْ عَثَرَاتِنَا ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا.

ترجمہ : - اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما۔ اے اللہ ہماری لغزشیں معاف فرما۔ اے اللہ ہماری غلطیاں بخش دے۔

وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ .

سب رسولوں پر سلام اور حمد و ثناء اللہ رب العالمین کے لئے

وَ آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، وَمَا تَوْفِیْقِیْ
اِلَّا بِاللّٰہِ ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ اِلَیْہِ اُنِیْبُ ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ، وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

اظہارِ تشکر

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائیں استاد الاساتذہ جناب حسین عبد الفتاح (فارغ التحصیل جامعۃ الأزہر مصر)، جناب خالد السیّد (فارغ التحصیل جامعۃ الأزہر مصر)، اور جناب احمد وفدی (فارغ التحصیل جامعۃ اسیوط مصر) جنہوں نے اس کتاب کے عربی متن کی پروف ریڈنگ کرنے میں انتہائی عرق ریزی اور جانفشانی سے کام لیا۔ میں انتہائی احسان مند اور شکر گزار ہوں جناب زبیر حسین صاحب، جناب سلیم رضا خان صاحب، جناب قاری محمد اشفاق صاحب، جناب عثمان اسلم صاحب، جناب حسیب الرّحمٰن صاحب اور محترمہ حنا عبد الغفور صاحبہ کا، کہ ان سب محبّانِ رسول کے غیر مشروط تعاون کے بغیر اس کتاب کی تکمیل میرے لیے ممکن نہ تھی.

اللہ جل شانہٗ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ اپنے خصوصی رحم و کرم سے سب اہل ایمان کی دلی نیک تمناؤں اور مرادوں کو پورا فرمائیں۔ اور اس کاوش قبول کو فرمائیں، ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائیں اور اس کتاب کو ہم سب مسلمانوں کے لیے ذخیرۂ آخرت میں شامل فرمائیں۔

آمین ! ثم آمین ! ! بحرمتہ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

طالب دعا

امجد علی خان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم
تعریف والا
اَحْمَدُ صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے زیادہ حمد کرنیوالا
حَامِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سراہنے والا
مَحْمُوْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سراہا گیا
قَاسِمٌ صلی اللہ علیہ وسلم
بانٹنے والا
عَاقِبٌ صلی اللہ علیہ وسلم
پیچھے آنے والا
فَاتِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم
کھولنے والا
شَاهِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم
گواہی دینے والا
حَاشِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
اُٹھنے والا
رَشِيْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم
نیک
مَشْهُوْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم
گواہی دیا گیا
بَشِيْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
ڈرانے والا
دَاعٍ صلی اللہ علیہ وسلم
بُلانے والا
شَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم
شفا دینے والا
هَادٍ صلی اللہ علیہ وسلم
ہادی
مَهْدٍ صلی اللہ علیہ وسلم
ہدایت والا
مَاحٍ صلی اللہ علیہ وسلم
محو کرنے والا
مُنْجٍ صلی اللہ علیہ وسلم
نجات والا
نَاهٍ صلی اللہ علیہ وسلم
منع کرنیوالا
رَسُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم
رسُول
نَبِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
نبی
اُمِّيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
اَن پڑھ
تِهَامِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
تہامی
هَاشِمِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
ہاشمی
اَبْطَحِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
ابطح والا
عَزِيْزٌ صلی اللہ علیہ وسلم
غالب
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ صلی اللہ علیہ وسلم
حرص کرنے والا
(لوگوں کے ایمان کے لیے)
رَءُوْفٌ صلی اللہ علیہ وسلم
نرم دل
رَحِيْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم
رحم والا
طٰهٰ صلی اللہ علیہ وسلم
طٰہٰ
مُجْتَبٰى صلی اللہ علیہ وسلم
چُنا ہُوا
طٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم
طٰسٓ
مُرْتَضٰى صلی اللہ علیہ وسلم
برگزیدہ
حٰمٓ صلی اللہ علیہ وسلم
حٰمٓ
مُصْطَفٰى صلی اللہ علیہ وسلم
چُنا ہُوا
يٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم
یٰسٓ
اَوْلٰى صلی اللہ علیہ وسلم
بہتر
مُزَّمِّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم
کملی والا
وَلِيٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
دوست
مُدَّثِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
چادر اوڑھنے والا
مَتِيْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم
مضبوط
مُصَدِّقٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سچ بولنے والا
طَيِّبٌ صلی اللہ علیہ وسلم
پاک
نَاصِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
مدد دینے والا
مَنْصُوْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
مدد دیا گیا
مِصْبَاحٌ صلی اللہ علیہ وسلم
چراغ
اٰمِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم
حکم دینے والا

حجازی صلی اللہ علیہ وسلم — حجاز والا
نزاری صلی اللہ علیہ وسلم — مضر بن نزار کی اولاد سے
قرشی صلی اللہ علیہ وسلم — قریشی
مضری صلی اللہ علیہ وسلم — مضر والا
نبی التوبۃ صلی اللہ علیہ وسلم — متوجہ ہونے والا نبی
حافظ صلی اللہ علیہ وسلم — یاد رکھنے والا

کامل صلی اللہ علیہ وسلم — کامل (پورا)
صادق صلی اللہ علیہ وسلم — سچا
امین صلی اللہ علیہ وسلم — امانت دار
عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — اللہ کا بندہ
کلیم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — اللہ سے کلام کرنے والا
حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — اللہ کا دوست

نجی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — اللہ کا رازدار
صفی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — اللہ کا مخلص دوست
خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم — انبیاء کو ختم کرنے والا
حسیب صلی اللہ علیہ وسلم — کافی
مجیب صلی اللہ علیہ وسلم — قبول کرنے والا
شکور صلی اللہ علیہ وسلم — شکر گزار

مقتصد صلی اللہ علیہ وسلم — میانہ روی سمجھنے والا
رسول الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم — مہربانی والا رسول
قوی صلی اللہ علیہ وسلم — طاقت والا
حفی صلی اللہ علیہ وسلم — خبر رکھنے والا
مامون صلی اللہ علیہ وسلم — امن والا
معلوم صلی اللہ علیہ وسلم — علم والا

حق صلی اللہ علیہ وسلم — سچا
مبین صلی اللہ علیہ وسلم — ظاہر
مطیع صلی اللہ علیہ وسلم — تابع دار
رسول الراحۃ صلی اللہ علیہ وسلم — راحت والا رسول
اول صلی اللہ علیہ وسلم — اول
آخر صلی اللہ علیہ وسلم — پیچھے

ظاہر صلی اللہ علیہ وسلم — ظاہر
باطن صلی اللہ علیہ وسلم — پوشیدہ
نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم — مہربانی والا نبی
یتیم صلی اللہ علیہ وسلم — یتیم
کریم صلی اللہ علیہ وسلم — سخی
حکیم صلی اللہ علیہ وسلم — حکمت والا

خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم — رسولوں کو ختم کرنے والا
سید صلی اللہ علیہ وسلم — سردار
سراج صلی اللہ علیہ وسلم — چمکتا ہوا
منیر صلی اللہ علیہ وسلم — چراغ
محرم صلی اللہ علیہ وسلم — قابل عزت
مکرم صلی اللہ علیہ وسلم — عزت والا

مبشر صلی اللہ علیہ وسلم — خوشخبری سنانے والا
مذکر صلی اللہ علیہ وسلم — نصیحت کرنے والا
مطہر صلی اللہ علیہ وسلم — پاکیزہ
قریب صلی اللہ علیہ وسلم — قریب
خلیل صلی اللہ علیہ وسلم — دوست جانی
مدعو صلی اللہ علیہ وسلم — دعوت دیا ہوا

جواد صلی اللہ علیہ وسلم — سخی
خاتم صلی اللہ علیہ وسلم — ختم کرنے والا
عادل صلی اللہ علیہ وسلم — عدل کرنے والا
شہیر صلی اللہ علیہ وسلم — شہرت والا
شہید صلی اللہ علیہ وسلم — گواہ
رسول الملاحم صلی اللہ علیہ وسلم — رسول الملاحم

A GREEN TURBAN SHAPED ROUND A KULLAH
ATTRIBUTED TO PROPHET MUHAMMAD
(MAY PEACE BE UPON HIM)